جملہ حقوق محفوظ ہیں

ترجمانِ پارسی

یعنی

فارسی بول چال

جس کو

بنا بر افادہ طلباء زبان پارسی خاص محاورہ اہل ایران کے

مطابق

مولٰینا مولوی عبید اللہ صاحب بسمل امرتسری نے

دار الاشاعت پنجاب کے لئے

تالیف کیا

سنہ ۱۹۰۰ء

رفاہ عام سٹیم پریس لاہور میں مولوی سید ممتاز علی صاحب کے اہتمام سے چھپی

قیمت فی جلد ۶/

بنام ایزد بخشایندۂ مہربان

دریں روزگار فرخی ہنجار کہ سواد اعظم ہندوستان در سایہ دانش پروری و معرفت گستری سایہ یزدان اعلیٰ حضرت قیصرۂ ہند خلد اللہ ملکہا۔ بدانش و داد پیرایہ یافتہ و فروزاں گوہر فضل و ہنر از کراں تا کران مملکت تافتہ بہ ہر شہر دبستانہا باز و بہ ہر کوچہ و برزن سامان ترقی و ہوش افزائی آمادہ و ساز است۔ نوخاسندگان از ہر کنار بدانش پژوہی برخاستہ ہوش گوہری را باندوختن ذخائر معارف مغربیہ و آموختن السنہ بہیہ مشرقیہ گرائیدہ اند۔ زبان فارسی کہ شیریں ترین السنۂ خاک آسیا است و در مدارس ہند خاصۃً در ملک پنجاب پس از انگلیسی بہ نمرہ دوم روے کرسی نشست است از محاورات جدیدہ و آمیزش لغات نو مفرس بدانجا رسیدہ کہ اگر صاحب بصیرتے تصانیف قدیمہ را با تالیفات جدیدہ اہل عجم تقابل کند تفاوت نگارش پیشین را باگذارش باز پسین کم از اختلاف زبان فرانسہ و نمسہ نخواہد یافت و ما مردم کہ ورزش بہ تعلم و تعلیم فارسی قدیم کردہ ایم از کم یابی فرہنگ و سفرنگ معانی آں مصطلحات را بتکلف درک میکنیم۔ وچوں تغیر گونۂ در بناے آں اسما کہ از السنہ متمدنہ اروپا بفارسی آوردہ اندراہ یافتہ است

کم کسے از فارسی خوانان بدریافت حقیقت آں دست تواند یافت و دانایان
زبان انگلیسی نیز آں الفاظ را کہ ہیئت وضعی گذاشتہ بلباس جدیدہ درآمدہ اند
بمشکل تشخیص میدہند و ہرگاہ غرض از یادگرفتن زبانہاے ممالک خارجہ غیر ازیں
نیست کہ آدم باں حرف تواند زد و بوسیلۂ آں کار خود را پیش تواند برد۔ خواستم
کہ نمونہ روزمرۂ ابناے فارس را از صحبتہاے خورونوش و خرید و فروش و دادوستد
و سیر و گردش و نشست و برخاست شاں بروش روایہ برنگاشتہ **ترجمان پارسی**
نام گذاشتہ در خدمت اہل وطن پیش کش کنم تا بر آداب مصاحبت آں فرہمندان
آگہی یافتہ در مشق لسان ایشاں ہم محاورات ایشاں را سر مشق خود کردہ باشند۔
امیدوارم کہ ایں ہدیہ محقر در نظر خداوندان خرد بہرہ یاب پذیرائی شود ٭

خادم قوم

عبید اللہ بسمل ابن خواجہ مظہر جمال

ترجمانِ پارسی

مضاف و مضاف الیہ

مردِ خدا - بچۂ شیر - گوسالۂ گاؤ - بُزغالۂ بُز - کُرۂ خر - چوزۂ مرغ - تولۂ[1] سگ -

مچِ[2] دست - ماہیچۂ[3] بازو - سینۂ پا - فرقِ سر - مہرۂ پشت - سرِ انگشت -

طبقِ کاغذ - خامۂ اسرب[4] - سرِ قلیان - فتیلۂ چراغ - تکۂ نان - دمِ آب - قُتیِ[5] حلبی -

زنِ پیر - لالائے[8] فرتوت - ماماے[9] قشنگ[10] - گردنِ کُلفت[11] - تنِ گندہ - میانِ لاغر - پشتِ کوز - سینۂ فراخ - چشمِ تنگ - پیشانیٔ کشادہ - قدِ پست - ریشِ بلند[12] - زلفِ دراز - موئے باریک - آستینِ کوتاہ - برادرِ کوچک - خواہرِ بزرگ - بادیۂ کلاں - پیالۂ خُرد - الاغِ نر - قاطرِ[13] ماچہ - فیلِ مادہ -

صفت و موصوف

بچۂ تنبل[6] - دخترۂ زرنگ[7] - مردِ جوان -

صفاتِ مرکبہ

مردِ خوشخو - گُلِ خوشبو - زنِ سالخوردہ -

---

[1] طُولہ یا تُولہ - کُتے کا بچہ یا کُتے کا پِلّہ [2] مُچ - کلائی - پہونچا - ساعد [3] ماہیچۂ بازو - بازو کی مچھلی [4] خامۂ اسرب سیسہ کا قلم یعنی پنسل [5] قُتیِ حلبی - ٹین کا بکس [6] تنبل - سُست - کاہل [7] زرنگ - چالاک - چُست - [8] لالا - غلام [9] ماما - قابلہ - جنانے والی دائی [10] قشنگ - عمدہ - خوبصورت [11] کُلفت - موٹا - فربہ [12] بلند - اکثر دراز کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے - جیسے کہ دامن بلند یعنی لانبا دامن - زلف بلند - لانبی زلف [13] قاطر - خچر - استر - ماچہ - مادہ - نر کی ضد - یہ لفظ خصوصیت کے ساتھ خچر پر بولا جاتا ہے - مادہ اور ماچہ میں فرق یہ ہے کہ مادہ تو جنتی بیاہتی ہے اور ماچہ نہیں جنتی - اسی لئے جس شخص کی عورت کہ بانجھ ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ زن فلانی ماچہ شدہ است

جوانِ خوشگل[1] طفلِ بدگل - اُطاقِ[2] باصفا - تالارِ[3] دلکشا -

مُبتدا و خبر

حیدر نیک است - غضنفر بد است - محمود تنبل است - مسعود زرنگ است - ہوا گرم است - آب خنک است - تو عاقلی - او جاہل است - این مرد دانا است - این بچّہ نادان است -

ضمائر فاعلی

منفصل		متصل
من	اطلس[4] خریدہ بود	م
ما	خریطۂ[5] آسیا خریدہ بود	یم
تو	خط‌کش[6] خریدہ بود	ی
شما	مقلمہ[7] خریدہ بود	ید
او	مداد[8] پاک‌کن خریدہ بود	
ایشان	ریش[9] قلم خریدہ بود	ند

ضمائر متصل مفعولی

نمیدانم کہ	چرا	زدند	م
نمیدانی کہ	چرا	زدند	ت
نمیداند کہ	چرا	زدند	ش
نمیدانیم کہ	چرا	زدند	ماں
نمیدانید کہ	چرا	زدند	تاں
نمیدانند کہ	چرا	زدند	شاں

[1] خوشگل - خوبصورت - بدگل - بدصورت [2] اُطاق - مکان کا کمرہ [3] تالار - بڑا کمرہ - ہال [4] اطلس جغرافیہ کے نقشوں کا مجموعہ - یہ انگریزی لفظ اٹلس Atlas سے معرب ہے - اہل فارس بھی اطلس ہی بولتے ہیں [5] خریطہ جغرافیہ کا نقشہ - خرائط اور خارطات اسکی جمع ہے - اسیا - ایشیا کا مفرس ہے - خریطۂ اسیا ایشیا کا نقشہ [6] خط‌کش - رول - مسطر [7] مقلمہ - پر کے قلم بنانے کا چاقو - یہ ایک خاص قسم کا ہوتا ہے جس میں پر کو دبانے سے قلم بن جاتا ہے [8] مداد پاک‌کن - ربڑ Rubber جس سے کہ پنسل کا خط مٹایا جاتا ہے [9] ریش - انگریزی قلم کی زبان جس کو انگریزی میں نب Nib کہتے ہیں - ایسے ہی اہل ایران جدید محاورہ میں ریش قلم سے تعبیر کرتے ہیں ٭

ضمائر منفصل مفعولی

آخر مرا چرا میزنی ؟

آخر ترا چرا میزند ؟

آخر اورا چرا میزنند ؟

آخر مارا چرا میزنید ؟

آخر شمارا چرا میزنیم ؟

آخر آنهارا چرا میزنم ؟

ضمائر اضافی

آیا برادرم را نه پروردستم ؟

آیا خواهرت را نه گفتستی ؟

آیا مادندرش[1] را نه داده است ؟

آیا پسر خوانده[2] مان را نه پروردستیم ؟

آیا نوۂ پسری[3] تان را نیاوردستید ؟

آیا پیش خدمت[4] شان را نبردستند ؟

افعال لازم

ماضی مطلق مثبت از مصدر آمدن

من از بالا آمدم

ما از پائین آمدیم

تو از اندرون آمدی

شما از بیرون آمدید

او از پس آمد

ایشان از پیش آمدند

ماضی مطلق منفی از مصدر رفتن

آیا من از بالا پائین نرفتم ؟

آیا ماها[5] از پائین بالا نرفتیم ؟

آیا تو از اندرون بیرون نرفتی ؟

آیا شماها[5] از بیرون اندرون نرفتید ؟

آیا وے از پس پیش نرفت ؟

آیا اینها از پیش پس نرفتند ؟

ماضی قریب مثبت از مصدر نشستن

من پیش روے تو نشسته ام

ما پشت سر شما نشسته ایم

---

[1] مادندر - سوتیلی ماں [2] پسر خوانده - متبنّیٰ - منہ بولا بیٹا - لے پالک [3] نوۂ پسری - پوتا - اور نوۂ دختری - نواسا [4] پیش خدمت - نوکر [5] ماها - شماها - ان دونوں ضمیروں کا پرانی کتابوں میں تو کہیں پتہ نہیں - آجکل کے اہل زبان کثرت سے بولتے ہیں (دیکھو سرگذشت وزیر خان لنکران تصنیف میرزا یوسف قراچہ داغی)

تو پائین دست من نشستۂ
شما بالاے دست ما نشسته اید
او درکنار شاں نشسته است
ایشاں در پہلوے او نشسته اند

ماضی قریب - منفی از مصدر برخاستن

آیا من پیش از تو نه برخاسته ام ؟
آیا ما و شما یک جا نه برخاسته ایم ؟
آیا تو بردیف[1] من نه برخاستۂ ؟
آیا خودتاں[2] قبل از ما نه برخاسته اید ؟
آیا او پس از تو نه برخاسته است ؟
آیا همه شاں[3] با من نه برخاسته اند ؟

ماضی بعید - مثبت از مصدر استادن

من کے در جلو او استاده بودم ؟
ما کجا در عقب شما استاده بودیم ؟
تو چرا در پہلوے او استاده بودی ؟
شما چساں در پیش شاں استاده بودید ؟
او چه طور در نزد تو استاده بود ؟
ایشاں چگونه دور از شما استاده بودند ؟

ماضی بعید - منفی - از مصدر دویدن

من اصلا در عقب او ندویده بودم
ما هرگز در پۓ شاں ندویده بودیم
تو بالمره[4] یک قدم همراه من ندویده بودی
شما هیچگه همپاے ما ندویده بودید
او اصلا با تو ندویده بود
ایشاں اصلا از پیش تاں ندویده بودند

ماضی ناتمام - مثبت - از مصدر کوشیدن

اگر من جوان میبودم در ژیمناستیک[5] میکوشیدم
اگر ما خردمند میبودیم در فزیک[6] میکوشیدیم
اگر تو دانا میبودی در حساب میکوشیدی
اگر شما عاقل میبودید در جغرافی میکوشیدید
اگر او بخرد میبود در تاریخ میکوشید
اگر ایشاں باخبر میبودند در مساحت میکوشیدند

---

۱ بردیف - پیچھے ۲ خودتاں - ضمیر مخاطب کی احتراماً جمع ہے یعنی خود آپ یا تم ۳ همه شاں کو بے اضافت پڑھنا چاہیئے ۴ بالمره - ہرگز - بالکل ۵ ژیمناستیک - کشتی کا فن - ورزش پہلوانی - یہ لغت انگریزی جائیم نیٹک سے مفرس ہے ۶ فزیک بروزن شریک - طبیعات - علم طبعی - یہ لفظ انگریزی فائیسک سے مفرس ہے

ماضی ناتمام منفی - از مصدر نرسیدن

اگر من قمہ[۱] میداشتم ہرگز از صاری[۲] اصلاں نمیترسیدم

اگر ما تفنگ دولوله[۳] میداشتیم - ہرگز از پیل نمیترسیدیم

اگر تو مردی میداشتی ہرگز از گرگ نمیترسیدی

اگر شما قوت میداشتید ہرگز از دشمن نمیترسیدید

اگر او جوانی میداشت ہرگز از کسے نمیترسید

اگر آنہا زور میداشتند ہرگز از شما نمیترسیدند

ماضی شکیہ - مثبت - از مصدر خندیدن

شاید کہ من بر کارِ تو خندیده باشم

شاید کہ ما بر حرفِ شما خندیده باشیم

شاید کہ تو در روے او خندیده باشی

شاید کہ شما در قفاے شان خندیده باشید

شاید کہ او ہرزه بروے خندیده باشی

شاید کہ اینہا بیوجہ بر شما خندیده باشند

ماضی شکیہ - منفی - از مصدر برگشتن

شاید کہ من از عہد خودم نہ برگشتہ باشم

شاید کہ ما از قول خودماں نہ برگشتہ باشیم

شاید کہ تو از حرف خودت نہ برگشتہ باشی

شاید کہ شما از سخن خودتاں نہ برگشتہ باشید

شاید کہ او از وعده خودش نہ برگشتہ باشد

شاید کہ ایشاں از راه خودشاں نہ برگشتہ باشند

ماضی تمنائی - مثبت - از مصدر ہراسیدن

اے کاش من از غفلت مے ہراسیدم (ہراسیدمے)

اے کاش ما از کاہلی مے ہراسیدیم

اے کاش تو از تنبلی مے ہراسیدی

اے کاش شما از معطلی مے ہراسیدید

اے کاش او از سستی مے ہراسید (ہراسیدے)

اے کاش اوشاں از بیکاری مے ہراسیدند (ہراسیدندے)

ماضی استمراری مثبت - از مصدر خوابیدن

پری شب من از شام تا صبح ہمے خوابیدم

پری پری شب ما از نیمہ شب تا سحر ہمے خوابیدیم

دی شب تو از مغرب تا بامداد ہمے خوابیدی

دی روز شما از چاشت تا عصر بلند ہمے خوابیدید

پری روز او از عصر تا اول شب ہمے خوابید

---

[۱] قمہ - بروزن رَمَہ - خنجر [۲] صاری اصلاں - زرد شیر - صاری زرد - اور اصلاں شیر - ارسلاں کا مخفف ہے اگرچہ دراصل سین سے ہے مگر کاتبان عجم صاد ہی سے لکھتے ہیں [۳] تفنگ دولوله - دونالی بندوق

پریٔ پریروز آنہا از بامداد تا شام ہمے خوابید

افعال متعدی

ماضی مطلق معروف از مصدر پروردن

من برادرم را خیلے پروردم
ما خواہر ماں را خیلے پروردیم
تو پسرت را خیلے پروردی
شما دخترت را خیلے پروردید
او نوّہ اش را خیلے پرورد
اینہا نوکر شاں را خیلے پروردند

ماضی مطلق مجہول از مصدر پروردن

من بدولت تو پرورده شدم
ما بمہربانی تاں پرورده شدیم
تو در کنار جدت پرورده شدی
شما در آغوش جدۂ تاں پرورده شدید
وے بلطف عمویش پروره شد
اینہا در سایۂ پدر شاں پروره شدند

ماضی قریب معروف از مصدر خریدن

من ایں خطاکش[1] بجہتہ تو خریده ام
ما ایں مسطر واسۂ[2] تاں خریده ایم
تو ایں ساعت از براے من خریدۂ
شما ایں صندلی بجہت ماں خریده اید
او ایں میز واسۂ شما ہا خریده است
ایشاں ایں زنگ[3] اخبار از براے بنده خریده اند

ماضی قریب مجہول از مصدر آوردن

من از براے تعلیم تو دریں مکتب آورده شده ام
ما از براے درس تاں دریں مدرسہ آورده شده ایم
تو از براے خواندن او دریں اکول[4] آورده شدۂ
شما از براے آموختن شاں دریں کالج آورده شده اید
او از براے خدمت من دریںجا آورده شده است
ایشاں از براے معاونت شما ازینجا آورده شده اند

ماضی بعید معروف از مصدر دانستن

من ترا ہمچو نادان نہ دانستہ بودم

---

[1] خطاکش۔ رول [2] واسہ۔ واسطہ کا مخفف ہے کثرت سے اہل زبان واسہ بولتے ہیں جیسے کہ واسۂ من واسۂ شما [3] زنگ اخبار۔ کالنگ بیل۔ بلانے والی گھنٹی Calling bell [4] اکول۔ مدرسہ۔ اسکول۔ یہ لفظ فرنچ زبان سے لیا ہے۔ اُس زبان میں بھی اکول ہی بولا جاتا ہے Ecole

ما شما را هیچ تنبل ندانسته بودیم
تو او را هیچ کاهل ندانسته بودی
شما مرا هیچ زرنگ ندانسته بودید
او آنها را هیچ چابک ندانسته بود
ایشان بنده را هیچ باخبر ندانسته بودند

ماضی ناتمام معروف از مصدر زدن

اگر تو پری پرواز گیر[1] من می آمدی من ترا سیلی میزدم
اگر شما دیروز در دست ما می افتادید با شما را سرچنگی[2] میزدیم
اگر من با تو در راه میرفتم تو مرا آرنج میزدی
اگر ما با شما بازی میکردیم شما ما را قلو[3] میزدید
اگر آنها با او بر میخوردند او را آنها سخت میزدند
اگر او با آنها دوچار میشد آنها را او داو میزد

ماضی احتمالی از مصدر گفتن

شاید که من این سخن را پیش پدرت نگفته باشم
شاید که ما این حرفها را پیش مادرتان نگفته باشیم
شاید که تو این سخن ها را پیش عمویم نگفته باشی
شاید که شما این اقوال را پیش عمه مان نگفته باشید
شاید که او این گفتگو را پیش خالوی شان نگفته باشد
شاید که آنها این گفتنی را پیش خاله شان نگفته باشند

افعال ناقصه

ماضی تمنائی مثبت از مصدر شدن

ای کاش من کماندان[4] مبلته[5] میشدم (شدمی)
ای کاش ما دکتور[6] میشدیم
ای کاش تو مهندس[7] میشدی
ای کاش شما باش کاتب[8] میشدید
ای کاش او میرزا[9] میشد (شدی)
ای کاش ایشان فاضل میشدند (شدندی)

ماضی تمنائی منفی از مصدر بودن

---

[1] گیر آمدن - پکڑا جانا - گرفتار ہونا - ہاتھ آنا [2] سرچنگی میزدید - دھول لگاتے تھے [3] قلوزدن - لات لگانا [4] کماندان - سپہسالار - فوجی افسر - یہ لفظ کمینڈنٹ Commandant سے مفرس ہے [5] مبلته - ملیٹری Militare کا مفرس یعنی محکمۂ افواج [6] دکتور - ڈاکٹر کا معرب ہے - اہل فارس بھی دکتور ہی بولتے ہیں [7] مهندس - آجکل اہل ایران کی اصطلاح میں انجینیر کو کہتے ہیں [8] باش کاتب - میرمنشی - باش کے اصلی معنی ترکی میں سر کے ہیں اور سردار کو بھی باش اور باشا کہتے ہیں [9] میرزا - اہل ایران کی اصطلاح میں اعلےٰ درجہ کے منشی یا کلرک کو کہتے ہیں

کاشکے من تنبل نمے بودم (نبودمے)
کاشکے ما کاہل نمے بودیم
کاشکے تو دروغ زن نمے بودی
کاشکے شما چاپلوس نمے بودید
کاشکے او گستاخ نمے بود (نبودے)
کاشکے آنہا بےادب نمے بودند (نبودندے)

لازم

مضارع مثبت از مصدر اندیشیدن

باید کہ من از کہالت خیلے بیندیشم
باید کہ ما از کسالت خیلے بیندیشیم
باید کہ تو از معطلی خیلے بیندیشی
باید کہ شما از سستی خیلے بیندیشید
باید کہ او از تہاون خیلے بیندیشد
باید کہ ایشاں از کسل خیلے بیندیشند

متعدی

مضارع منفی از مصدر کردن

بایست[1] کہ من خلاف راے پدرم نکنم
بایست کہ ما خلاف رضاء مادرماں نکنیم
بایست کہ تو خلاف فرمان اخوندت نکنی
بایست کہ شما خلاف فرمودہ اتالیق تاں نکنید
بایست کہ او خلاف حکم ضابط[2] نکند
بایست کہ آنہا خلاف قرارداد[3] سرکردہ شاں نکنند

حال مثبت از مصدر نوشتن

البتہ من ایں کتاب از براے معارف[4] مینویسم
البتہ ما ایں سرگذشت را در جرائد[5] مینویسیم
البتہ تو ایں حرف را در محفظہ[6] مینویسی
البتہ شما ایں استنطاق[7] را در محکمۂ جزا[8] مینویسید
البتہ او ایں کاغذ نامہ[9] را بنام رفیق من مینویسد

[1] بایست - بمعنی لازم اور واجب [2] ضابط - کوتوال شہر - پولیس انسپکٹر - ضبطیہ پولیس کو کہتے ہیں [3] قرار - اور قرارداد - رزولیوشن - حکم - فرمان تحریری - اور سرکردہ افسر - قراردار سرکردہ افسر کا حکم [4] معارف - سررشتہ تعلیم [5] جرائد - اخبارات - جریدہ واحد - ایک اخبار [6] محفظہ - نوٹ بک - یادداشت کی کتاب [7] استنطاق - بازپرس - جواب دعوے [8] محکمۂ جزا - عدالت فوجداری - عدالت دیوانی کو محکمہ حقوق اور عدالت اپیل کو محکمہ استیناف اور ہائی کورٹ یا چیف کورٹ کو محکمۃ التمیز کہتے ہیں [9] کاغذ نامہ - بے اضافت - پوسٹ کارڈ۔

البتہ آنہا این مضبطہ[۱] با امپراطریس[۲] مینویسند

لازم

استقبال منفی - از مصدر رستن

انشاء اللہ امسال بندہ از دام خواہم رست

بخواست خدا سال آئندہ ما از امتحان خواہیم رست

بفضل خدا امروز تو از قدغن ضبطیہ[۳] خواہی رست

امیدست امشب شما از آفت خواہید رست

ہمانا - فردا او از دُستاق[۴] خواہد رست

اگر خدا میخواہد پس فردا آنہا از دست قراولہا[۵] خواہند رست

امر

خم شو - پا شو - پیش بیا - پس برو - گوش

کن - وِل کن[۶] - گیر کن - ہوش کن پیش برو

پس برو - آب بیار - زود بیار - ورق بگردان

سبق بخوان - از خانہ برآ - در خانہ درآ - بر

زمین بگذار - از زمین بردار - درست بنشین

دامن برچین - کم کم بریز - شُل بریز -

دست چپ بگرد - پای چپ برو -

جمع

بیائید و دست راست من بنشینید

برخیزید و سبق بخوانید

بروید او را گیر کردہ بیارید

یُواشکی[۷] حرف بزنید

بنشینید و حرف ما را بشنوید

بکوشید تا جامۂ زنان نپوشید

وا ایستید - عقب بکشید - پیش بیائید -

پس بروید - بقرار بنشینید -

بروید و پشت پردہ قایم شوید[۸]

صیغہائے نہی بالنون[۹]

قلو نزن - شوخی نکن - نشگنج نگیر - ہرزہ نخند -

پیش نرو - دشنام ندہ - کثرة[۱۰] نگو -

---

[۱] مضبطہ میموریل - عرضداشت [۲] امپراطریس - ایمپرس - یہ لفظ زبان اٹالیا ایمپراٹرس Imperators سے مفرس ہے [۳] قدغن ضبطیہ - قدغن حراست - اور ضبطیہ پولیس - قدغن ضبطیہ حراست پولیس - حوالات [۴] دُستاق - قیدخانہ جیل خانہ [۵] قراول - چوکیدار - پولیس مین [۶] وِل کردن - چھوڑ دینا [۷] یُواشکی - اور یُواش بمعنی آہستہ یعنی آہستہ بات کرو [۸] قایم شدن - چھپنا یعنی چادر اور پردہ کی آڑ میں چھپ جاؤ [۹] اہل ایران اکثر مزن کی جگہ نزن بول جاتے ہیں اور مکن کی جگہ نکن اس لئے نہی کو دو قسم پر قرار دیا ہے [۱۰]

نہی بالمیم

کسے را میازار۔ بر کسے شاخچہ[1] بندی مکن۔ استاد را میازمائے۔ حرفِ بد میاموز۔ در بازارہا ہرزہ مگرد۔ در کارہا کاہل مباش۔ از پیش آمد کار دست پاچہ[2] مشو۔ بر کسے کنگل[3] مزن۔ اسم خودت را سرکس مگذار۔ در راہ رفتن کسے را تنہ مزن۔ راز کسے را بروز مدہ۔ پیش کسے دست کفچہ مکن۔ پیش کسے کلافہ خوشامد باز منما۔

جمع

در مجلس پا در روئے پا انداختہ منشینید۔ در حق کسے موشک[4] دوانی مکنید۔ در روئے مردم دندان غریچہ[5] مکنید۔ تقلید کسے[6] را در میارید۔ خود را دانا مشمارید۔ دیگرے را نادان مگوئید۔ در مجلس پا دراز مکنید۔

در سخن گفتن حرف بار گیر[7] بر زبان میارید

اسم فاعل

آشپز[8] شما سعادتمند[9] پسرے است۔ پدرش زرگر[10] است۔ عمویش فیلبان[11] است۔ برادرش توپچی[12] است۔ خودش مزدور[13] است۔ دیروز پدرش گریان[14] بود۔ جویائے[15] درد دلش شدم کہ چرا اندوہگین[16] ہستی۔ باواز دردناک[17] گفت دریں شہر ناپرسان[18] پرسندہ[19] حالم کسے نیست در دست افلاس گرفتارم[20] و مرگ خودم را طلبگارم[21]۔

اسم مفعول

بندہ نواختۂ شما ہستم۔ ما سایہ پروردۂ جناب ہستیم۔ تو از خانہ برآوردۂ او ہستی۔ شما ہا از راہ بردۂ او ہستید۔ او بر زمین زدۂ نست ایشاں از زمین برداشتۂ ما ہستند۔ دیدہ و

---

[1] شاخچہ بندی کردن۔ تہمت دھرنا [2] دست پاچہ شدن۔ گھبرانا۔ یعنی مشکل کے پیش آنے سے گھبرا نہیں [3] کنگل۔ تہمت دھرنا [4] موشک دوانی چغلی کرنا۔ تہمت باندھنا۔ غیبت کرنا [5] دندان غریچہ۔ دانت پیسنا [6] تقلید کسے آوردن۔ نقل اتارنا [7] حرف بارگیر تکیہ کلام [8] سعادتمند۔ زرگر۔ فیلبان۔ توپچی مزدور۔ گریان۔ جویا۔ اندوہگین۔ دردناک۔ ناپرسان۔ پرسندہ۔ گرفتار۔ طلبگار وغیرہ یہ سب اسم فاعل ہیں۔

نادیده پیش شما یکے است - شنیده وناشنیده نزد او برابر است - ایں حرفہا از شما شایستہ نیست - ایں کار از ایشاں پسندیدہ نیست ببینید دامن شما خاک آلود است

استفہام

آیا تو نمیدانی کہ من کیستم ؟
آیا شما نمیدانید کہ ما کیستیم ؟
من اصلاً نمیدانم کہ تو کیستی ؟
ما ہرگز نمیدانیم کہ شما کیستید ؟
آخر بتو معلوم شد کہ او کیست ؟
آخر شما ندانستید کہ آنہا کیستند ؟

دیگر

آخر تو نمیدانی کہ من کیم ؟
آخر شما نمیدانید کہ ما کیئم ؟
آخر وا بگو کہ تو کئ ؟
آخر بفرمائید شما کئید ؟ (کیائید)
آخر معلوم شد کہ او کہست ؟
آخر دانستید کہ ایشاں کیند ؟ (کیانند)

دیگر

تو خوب میدانی کہ من کدام کسم ؟
شما خوب میدانید کہ ما کدام کسیم ؟
من چہ میدانم کہ تو کدام کسی ؟
ما چہ میدانیم کہ شما کدام کسید ؟
خدا میداند او کدام کس است ؟
ما خیلے خوب میدانیم کہ ایشاں کدام کس اند ؟

دیگر

من کہ باشم کہ بر خاطر احباب بگذرم ؟
ما کہ باشیم کہ بالائے دست تاں بنشینیم ؟
تو کہ باشی کہ پیش ما جلو حرف[1] نے کشی ؟
شما کہ باشید کہ ایں حرفہا را بر زبان برانید ؟
او کہ باشد کہ پا توئے[2] کفش من بکند ؟
آنہا کہ باشند کہ سرزدہ[3] در اطاق ما بیایند ؟

دیگر

آغا نام شما چیست ؟ احوال شما چگونہ است ؟

---

[1] جلو حرف کشیدن - خاموش رہنا [2] یعنی وہ کون ہے جو میرا جوتا پہن سکے اور میرے مقابل آسکے [3] سرزدہ - بے تحاشا - بے کھٹک۔

فروش تاں چہ طور است؟ پسر تاں کجا است؟
نوۂ شما چہ کارہ است؟ دوستتاں چہ چیز است؟
عمر شما چند است؟ امروز از ماہ چندم است؟
آخر بگو چونی؟ از برائے چہ مینالی؟
اندوہگین چرا ہستی؟

اسماے اشارہ

	قریب	بعید
واحد	ایں	آں
	ہمیں	ہماں
	بدیں	بداں
جمع	ایناں - اینہا	آناں - آنہا

مشق

آیا تو ایں را میخواہی یا خود آں را؟
من نہ ایں را میخواہم نہ خود آں را
آیا شما با اینہا میروید یا خود با آنہا؟
ما نہ با اینہا میرویم نہ با آنہا
آیا ما ہمراہ ایناں بیائیم یا ہمراہ آناں؟
شما نہ ہمراہ ایناں بیائید نہ ہمراہ آناں

آیا او بدینجا میماند یا خود بدانجا؟
مرا ہیچ معلوم نیست کہ او در کجا میماند
آیا ایشاں ہماں جا میمانند؟
نہ خیر برمیگردند
شما ہمیں جا میمانید یا خیر[1]؟
ما ہمیں جا میمانیم

تشبیہ

چو - ہمچو - چوں - چناں - چنیں - ہمچناں -
ہمچنیں - چنانکہ - چنانچہ - آسا - بسان -
وار - آنہ - مثل - مانند -

مشق

ہوش کنید ہمچو کارے نکنید کہ بے خرداں میکنند
ما ہرگز چوں آنہا نمیکنیم
زنہار شما گرد چناں کار نگردید
ما ہیچگاہ گرد چنیں کار نمیگردیم
مبادا کہ شما بسان جاہلاں گول[2] بخورید
ما نخواست خدا مثل ایشاں گول نمیخوریم
میباید کہ شما مانند اہل یورپ ہنر بیاموزید

[1] خیر - یہ لفظ اکثر نہیں کے معنوں میں بولا جاتا ہے [2] گول خوردن - دھوکا کھانا۔

اگر خدا بخواہد ما اہل یورپ وار ہنرے آموزیم

باید کہ شما باہم برادرانہ سلوک بکنید

بلے ما باہم برادروار سلوک میکنیم

میباید شما اہل انگلیس آسا قوم را بپرورید

انشاء اللہ چنانکہ آنہا میپرورند ما ہم خواہیم پرورد

شمار اعداد

یک ۱ - دو ۲ - سہ ۳ - چار ۴ - پنج ۵ - شش ۶ - ہفت ۷

ہشت ۸ - نہ ۹ - دہ ۱۰ - یازدہ ۱۱ - دوازدہ ۱۲ - سیزدہ ۱۳

چہاردہ ۱۴ - پانزدہ ۱۵ - شانزدہ ۱۶ - ہفدہ ۱۷ - ہیژدہ ۱۸

نوزدہ ۱۹ - بیست ۲۰ - بست و یک ۲۱ - بست و دو ۲۲

ہمچنیں - سی ۳۰ - سی و یک ۳۱ - چہل ۴۰ - پنجاہ ۵۰ -

شصت ۶۰ - ہفتاد ۷۰ - ہشتاد ۸۰ - نود ۹۰ - صد ۱۰۰ - دو صد ۲۰۰

(دویست) [۱؎] تا ہزار - دہ ہزار - لک - کرور [۲؎]

ملیون [۳؎] -

مشق

تو پیش خود - چند نفر پیش خدمت میداری ؟

من یک کس پیش خدمت میدارم

شما پیش خود چند نفر غلام میدارید ؟

دولت انگلیس قدغن [۴؎] کردہ است کہ کسے غلام نداشتہ باشد

شما چند راس اسب میدارید ؟

ما دو سر اسب و دو راس قاطر میداریم

برادر شما چند پارچہ بلبل پروردہ است ؟

شاید سہ پارچہ بلبل و چہار قطعہ طوطی پروردہ است

ایشاں چند بہلہ شاہیں و باز و جرہ میدارند ؟

نخیر ایشاں بجز پنج بہلہ بحری چیزے دیگر نمیدارند

شما خودتاں چند پوشہ قمیص میدارید ؟

خود ہاں شش پوشہ قمیص و ہفت پوشہ پانطلون

۱؎ دویست - اہل زبان دو سو کو خاص کر دویست کہتے ہیں اور سہ ویست یا چار ویست نہیں کہتے

۲؎ کرور - ایرانی کرور - ہندوستانی پانچ لاکھ کا ہوتا ہے - جہاں کرور لکھا ہو پانچ لاکھ سمجھنا چاہیئے ۳؎ دو کرور کو ایک ملیون کہتے ہیں - اس سے آگے فارسی میں شمار نہیں ہے - زیادہ تعداد ملیون یا کرور کی تکرار سے ظاہر کی جاتی ہے - مثلاً صد ملیون ہزار کرور - صد ہزار کرور - کرور ملیون ۴؎ قدغن ممانعت

وهشت پوشه زیرجامه و نه پوشه چوخه- و ده
پوشه جبه میداریم-
شما پیش خود چند توب اطلس میدارید؟
ما یازده توپ اطلس و دوازده طاقه ماهوت میداریم
آقا داعی شما چند جفت موزه و جوراب میدارد؟
او سیزده جفت موزه و چهارده جفت جوراب و
پانزده جفت کفش و شانزده جفت چکمه میدارد
پدر شما چند تا کلاه میدارد؟
پدر ماں هفده تا کلاه میدارد
عموی شما چند دانه فانوس میدارد؟
او هیزده دانه فانوس و نوزده دانه لاله[1] فرشی
و بیست دانه لاله دیوارکوب میدارد
خالوے شما چند برگهٔ کاغذ میدارد؟
او بیست برگهٔ کاغذ کشمیری و بیست[۲۱] و یک دسته
کاغذ فیج و سی[۳۲] و دو طبق کاغذ خطائی پیش خود میدارد
شما چند تخته زیرپوش میدارید؟
ما چهل[۴۳] و سه تخته زیرپوش میداریم

پسر شما چند دست رخت پوشیدنی میدارد؟
او پنجاه و چهار یا شصت و پنج دست رخت میدارد
نواب صاحب رامپور چند زنجیر فیل میدارد؟
هفتاد و شش زنجیر فیل میدارد
میر صاحب سنده چند قلادهٔ سگ و یوز میدارد؟
او نود قلادهٔ یوز و صد قلادهٔ سگ تازی و
دو بیست قلاده تولهٔ شکاری میدارد
در باغ شالامار لاهور چند شاخه بید مشک میباشد؟
من شمار نکرده ام شاید که هزار باشد
آیا چند تنهٔ انبه هم میدارد یا نه؟
بخیال من متجاوز از ده هزار باشد
در کتب خانه پاریس چند جلد کتاب مے باشد؟
یک لک و چند هزار مے باشد
قیصره هند خلدالله ملکها چند فروند کشتی میدارد؟
من حساب میبرم گرجیها[2] و پاپورها[3] متجاوز از یک
کرور باشد- و افواج نظامیه[4] و ضبطیه[5] اش از
دو ملیون زیاد است

[1] لاله- لالٹین- لاله فرشی- فرشی لالٹین- لاله دیوارکوب- دیوار گیر [2] گرجی- بار برداری کی کشتی [3] پاپور یا دالبور- جنگی جہاز [4] نظامیه- جنگی فوج [5] ضبطیه- پولیس

معدودات

یکم - دوم - سوم - چهارم - پنجم - ششم -
هفتم - هشتم - نهم - دهم - یازدهم - دوازدهم
سیزدهم - چهاردهم - پانزدهم - شانزدهم -
هفدهم - هیژدهم - نوزدهم - بستم (بیستم) -
سیم - چهلم - پنجاهم - شصتم - هفتادم - هشتادم -
نودم - صدم - دویستم - هزارم -

مشق

امروز از ماه چندم است؟ امروز یکم باشد
یاخود دوم - من حساب[1] میبرم سوم است
یاخود چهارم - ملا فرقان میگوید بحساب من
پنجم است - هردو غلط کرده اند هفتم است
یاخود هشتم - شما نیز غلط کرده اید نهم است -
شاید یازدهم باشد یاخود دوازدهم - به تحقیق
سیزدهم است - ماه شب چهاردهم معلوم
میشود - دیروز نیز ماه دیر طلوع کرد ازین
حساب پانزدهم باشد - شمارا حساب بخاطر
نمانده است شب شب شانزدهم است -
نه خیر - دی شب هفدهم بود امشب نوزدهم
است - خیر در بیستم شکے نیست - چه طور
در بیستم شکے نیست روز بست ویکم است -
ماه روز آدینه است - آدینه تا آدینه بست ویک
امروز شنبه است پس بست و دوم باشد -
نه خیر ماه روز یکشنبه یا دوشنبه طلوع کرده است
ازین قرار بست وسوم یا بست وچهارم باشد -
من در تقویم انگریزی دیده ام ماه روز سه شنبه
طلوع کرده است ازین قرار باید که بست وپنجم
بوده باشد - پدر من میگوید غره این ماه روز
چهارشنبه بود پس تاریخ بست وششم باشد -
من خوب یاد میدارم که غره روز پنجشنبه بود
ازین جهة به تحقیق شب شب بست وهفتم است
فردا که شب بست وهشتم است انشاء الله ما
سفر میکنیم - چرا پس فردا نخواهید رفت؟ در
بست ونهم یا سیم که روز سلخ مے باشد اهل
ایران حرکت نمیکنند - ما هیچ شگونها را اعتقاد
نداریم همه روز ها روز هاے خداست

[1] حساب بردن - گمان کرنا +

دیگر

نخستین - دویمین - سویمین - چہارمین - پنجمین ششمین - ہفتمین ہشتمین نہمین دہمین - یازدہمین - دوازدہمین - تا آخر -

مشق

بروج فلک چند اند و چہ نام میدارند؟

بروج فلک دوازدگانہ اند - نخستین شاں حمل است - دویمین ثور است - سویمین جوزا - چہارمین سرطان - پنجمین اسد - ششمین سنبلہ - ہفتمین میزان - ہشتمین عقرب - نہمین قوس - دہمین جدی - یازدہمین دلو - دوازدہمین حوت -

کسور اعداد

دو یک = $\frac{1}{2}$. سہ یک = $\frac{1}{3}$. چار یک $\frac{1}{4}$. پنج یک $\frac{1}{5}$. شش یک $\frac{1}{6}$. ہفت یک $\frac{1}{7}$. ہشت یک $\frac{1}{8}$. نہ یک $\frac{1}{9}$ دہ یک $\frac{1}{10}$. و ہمیں ساں دو سہ یک $\frac{2}{3}$. دو چہار یک $\frac{2}{4}$. دو پنج یک $\frac{2}{5}$ دو شش یک $\frac{2}{6}$. سہ چہار یک $\frac{3}{4}$. سہ پنج یک $\frac{3}{5}$. سہ شش یک $\frac{3}{6}$. چہار پنج یک $\frac{4}{5}$. چہار شش یک $\frac{4}{6}$. چہار ہفت یک $\frac{4}{7}$ -

وقت و ساعت

سعد - سعید آقا! ساعت بغلی[۱] شما کجا است؟

سعید - پیش من است

سعد - حالا ساعت چند است؟

سعید - ساعت نزدیک بیک است

سعد - ساعت از یک - چار یک گذشتہ باشد؟ $1\frac{1}{4}$

سعید - نخیر ساعت یک و نیم است $1\frac{1}{2}$

سعد - شما چہ میفرمائید؟ ساعت از یک سہ چار یک گذشتہ باشد $1\frac{3}{4}$

سعید - ہنوز دہ دقیقہ باقی است

سعد - شما ساعت را کوک نکردہ اید؟

سعید - امروز کوک کردن را فراموش کردہ ام

سعد - با ساعت مجلسی[۲] ما کوک بکنید؟

سعید - عقرب[۳] ایں ساعت بدو رسیدہ است

---

۱ ساعت بغلی - جیبی گھڑی ۲ ساعت مجلسی - ٹائم پیس ۳ عقرب ساعت - گھنٹہ کی سوئی -

سعد - بخیال من ساعت دو و نیم باشد ۲½

سعید - من حساب[1] میبرم ساعت از دو - چاریک هم نہ گذشتہ باشد ۲¼

سعد - بلکہ از دو بسہ چاریک هم گذشتہ باشد ۲¾

سعید - شاید کہ از دو بدو چاریک گذشتہ باشد ۲½

سعد - آیا اذان ظہر خواندہ شدہ است ؟

سعید - بانگ نیم روز - ہنوز خواندہ نشدہ است

سعد - بیائید تا بینار[2] ساعت را ببینیم کہ ساعت چند است ؟

سعید - ول[3] کنید من دیدہ مے آیم

سعد - باشید ما و شما یک جا میرویم

سعید - خیلے خوب

سعد - بہ بینید ساعت از سہ گزشت است

سعید - بلے عقربک[4] بسہ و چاریک میخواہد ۳¼

سعد - حالا ساعت نزدیک بچہار است

سعید - آیا مردم نماز عصر کردہ باشند ؟

سعد - بلے وقت عصر بلند[5] است

سعید - نہ خیر - عصر تنگ شدہ است

سعد - ہنوز عصر تنگ نہ شدہ است

سعید - ساعت نزدیک بچہار است

سعد - شاید از چہار - چاریک گذشتہ باشد ۴¼

سعید - ساعت از چہار دو چاریک گذشتہ نباشد ۴½

سعد - ساعت بہ پنج میخواہد

سعید - ارے - از چہار - سہ یک گذشتہ است ۴⅓

سعد - بلکہ از چہار - سہ چاریک گذشتہ باشد ۴¾

سعید - روز ابر است ازین جہة تشخیص وقت مشکل است

سعد - ساعت حالا پنج شدہ است

سعید - ہنوز دہ دقیقہ باقی است

سعد - آفتاب ہنوز غروب نشدہ است

سعید - شام شدہ است

سعد - در روزہائے زمستان آفتاب ساعت ہفت طلوع میکند و ساعت پنج غروب میشود

سعید - در تابستان ساعت پنج بیرون آید و

---

[1] حساب بردن - خیال کرنا [2] مینار ساعت - گھنٹہ گھر [3] ول کنید - چھوڑ دو [4] عقربک - گھڑی کی سوئی [5] عصر بلند - و عصر تنگ - عصر کا کشادہ وقت عصر بلند ہے اور قریب غروب آفتاب کے عصر تنگ کہتے ہیں -

ساعت ہفت فرو میشود

سعد - بیائید نماز شام خوانده یک دقیقه

سیر و گروش بکنیم

سعید - اکنوں وقت گروش نماند است

سعد - ہنوز وقت نگذشت است

سعید - وقت نماز عشا است

سعد - بلے وقت عشا است

سعید - یک پاس از شب گذشته باشد؟

سعد - یک و نیم پاس از شب گذشته است

سعید - بہ بینید احمد چہ میکند؟

سعد - در اطاق نشسته لنگہ[1] در را پیش کرده

پائے چراغ کتاب مے بیند

سعید - اورا بگوئید - حالا نیم شب شد است

کتابش را در روئے طاقچہ بگذارد - چراغ را

فوت کند

سعد - حالا از شب چه قدر باقی مانده باشد؟

سعید - پاسے از شب مانده باشد

سعد - باز حالا وقت سحر قریب است

سعید - بلے وقت صبح کور[2] است

سعد - برخیزید آفتاب طلوع کرد است (آفتاب

برآمد است)

سعید - ہنوز آفتاب نہ برآمده باشد

سعد - خیلے[3] وقت است کہ آفتاب برآمده است

سعید - آیا شما چاشت نے خورید؟

سعد - بلے چاشت خورده ام حالا بمدرسه میروم

سعید - احمد و محمود را ہمپائے خود ببرید

گفتگوئے عمر

احمد - آقا محمود! عمر شما چند است

محمود - دوازده ساله ام (عمرم دوازده سال است)

احمد - برادر کوچک شما چند ساله است؟ (چند

سال عمر میدارد؟)

محمود - او شش ماہه است

احمد - بیارید که اورا ماچ[4] کنم

محمود - ایں وقت او توئے[5] ننو[6] خواب میکند

[1] لنگ - کواڑ کا پٹ - لنگ در پیش کرده - کواڑ کا پٹ بھیڑ کر [2] صبح کور - صبح کاذب [3] خیلے وقت است یعنی بہت وقت گذر گیا ہے [4] ماچ - بوسہ - چوما - بوسلینا [5] تو - اندر - درمیان - بیچ میں [6] ننو - پالنا - پنگوڑا - ہنڈولا +

احمد۔ عمر پدرتاں چند سال است ؟

محمود۔ سی سال دارد

احمد۔ شماں از من جواں ترید

محمود۔ بلے۔ من در عمر از شما کوچکترم

احمد۔ شاید کہ برادر کوچک من نیز از شما بزرگتر است

محمود۔ نہ خیر۔ تقریباً عمر ماں یک است

احمد۔ ایں پیرہ زن کہ جلو شما نشستہ است
چند سالہ است ؟

محمود۔ ایں ماماچہ[1] پنجاہ سال عمر میدارد

احمد۔ ایں پیر مرد سالخوردہ باو چہ تعلق میدارد ؟

محمود۔ شوہرش است

احمد۔ غالباً عمرش شصت سال باشد

محمود۔ از شصت سال زیاد است

احمد۔ مگر از بنیہ[2] اش معلوم میشود کہ سن و
سالش از پنجاہ ہم کم است

محمود۔ آرے خیلے تن و توش قوی میدارد

احمد۔ شما خیلے نحیف الجثہ و لاغر اندام ہستید

موسم

طاہر وبردی۔ خلیل آتا! امروز ہوا چگونہ است؟

خلیل آتا۔ امروز ہوا معتدل است نہ گرم است نہ سرد

طاہر وبردی۔ پریروز ہوا خیلے گرم بود

خلیل آتا۔ از شدت گرما ہمہ روز باد بیزن[3]
توے دستم بود

طاہر وبردی۔ من ہم ہمہ روز خیلے عرق میکردم

خلیل آتا۔ مگر از دی شب ہوا قدرے خنکی
گرفتہ است

طاہر وبردی۔ اول شب گرم بود البتہ پایان
شب باد خنکے مے آمد

خلیل آتا۔ تابستان ہندپناہ بخدا نمونہ جہنم
است از حرارت مغز انسان در سرے توفد

طاہر وبردی۔ بیائید کہ موسم گرما بشملہ بسر کنیم

خلیل آتا۔ ییلاق ہندوستان ہمیں شملہ و منصوری
و نانی تال است

طاہر وبردی۔ ہمہ ہندوستان قشلاق[4] است

---

[1] ماماچہ۔ دائی۔ قابلہ۔ بچہ جنانے والی [2] بنیہ۔ جثہ۔ جسامت۔ کاٹھی۔ جوڑ بند۔ ترکیب اعضا [3] بادبیزن۔
پنکھا [4] قشلاق۔ سردی کے موسم میں رہنے کا مقام۔ گرمیوں میں رہنے کی جگہ کو ییلاق کہتے ہیں ۰

محل ییلاقش درکجا است ؟

خلیل آتا - دیروز آفتاب[1] خوب بود - امروز مِه[2] غلیظے درہوا است

طاہرویردی - شب ہم مِہ رقیقے درہوا بود

خلیل آتا - آیا ہوا باز[3] شد ؟

طاہرویردی - ہوا ابرو مستعد باران است

خلیل آتا - آیا ہوا حالت باراں میدارد ؟

طاہرویردی - ہوا نم نم[4] میبارد - برق[5] ہم میزند رعد ہم میغرد[6]

خلیل آتا - فصل عوض[7] شد است

طاہرویردی - موسم برشکال است - ہوا رطوبت گرفت است

خلیل آتا - بلے برشکال ہندوستان بہار ہندوستان است

طاہرویردی - ہندوستان سہ فصل میدارد سرما - گرما - برشکال

خلیل آتا - ایران چہار تا فصل میدارد - زمستان - تابستان - بہار - پائیز[8]

طاہرویردی - ہندوستان اگرچہ بہار نمیدارد مگر ایں برشکالش ہم کمتر از بہار نیست

خلیل آتا - بہ بہ - چہ باد ملائم و خنکے مے آید کہ دماغ آدم را چاق مے کند

طاہرویردی - امروز ہوا خیلے خنک است آب یخ بستہ است

خلیل آتا - بلے برکت زمستان است

طاہرویردی - خنکی بجان من بد مے چسپد بیائید کہ از کوہ پائیں شویم

خلیل آتا - امشب بواسہ سرما کسے نمیتواند

---

[1] آفتاب خوب بود - یعنی دھوپ اچھی تھی [2] مِہ - کہر - کہرا - غلظت ابر اور سردی کی شدت سے جو دھواں سا گھٹ جاتا ہے اُس کو دوما - اور دُھمہ بھی کہتے ہیں [3] ہوا باز شد - یعنی ابر کھل گیا [4] پھیوں پھیوں مینہ برستا ہے یا مینہ کی پُھوار پڑ رہی ہے [5] بجلی کوند رہی ہے [6] بادل گرج رہا ہے [7] موسم بدل گیا ہے [8] پائیز کو خزاں اور خریف بھی کہتے ہیں عربی میں ان چار فصلوں کے یہ نام ہیں - شتا - صیف - ربیع - خریف

حرکت بکنند

طاہر ویردی - مردم از شدّت سرما ہمہ افسردہ و بیکار ماندہ اند

خلیل آقا - امروز در روزنامہ[1] خواندہ ام بر شملہ خیلے برف افتادہ است

طاہر ویردی - من ہم شنیدہ ام کہ دریں نزدیکی تگرگ افتادہ است

خلیل آقا - امروز باد بطور شدید است کہ تنجیر[3] ہا و چادر[4] ہا را از پا در مے آرد

زمانہ

انیس - آقا مونس! دریں شہر پارسال نرخ گندم چہ بود؟

مونس - پار و پیرار - نرخ غلہ خیلے گراں بود روپیہ را ہشت سیر

انیس - امسال چہ حالت است

مونس - امسال بفضل خدا - ارزان است روپیہ را بیست سیر

انیس - پریں شب مرا با یکے از اربابی[5] ہا اتفاق صحبت شد میگفت کہ در بلوکات[6] ما برنج سیر بفروش میرسد

مونس - پریروز بندہ بجہت سودا در یکے از رستاقات[7] رفتہ بودم مگر معلوم شد کہ از بیست و دو سیر زیاد نیست

انیس - میگویند کہ دیشب از کلکتہ تلغراف زدہ بودند کہ دو بیست ہزار من گندم و ہمیں قدر برنج خرید کردہ باید فرستاد

مونس - ہمیں سبب است کہ از دیروز نرخ گندم و برنج و نخود و ذرت و ارزن قدرے گراں تر شدہ است

انیس - امروز لنگہائے[8] گندم و برنج کہ شما خریدہ اید شاید فردا بدہلی خواہید فرستاد؟

مونس - نخیر - امشب خواہیم فرستاد

انیس - البتہ در چہار و پنج روز خواہد رسید؟

مونس - انشاءاللہ فردا یا پس فردا اگر قدرے

---

[1] روزنامہ - اخبار [2] تنجیر - قنات [3] چادر - خیمہ [4] اربابی - زمیندار - جاگیردار - تعلقہ دار - مالگذار [5] بلوکات - ضلع - علاقہ - پرگنہ - محال [6] رستاقات - جمع رستاق - گاؤں [7] لنگہ - گٹھری - گون - بوری -

دیر شد پس پس فردا خواہد رسید

انیس - شما دریں ہفتہ چند من غلہ فرستادہ اید؟

مونس - ہزار من نخود و ہزار من زرّت فرستادہ ام

انیس - در ماہ گذشتہ ہم چیزے فرستادہ اید؟

مونس - چیزے نفرستادہ بودیم

انیس - در ماہ آیندہ ہم چیزے خواہید فرستاد؟

مونس - انشاء اللہ بقدر دو ہزار من زرّت[۱] خواہیم فرستاد

اقربا

میرزا کوچک - السلام علیکم - افندم[۲]

حسن افندی - وعلیکم السلام میرزا صاحب

میرزا کوچک - مردم بخیر اند؟ کوچک و بزرگ بسلامت؟

حسن افندی - ہمہ ہا دعا میکنند

میرزا کوچک - کس وکوے[۳] شما اینجا ہستند؟

حسن افندی - از برائے عروسی برادرم بکلکتہ رفتہ اند

میرزا کوچک - شما چند تا برادر میدارید؟

حسن افندی - ما سہ برادر ہستیم و یک خواہر

میرزا کوچک - خواہر شما از شما کوچکتر است؟

حسن افندی - دہ سال بزرگتر است

میرزا کوچک - ایں جوانِ خوشگل کہ پشت سر شما استادہ است بشما چہ قرابت میدارد؟

حسن افندی - ایں برادر رضاعی[۴] من است

میرزا کوچک - آیا ایں آغازادہ کہ جلو شما بازی میکند پسر شما است؟

حسن افندی - ایں نُوادہٴ[۵] من است

میرزا کوچک - نُوادہٴ پسری یا نوادہٴ دختری

حسن افندی - ایں نوہٴ[۶] پسری من است

میرزا کوچک - ایں بچہٴ دیگر کہ باو بازی میکند کدام کس است

حسن افندی - ایں پسرخواندہ[۷] من است

میرزا کوچک - احمد بی - بشما چہ خویشی میدارد؟

حسن افندی - او برادر زن[۸] من است

---

۱ زرّت - جوار ۲ ترکی میں افندی بزرگ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۳ کس وکوے - اہل وعیال ۴ برادر رضاعی - دودھ شریک بھائی ۵ نُوادہٴ پسری - پوتا - نوادہ دختری نواسا ۶ نوہ اور نوادہ کے ایک معنی ہیں ۷ پسرخواندہ - منہ بولا بیٹا متبنّٰی ۸ برادر زن - سالا

میرزا کوچک - او حالا در کجا است ؟

حسن افندی - او در شهر سورت است

میرزا کوچک - آیا او خانه کوچ[1] همراه میدارد ؟

حسن افندی - بلے - او همانجا زاد و ولد کرده[2] -
زن و زندگی[3] همانجا دارد

میرزا کوچک - آیا در خانه اش زن رسمی[4] است
یا خیر ؟

حسن افندی - زن صیغه غیر رسم گرفت است

میرزا کوچک - آقا دائی[5] شما حالا کجا میماند ؟

حسن افندی - بخانه پدر زنش[6] میماند

میرزا کوچک - آیا خلیل پاشا عموے حقیقی
شما است ؟

حسن افندی - نه خیر - عموی تنی[7] است

میرزا کوچک - مگر او فکر زن بردن[8] نمیدارد ؟

حسن افندی - میخواستیم تدارک[9] عروسیش را بدهیم -
مگر . . . .

میرزا کوچک - مگر - چه ؟

حسن افندی - چه بگویم

میرزا کوچک - ترا بخدا راست بگو

حسن افندی - او پاسوز[10] خواهر زن خود
گردید است

میرزا کوچک - راستی - چه چی - میگوئی ؟

حسن افندی - من حرف دروغ نمیگویم

میرزا کوچک - مگر زن او انتقال کرد است ؟

حسن افندی - زن عمو و عمه من هر دو
پارسال بکجا انتقال کرده اند

---

[1] خانه کوچ - اہل و عیال [2] زاد و ولد کرده - جن بیا کر [3] زن و زندگی - گھر بار بال بچے یہ محاورہ ہے -
[4] زن رسمی - منکوحہ بی بی یا بیاہتا بی بی - زن صیغہ - غیر رسمی گھر ڈالی ہوئی عورت جو منکوحہ کے برابر نہ حق رکھتی ہے نہ شریک
ارث ہے - یہ اہل سنت کے نزدیک ناجائز ہے اور اہل شیعہ کے مذہب میں جائز ہے - اُن کی اصطلاح میں ایسے
نکاح کو متاع اور صیغہ کہتے ہیں اور ایسی عورت کو زن صیغہ بولتے ہیں - ہندوستان میں متاعی بیوی کہلاتی ہے [5] آقا دائی -
ماموں [6] پدر زن - خسر سسر [7] عموی تنی - رشتہ کا چچا - حقیقی چچا کے سوا [8] زن بردن - محاورہ اہل ایران
میں نکاح کرنے کو کہتے ہیں [9] تدارک - بندوبست انتظام - تدارک عروسیش را بدہیم یعنی ہم چاہتے تھے کہ اسکے بیاہ کا بندوبست کریں [10] پاسوز

میرزا کوچک - شوهر عمهٔ شما هنوز زنده است؟
حسن افندی - هنوز زنده است
میرزا کوچک - چند تا پسر میدارد؟
حسن افندی - دو تا پسر و یک دختر میدارد
میرزا کوچک - آیا دخترش را عروسی کرد است؟
حسن افندی - بلے کرد است
میرزا کوچک - با کہ کرد است؟
حسن افندی - با پسر خالهٔ من کرد است
میرزا کوچک - خالوی شما چه کاره است؟
حسن افندی - مدیر[1] گازت[2] است
میرزا کوچک - آیا اداره[3]اش همین جا است
حسن افندی - بلے همین جا است
میرزا کوچک - خودش در کجا است؟
حسن افندی - پیش پدر من بکلکته رفته است
میرزا کوچک - از آنجا زود هم برمیگردد یا خیر؟
حسن افندی - البته تا یک ماه برمیگردد
میرزا کوچک - پدر شما آنجا چه کار میکند؟

حسن افندی - تعهد حال جد من میکند
میرزا کوچک - آیا جد شما تا حال بقید حیات است؟
حسن افندی - بفضل خدا جد و جدهٔ من هر دو
بقید حیات هستند
میرزا کوچک - جد شما واسطهٔ مادر شما چیزے
سوغات فرستاده است؟
حسن افندی - بجهت مادندر[4] من دست برنجن
طلا فرستاده است
میرزا کوچک - پدر شما چند تا زن میدارد؟
حسن افندی - دو تا زن میدارد یکے مادر
من و دگر مادندر من
میرزا کوچک - پدر شما از مادندر شما هم بچها
میدارد یا خیر؟
حسن افندی - یکتا پسرندر[5] و دو تا دختندر[6]
میدارد
میرزا کوچک - خواهرندر[7] شما از شما بزرگتر است
یا کوچکتر؟

[1] مدیر - اڈیٹر [2] گازت - گزٹ یعنی اخبار کا مہتمم ہے [3] اداره - دفتر، محکمہ - کارخانہ [4] مادندر - سوتیلی ماں
[5] پسرندر - سوتیلا بیٹا - پرکٹا بیٹا [6] دختندر - سوتیلی بیٹی - پرکٹی بیٹی [7] خواہرندر - سوتیلی بہن ٭

حسن آفندی - از من کوچکتر است

میرزا کوچک - پدر شما خواہر ندر شما را عروسی کردہ است ؟

حسن افندی - ہنوز نکردہ است

میرزا کوچک - آیا نامزدش[۱] ہم نکردہ است ؟

حسن افندی - بلے - نامزدش کردہ است

میرزا کوچک - با کہ نامزدش کردہ است ؟

حسن افندی - با پسر خالۂ من

میرزا کوچک - شما ایں لچک را بجہتہ کہ خریدہ اید ؟

حسن افندی - بجہتہ سوگلی[۲] برادر کوچک خود خریدہ ایم

میرزا کوچک - پدر ندش[۳] چیزے سوغات از برائے داماد خود فرستادہ است ؟

حسن افندی - ہیچ -

میرزا کوچک - چرا ؟

حسن افندی - او سر حرفی با برادرم دلخوش نیست

میرزا کوچک - آیا برادر شما و پسر عموے شما با ہم ہمدامن[۴] ہستند ؟

حسن افندی - بلے - ہمدامن ہستند

میرزا کوچک - شوہر خواہر شما از برائے خواہر شما چہ تحفہ آوردہ است ؟

حسن افندی - بجہتہ باجی[۵] لچک و بجہتہ ننہ[۶] جانم دستمال ابریشم آوردہ است

میرزا کوچک - آیا ایں براق[۷] زنانہ را ہم او آوردہ است ؟

حسن افندی - خیر - ایں را یکے از خویشاوند من بجہتہ خواہر رضاعی من آوردہ است

میرزا کوچک - آں خویش شما با و چہ نسبت میدارد ؟

حسن افندی - درمیاں شاں خویشی زنا شوئی است

میرزا کوچک - امروز من جناب را خیلے زحمت دادم

---

[۱] نامزد کردن - منگنی کرنا - نامزد - منگیتر [۲] سوگلی - محبوبہ - معشوقہ - فیملی - نن ممنوعہ [۳] پدر ندر - سوتیلا باپ [۴] ہمدامن - ہمزلف [۵] باجی - بہن [۶] ننہ - ماں - بسبب محبت کے بہن کو باجی اور ماں کو ننہ کہتے ہیں [۷] براق زنانہ - عورتوں کا لباس

حسن افندی - چیزے زحمت نیست

میرزا کوچک - اکنوں از خدمت شما رخصت میشوم

حسن افندی - فی امان اللہ - دِہ[1] بروید

یراق زنانہ

مہدی - این خواہر یشماق[2] بستہ کہ مے آید کیست؟

انور - زن خواہرزادۂ من است

مہدی - خواہرزادۂ شما از برائے او چہ سوغات از دہلی فرستادہ است

انور - از برائے او یچک[3] پولک[4] دوز فرستادہ است

مہدی - شما این یچک تور[5] سفید از برائے کہ خریدہ اید؟

انور - از برائے جدۂ خود خریدہ ایم

مہدی - از برائے مادر زنِ خود چیزے نخریدہ اید؟

انور - بجہت او یچک مال برنجک[6] خریدہ ایم

مہدی - شما واسۂ زن برادر تان چہ تحفہ فرستادہ اید؟

انور - از برائے او یچک مفتول[7] دوز فرستادہ ام

مہدی - پسر خالہ شما واسۂ نامزدش چہ سوغات فرستادہ است؟

انور - از برائے او گلچۂ[8] دماغ فرستادہ است

مہدی - شما این شست[9] مرزاد از برائے کہ خریدہ اید؟

انور - ما این شست مرزاد و انگشتر طلا از برائے دختر خالہ خود خریدہ ایم

مہدی - خالوے شما بجہت خالۂ شما چہ تحفہ آوردہ است؟

انور - خالوے ما از برائے خالۂ ما النگوہا[10]ے طلا و دست برنجن[11] آوردہ است

مہدی - داماد شما از برائے دختر تان چہ فرمائش

---

[1] دِہ - اہل زبان کا محاورہ ہے - دِہ بروید یعنی اچھا جاؤ [2] یشماق - سر باندھنے کا رومال [3] یچک - دوپٹہ - [4] پولک دوز - ستارے ٹکا ہوا دوپٹہ [5] تور سفید - سفید جالی کا کپڑا - جالی لوٹ - یا لوٹ جالی - باریسٹ - تور بمعنی جالی و جال [6] یچک مال برنجک - گاچ کا دوپٹہ [7] یچک مفتول دوز - دوپٹہ کلابتونی - لچکہ لگا ہوا دوپٹہ [8] گلچۂ دماغ - ناک کا پھول - لونگ [9] شست مرزاد - انگلیوں کے چھلے [10] النگو - کلائی کی چوڑیاں [11] دست برنجن - کنگن ؞

داده است؟

انور - از برای او پازیب طلا و خلخال نقره

فرمائش داده است

مهدی - شما این گردن بند[1] از برای که

ساخته اید؟

انور - ما این گردن بند و این گوشوار از برای

خواهر رضاعی خود ساخته ایم

مهدی - شما این سینه بند[2] از برای که میدوزید؟

انور - از برای سوگلی خود میدوزیم

مهدی - شما این چارقد[3] چلواری[4] بجهة که

دوخته اید؟

انور - بجهة جده خود دوخته ایم

صحبت خویشی و قرابتی

مهرجان - آقا! خیلے عجب است که امروز

شما تشریف آوردید؟

مهرجان - بنده خیلے مشتاق زیارت بودم

آقا نوروز - نسبت بمن چه خدمت است؟

مهرجان - خواهر من میخواهد سخن واجبی بعرض ساند

آقا نوروز - بگوئیدش که انشاءالله فردا حاضر

خدمت میشود

مهرجان - او حالا سخن گفتن میخواهد

آقا نوروز - آخر - او بمن چه گفتن میخواهد؟

مهرجان - نمیدانم چه گفتن میخواهد

آقا نوروز - خیر بعد از عصر شرفیاب صحبت

خواهم شد

مهرجان - او خودش اینجا آمده است

نوروز - اے مرد خدا - غضب کردی مرا

از پیشتر چرا خبر نه کردی که من از بازار یک چیز

غریبے بجهة او تحفه آوردم - پلو مے پختم -

قهوه مے پختم

مهرجان - حاجت چندین تکلفات نیست

میخواهد سخنے بشما گوید و برگردد

نوروز - خیر - بگو در کجا است

مهرجان - در حیاط[5] نشسته باسوگلی[6] شما حرف میزند

۱؎ گردن بند - جگنو - چپاکلی - دھکدی ۲؎ سینہ بند - انگیا ۳؎ چارقد - چادر ۴؎ چلواری - لٹھہ - یا فاصہ - یا گرک ۵؎ حیاط - آنگن - جو گھر کے سامنے نشست و برخاست کے لئے چار دیواری کھینچکر بنائی ہوتی ہے ۶؎ سوگلی - محبوبہ *

نوروز- برو صداش کن

مہرجان- صونا۔صونا ہوئے۔!

صونا- بلے- آقا چہ میفرمائید؟

مہرجان- کلثوم ننہ را بگوے کہ اینجا بیاید

صونا- در کجا؟

مہرجان- در اطاق نوروز آقا

صونا- خانم! مہرجان آقا شمارا در اطاق

نوروز آقا صدا میزند

کلثوم ننہ- سلام علیکم- برادر۔

نوروز- وعلیک السلام خواہر- خوش آمدی

بیا بنشیں- قدم بر چشم- چہ طور تشریف آوردی

باعث تکلیف تو چہ بودہ است؟

کلثوم ننہ- پارۂ حرفہا داشتم بگویم

نوروز- بفرمائید- من تشنۂ حرف شما ہستم

کلثوم ننہ- کار واجبی دارم خلوتے خواہم گفت

نوروز- اینجا ہیچ بیگانہ نیست شما آشکارا

حرف بزنید

کلثوم ننہ- پیش روے مردم گفتہ نمیتوانم

نوروز- در گوش من بگوئید

کلثوم ننہ- سرگوشی در مجلس زیبا نیست

نوروز- بیا- پستو نشستہ حرف بزنیم

کلثوم ننہ- خیلے مناسب است

نوروز- حالا بگو مطلب شما چہ چیز است

کلثوم ننہ- حرفیکہ من میگویم باید کہ آنرا پیش

این و آں بروز ندہید کہ فلانی بمن چنین و

چناں گفتہ است

نوروز- آہستہ چرا میگوئی بلند بگو گوشم قدرے

سنگین است

کلثوم ننہ- من آہستہ ازاں حرف میزنم مبادا

پشت دیوار کسے گوش داشتہ باشد و حرف

مرا بشنود- پیش پسر شما نقل بکند

نوروز- نہ خیر کسے نے شنود- تو حرف مطلب

را بے تکلف بمن آشکار کن

کلثوم ننہ- من خیلے ازیں میترسم کہ پسر شما

یواشکی[1] آید و حرف مرا گوش بدہد

نوروز- خواہر حرف ویلی[2] گو وقت مے گزرد

---

[1] یواشکی اور یواش بمعنی آہستہ [2] حرف ویل- اِدھر اُدھر کی باتیں- متروک باتیں- قابل ترک باتیں۔

مراز مقصدت حالی[1] کن

کلثوم ننہ - مطلبم این است کہ پسر شما ارادۂ
زن بُردن میدارد یا نہ ؟

نوروز - چرا - نمیدارد - انشاء اللہ بعد یک سال
عروسیش را تدارک میدہیم

کلثوم ننہ - اوف - تا یک سال کہ انتظار خواہد کشید

نوروز - خواہر - چہ میگوئی - در چشم زدن سال میگذرد

کلثوم ننہ - اگر تا یک ماہ شما تدارک نمیدہید
من دختر خود را بہ پسر گزمہ[2] باشی نامزد میکنم

نوروز - زنکہ - اینچہ حرفہاست کہ میزنی - از
سخنت زمین زیر پایم لرزید

کلثوم ننہ - من شنیدہ ام کہ پسر شما براہ بد[3]
افتادہ است

نوروز - کلثوم ننہ - چہ چی میگوئی - چرا پسر مرا
بدنام میکنی

کلثوم ننہ - من خیلے شنیدہ ام کہ او پاسوز
گولیہا[4] شدہ است و جُندہ[5] بازی میکند

نوروز - زنکہ - از خدا بترس چرا از پیش خود
حرفہا میسازی - چرا بطفلک ناداں شاخچہ بندی[6]
میکنی

کلثوم ننہ - تو مثل کبک چشمت را روے ہم گذاشتۂ
نیک و بدت را نمے بینی و میدانی کہ مردم ہم
نمے بینند

نوروز - این حرفہا را از کجا میگوئی

کلثوم ننہ - آیا دی شب پسر شما عرق[7] خوردہ
توے راہ با یکے از قراولہا[8] عربدہ نکردہ است؟
و قراولان او را ہمہ شب دستاق[9] نکردہ اند؟ و
تا دہ تومان[10] از شما جریمہ نگرفتہ اند؟ او را ول
نکردہ اند؟

نوروز - بمرگ خودم ہا زنہار شہرت ندہی کہ

---

1 حالی کردن - آگاہ کرنا - خبردار کرنا - جتانا 2 گزمہ - پولیس - چوکیدار - گزمہ باشی پولیس افسر - تھانہ دار - کوتوال
3 براہ بد افتادن - بدچلن ہو جانا 4 گولی - رنڈی - بیسوا 5 جندہ - خانگی - پوشیدہ حرامکاری کرنیوالی 6 شاخچہ بندی - تہمت دھرنا - بہتان باندھنا 7 عرق - آجکل کے محاورہ میں شراب کو کہتے ہیں 8 قراول - چوکیدار - پہرہ دار
9 دستاق - زیر حراست - حوالات - جیل - قید خانہ - قید 10 تومان - ایران میں ایک طلائی سکہ ہے جسکی قیمت بقدر للعہ کے ہوتی ہے

کہ چنین وچناں شد است

کلثوم ننہ - حرا چہ ضرورت است کہ راز شما را شہرت بدہم - مردم شہر ہمہ خود میدانند کہ بچۂ نوروز آقا ہیچو شد است

نوروز - زنکہ معلوم میشود کہ تو از حرف کسے از راہ رفتۂ عقل ترا کسے دزدیدہ است در عالم شباب اکثر از جواناں ہیچو حرکت بفعل مے آید

کلثوم ننہ - بلے - من ہم میدانم کہ شما خود تاں اورا ہیچو ہار[1] کردہ اید

نوروز - من چہ طور اورا ہار کردہ ام؟

کلثوم ننہ - شما اورا نہ علم اموختید - نہ معرفت - بجز اینکہ شما تلکہ[2] کنید و او در وازد - دیگر از دستش چہ برمے آید

نوروز - خیر او ہیچ کارہ نیست بہ بینم تو نام زوش را چہ طور بدیگر کسے میدہی - گر مہ باشی کیست

کہ پا توے کفش ما بکند

کلثوم ننہ - اگر میدہم - بہ بینم شما مرا بکدام قرار و دستاق خواہید کرد حالا میروم از حرف شما اورا حالی میکنم

نوروز - نہ خواہر - ما نوکر تیم - چاکر تیم - بندہ توایم غلام توایم این حرفہا را بر زبان میار - این کارہا از تو شائستہ نیست

کلثوم ننہ - شما نہ نوکر من باشید نہ چاکر من شما برادر من باشید اما پسر خود را بگوئید کہ ازین خیال مفت زن برون بیفتد[3]

نوروز - حالا این حرفہا را کنار بگذار - بگو کہ تدارک عروسیش را کے میدہی

کلثوم ننہ - تدارک عروسی کہ؟

نوروز - عروسی دخترہ ات

کلثوم ننہ - من ہرگز دست دخترۂ خود بدست ہیچو پسر سرخود بالا[4] برآمدہ نمیدہم

---

[1] ہار - دلیر - دیوانہ - منہ زور - سر چڑھایا ہوا - شتر بے مہار [2] تلکہ - کمائی - یعنی تم کماؤ اور وہ ہار دے اور تمہاری کمائی اُڑائے [3] یعنی نکاح کرنے کے بیہودہ خیال سے باز رہے - بیفتد کے معنے اہل ایران کے محاورہ میں باز رہنے کے ہیں [4] سر خود بالا برآمدہ - شتر بے مہار

نوروز - نہ خواہر تو اورا بجان من بفرزندی قبول کن او ہمیشہ غلام تو باشد

کلثوم ننہ - وا چہ حرف است کہ پسر شما با چنگیہا[1] خوش گذرانی بکند و دخترم در پس پردہ از غم بگدازد

نوروز - خواہر از برائے خدا رحم کن واز خطائے رفتہ اش چشم بپوش آیندہ گرد چنیں کارہا نخواہد گشت

کلثوم ننہ - او گرد چنیں کارہا گردد یا نگردد من ہرگز عروسی دخترہ ام را با نور چشم شما نمیکنم

نوروز - برو اگر نمیکنی نکن - ماہم خیلے شنیدہ ایم کہ دخترت رو واز پیش روئے نامحرم مے نشیند ومثل کولیہا پیش این وآں قر[2] میدہد

کلثوم ننہ - حالا کہ ہیچ است - لائق نور چشم خود دخترہ پیدا بکنید دخترے کہ رو واز پیش این وآں بنشیند لائق نور چشم شما نیست

نوروز - مہرجان آقا - شما پیش بیائید - وکلثوم ننہ را بفہمایند کہ با آزردہ نہ شود

مہرجان - او از شما آزردہ نہ بود - شما خود از سخنہائے ناسزا اورا آزردہ کردہ اید

نوروز - من کے با و سخن ناسزا گفتہ ام - اگر بفرض سخنے ناواجب از زبان من برآمدہ باشد معاف فرمائید

مہرجان - ما صاحب دختریم - ما چہ حد داریم کہ با شما سر برداریم مگر شمارا ہم ہیچ حرفہا زیبا نیست

نوروز - خیر ایں حرفہا را بگذارید مطلب من این است حالا کہ بخانۂ تاں رسیدید ایں سخنہا را پیش دخترہ بروز ندہید واز طرف پسر من ایں انگشتر توئے انگشتش بکنید

مہرجان - ما نام پسر شما پیش او بر زبان آوردہ نمیتوانیم وقتیکہ کس نام نور چشم شما پیش او میبرد خیلے بدش مے آید

نوروز - مگر او ازیں قرابت رضا نیست؟

مہرجان - بلے او پیشتر ازیں قرابت حاشا[3] میکرد من بزور کے ایں کار بگردنش بستم

نوروز - اے وائے چہ چارہ کنیم - مہرجان آقا

---

[1] چنگی - گاین - ڈومنی - تیرہ تالی [2] قر دادن - کولے مٹکانا - مٹکنا [3] حاشا میکرد - یعنی انکار کرتی تھی +

حالا تدارک عروسی را جلد باید کرد

کلثوم ننه - اے واے صداے پاے بیگانہ مے آید

نوروز - چرا میترسی - ہیچ بیگانہ نمیتواند کہ اینجا پا بگذارد

کلثوم ننه - آخر این کیست؟ کہ سرش را تو کردہ یک راست بسمت اطاقِ ما مے آید

نوروز - مگر تو نمے شناسیش؟

کلثوم - من نمے شناسمش

نوروز - چرا نمے شناسیش؟ خیلے خوب مے شناسیش

کلثوم ننه - آخر بفرمائید کہ این کدام کس است کہ ہیچو سرزدہ[1] پیش ما مے آید؟

نوروز - این ہماں نامزد دخترت است

کلثوم - اے واے چہ خاک بر سر کنم کجا بروم

مہرجان - مگر تو اورا دیدن نمیخواہی؟

کلثوم ننه - خیلے بدم مے آید کہ رویش را بہ بینم - وقتیکہ من رویش را مے بینم زہرہ ترک[2] میشوم

مہرجان - اگر ترا دیدنش خوش نمے آید برو در پسِ آں لنگۂ در قایم[3] شو

صحبتِ ناخوشی و بیماری

شیخ حسن - سلام علیکم - سید جان

سید جان - وعلیک السلام یا شیخ! مزاج چہ طور است؟ امروز قدرے ناخوش بنظر مے آئی - رنگ رویت چرا پریدہ است؟

شیخ حسن - یا سیدی! سرم خیلے درد میکند

سید جان - نصیب اعدا از کے؟

شیخ حسن - صبح کہ از رخت خواب برخاستم دیدم کہ سرم درد میکند

سید جان - باعث ناخوشی چہ بود؟

شیخ حسن - دیروز بین راہ سرم گیج[4] خوردہ

---

[1] سرزدہ - بے تحاشا - بے کھٹک - بے روک ٹوک [2] زہرہ ترک میشوم - یعنی پتا دل پھٹتا ہے [3] قایم شدن - پوشیدہ ہونا - اور قایم کردن - پوشیدہ کرنا [4] سرگیجی - سر کا پھرنا - دوران سر مرض دوار - سر کا چکرانا ۔

پایم ہم پیچیده زمین خوردم[1] - شب تپ کردم

سید جان - جاے ضرب که نرسیده ؟

شیخ حسن - پل داغم ضرب خورده ورم گرفته است

سید جان - دست خود را چرا دراز نمیکشی ؟

شیخ حسن - ما ہیچهٔ بازوم نیز درد میکند

سید جان - در راه رفتن نیز اتو میکشی[2] ؟

شیخ حسن - بسکه تکان خوردم قلم پایم زخم خورده له شده[3] است

سید جان - بلے ہمیں سبب است که امروز تو ہیچ میلنگی

شیخ حسن - سینهٔ پایم نیز زخم خورده است

سید جان - بدکتور[4] چرا رجوع نکردی ؟

شیخ حسن - پیش ریش ساز[5] رفته بودم زخمها را نخته بند کرده است

سید جان - معلوم میشود که شما از علاج دکتور مے ترسید ؟

شیخ حسن - مرد ہمند از علاج دکتور خیلے مینترسند

سید جان - آخر چرا ؟

شیخ حسن - فقط بے عقلی

سید جان - نفعے که بنده در علاج دکتور دیده است در علاج اطبا کم دیدیم

شیخ حسن - بلے دواے شان اندک و نفعش بسیار است

سید جان - بنده خیلے معتقد علاج دکتور ہستم

شیخ حسن - من ہم از دکتور براے خود دوا آورده ام

سید جان - بخورید بخواست خدا نفع میدہد

شیخ حسن - خیر است ؟ شما ہم امروز ہیچ سرفه میکنید

سید جان - شب سرکه خورده بودم نزله بحنجرام زور آورده است سرفه میکنم

شیخ حسن - مگر شما پرہیز نمیکنید ؟

---

[1] زمین خوردن - گر پڑنا [2] در زمین اتو کشیدن - لنگڑا کر چلنا - ہچکے ہچکے پاؤں ڈالنا [3] له شدن - گوشت کا ضرب کھاکر نرم ہوجانا - پس جانا [4] دکتور - ڈاکٹر کا مفرس ہے [5] ریش ساز - جراح

سیدجان - آدم تا کجا پرہیز کند - از پرہیز
کردن جانم بتنگ آمده است
شیخ حسن - چندروز دیگر ہم پرہیز را برخود
گوارا بکنید - وقتیکه بکلی صحت حاصل شد باز
حاجت پرہیز نیست
سیدجان - خیر است از چندروز رفیق شما
را باشانه مے بینم ؟
شیخ حسن - یک ماه میگذرد که از بام سرا
با کله پائین آمده بازویش در رفته حالت
ناخوشی پیدا کرده بستری شده است
سیدجان - حالا احوالش چه طور است ؟
شیخ حسن - احوالش برہم خورده روز بروز
بدتر شده است
سیدجان - آیا امید زیست ہست ؟
شیخ حسن - خیر - داغش تیغ کشیده[51] است

چشمش بر آسمان[52] افتاده است - لوپ هایش[53]
گود افتاده است - زبانش تا حقهٔ نافش
خشکیده است - ہر لحظه دلش کلافه[54] میشود
سیدجان - تیمارش را که میکند ؟
شیخ حسن - پدر و مادرش میکنند
سیدجان - شما ہم گاہے بعیادت او میروید ؟
شیخ حسن - بنده امشب سر بالین او بودم
سیدجان - میگویند - برادر زنش نیز تب
کرده است
شیخ حسن - بلے
سیدجان - تب نوبه است یا ہر روزه ؟
شیخ حسن - ہر روزه
سیدجان - گاہے عرق ہم میکند - یا خیر ؟
شیخ حسن - دیروز خیلے عرق کرده بود
سیدجان - حالا گنه گنه[55] اش بدہید

[51] داغش تیغ کشیده - یعنی اُس کی ناک ہٹ گئی ہے [52] چشمش بر آسمان افتاده - یعنی اُس کی آنکھیں چھت سے لگ گئی ہیں [53] لوپ هایش گود افتاده - اُس کے رخسارے پچک گئے ہیں [54] دلش کلافه شده است - اُس کا دل ہر وقت متلاتا ہے [55] گنه گنه - کونین - سنکونا بارک جو دیسی کونین کے درخت کی چھال کا سفوف ہے - یہ لفظ انگریزی کونین Quinine سے مفرس ہے ؛

شیخ حسن - بلے خورد است حالا چیزے
بہتر شدہ است مگر ہنوز بکلی صحت نیافتہ
سید جان - خدا شفا دہد - عجب سرزندہ[1]
مردے است
شیخ حسن - تو امروز در حرف زدن خیلے
دہن را کج میکنی ؟
سید جان - آرے - گوشت پاے دندانم ورم
گرفتہ است
شیخ حسن - دست از دستکشہا چرا بیرون
نمیکشی ؟
سید جان - دستہایم از سرما ترکیدہ است
شیخ حسن - امروز خیلے چرت[2] میزنی
سید جان - ہمہ شب بیدار بودہ ام
شیخ حسن - برو بامانِ خدا ساعتے خواب بکن
سید جان - خدا حافظ
شیخ حسن - خدا انرا سلامت داشتہ باشد

صحبتِ غسل

میر جعفر - آقا قنبر!
آقا قنبر - بلے آقا
میر جعفر - دلاک[3] را صدا بزن کہ سرم را بتراشد
آقا قنبر - از دم صبح بچہ کریم را در عقبش[4] فرستادہ ام
کریم - آقا! او خودش از دم صبح حاضر است
میر جعفر - کجا است ؟
کریم - پائیں در حیاط نشستہ است
میر جعفر - او را بگو بالا بیاید
آقا قنبر - شما خودتان پائیں بروید
میر جعفر - من لنگ[5] بستہ - رخت بر کندہ[6] -
لخت[7] نشستہ ام
آقا قنبر - مگر شما - ارادۂ غسل میدارید ؟
میر جعفر - بلے - دلاک را پیش من بفرست
و خودت آب را گرم بکن

---

[1] سرزندہ - بشاش - ہنس مکھ - زندہ دل آدمی [2] چرت زدن - پینک لینا - اونگھنا [3] دلاک - حمامی - نائی - حجام [4] عقب فرستادن - اور عقب رفتن بمعنی بلانا [5] لنگ - کپیس - تہ بند - لنگی [6] رخت برکندہ کپڑے اتار کر [7] لخت - ننگا - برہنہ ۔

استاسلمانی[1] - سلام علیک آقا!

میرجعفر - پیش بیا استاسلمانی - چونہ[2] مرا بتراش

استاسلمانی - آقاے مرحوم - پدرتان - خدایش

بیامرزاد - سبیل را میتراشید و عجب ریش بلندے

میداشت - شما بعکس او چونہ را میتراشید و

سبیلہا را میدارید

میرجعفر - مردکہ - تو اظہار معرفت را کنار بگذار

و کار خودت را پیش ببر

استاسلمانی - شنیدہ ام کہ پسر عموے تان

سید رضا چانہ[3] را میتراشد و گونہاش[4] را ریش

میدارد و تقلید اہل فرنگ درمے آرد

میرجعفر - عجب مردکہ - ہرزہ گوے ہستی - ترا

با اینہا چہ سروکار - مرد خدا حرف مفت[5] مزن

چانہ ام را بتراش

استاسلمانی - آہ - عموے شما - خدایش

جنت نصیب کند - چہ خوش ریش توپے[6] میداشت

میرجعفر - اگرچہ چانہ ام را میتراشی بتراش - ورنہ

بروسر خود بگیر

استاسلمانی - برادر بزرگ شما را چہ شدہ است

کہ ریشش را مورچہ پے[7] میزند

میرجعفر - اُخ - چہ قدر مفت چک و چونہ[8] میزنی

نگفتمت حرف ول[9] مگو - ہرزہ چاوی[10] مکن -

استرہ برگیر و ریشم را بتراش

استاسلمانی آغا احوط ہمیں است کہ ریش

---

[1] استاسلمانی - اہل ایران اکثر حجاموں کو اس لقب سے بلاتے ہیں - جس طرح سے کہ ہندوستان میں حجام کو خلیفہ کہتے ہیں اہل ولایت استا کہتے ہیں اور سلمانی ان کو اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جو ایک جلیل القدر صحابی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بڑے پکے دوست تھے اکثر سر مونڈا کرتے تھے - اس لئے حجام لوگ اپنے گروہ کو اُن کی طرف منسوب کر کے سلمانی کہلاتے ہیں [2] چونہ - ٹھڈی) - دراصل چانہ ہے اہل ایران تغیر لہجہ سے چونہ بولتے ہیں [3] چانہ تراشیدن - ٹھوڑی منڈانا [4] گونہ - رخسار - گونہ داشتن - گل مچھے رکھنا [5] حرف مفت - بیہودہ بات [6] ریش توپے - گنجان یا گھنی - گول محرابی داڑھی [7] ریش موربہ پے - خشخاشی داڑھی [8] چک و چونہ زدن - بک بک کرنا [9] حرف ول - بیہودہ بات [10] ہرزہ چاوی کردن - مفت کی بکواس کرنا +

یک مشت و دو انگشت باید که باشد

میر جعفر۔ مردکہ۔ اگر کسے ریش دارد یا ندارد بتو چہ۔ تو بجہتہ سر تراشیدن آمدہ کہ از براے وعظ گفتن

استا سلمانی۔ میخواہم کہ ہم سر شمارا بتراشم و ہم از مسائل فقہیہ شمارا حالی کنم۔ کہ ریش را بلند باید داشت و سبیلہا را باریک باید تراشید

میر جعفر۔ اے پدر سوختہ۔ کار واجبی میدارم۔ وقت میگذرد و تو چانہ ام را بتراش۔ ازیں حرفہا بیفت ورنہ صد تا کترہ[۱] بر رویت مے شمارم

استا سلمانی۔ آقا از حرف من چرا جر[۲] میشوی۔ من پیغام شریعت را بشما عرض میکنم کہ ریش تراشیدن بالمرّہ جائز نیست

میر جعفر۔ لعنت بگیر پدر سگ۔ اگر این بار ہم جلو حرف[۳] نمیکشی ہمچو مشت بر کلمات زنم

کہ مغزت از لولۂ[۴] دماغت سرازیر میشود

استا سلمانی۔ آقا من چہ کردم کہ سر من داد[۵] میزنی۔ تو خودت میدانی کہ ریش تراشیدن کار مردم جلنبر[۶] است

میر جعفر۔ آقا قنبر! پیتز[۷] بردار را بگو کہ این تخم چاروا را بضرب گتک[۸] از در بیرون کشد

آقا قنبر۔ مردکہ۔ شما ہا عجب عادت کردہ اید بزیاد گفتن و اظہار معرفت نمودن پاشو۔ سر خود گیر۔ ورنہ بیک سیلی ترا ادب میکنم

استا سلمانی۔ ببخشید۔ بشما زحمت دادم۔ من این مسئلہ را از علماے معتبر شنیدہ ام کہ ریش تراشیدن گناہے بزرگ است

آقا قنبر۔ (قلو[۹] بر پشتش زدہ) برو شکل خود را گم کن

استا سلمانی۔ من خودم میروم تو قلو چرا میزنی

---

[۱] کترہ۔ دشنام۔ گالی گلوچ [۲] جر شدن۔ کھسیانا ہونا [۳] جلو حرف کشیدن۔ خاموش رہنا [۴] لولۂ دماغ۔ ناک کی کوٹھی [۵] داد زدن۔ چلّانا [۶] جلنبر۔ لچّا۔ بدمعاش۔ لنگا [۷] پیتز بردار۔ چوبدار [۸] گتک۔ سوٹا۔ لاٹھی۔ ہنٹر۔ ڈنڈا [۹] قلو۔ لات

آقا قنبر - خفہ شو[۱] - تخم خر - اگر این بار حرف میزنی سرت را توے مرداب[۲] مے تپانم[۳]

استا سلمانی - (زیر لب لندلند کنان[۴])

من از روے نصیحت حرفے گفته ام - بابا - ریش را متراش - مرد که مست و ملنگ سخن مرا پشت گوش انداخت

آقا قنبر - آقا! آب سرد شد است

میر جعفر - این تو له سگ از صبح تا بحال نگذاشت بروم فراغت[۵] خانه

آقا قنبر - آب خیلے چائیده[۶] شد است

میر جعفر - لولهنگ[۷] کجا است؟ تا سر آب[۸] رفته زہراب[۹] ریخته طہارت کنم

آقا قنبر - آیا شما امروز کیسه و شستال نکنید؟

میر جعفر - حالا مہلت سر کیسه و شستال ندارم

آقا قنبر - روبینهٔ[۱۰] شیر آب گرم خراب شد است

میر جعفر - چرا؟ چه شد است؟

آقا قنبر - چونکه پیچ و بستش[۱۱] از مس ساخته اند زنگ گرفته بسته شد است

میر جعفر - بندهٔ خدا - چرا از برنز[۱۲] نساختید که زنگ نمیگرفت

آقا قنبر - چونکه برونزی در بازار دستیاب نشد - ناچار مسی را گرفتیم

میر جعفر - خیر - تو برو خمره[۱۳] آب گرم را بیار که غسل بکنم

آقا قنبر - آیا - شما امروز لباس را آہلش میکنید؟

میر جعفر - بلے میکنم تو حوله[۱۴] و صابون بمن بده و رخت برگردانم را بیرون بکش

---

۱ خفه شو - چپ رہ ۲ مرداب - بدرو - موری ۳ تپاندن گھسیڑنا ۴ لند لند - منہ میں بڑبڑانا ۵ فراغت خانه - پاخانہ ۶ چائیده - سرد - خنک ۷ لولین - لوٹا - بدنا ۸ سر آب - غسل خانہ ۹ زہراب پیشاب ۱۰ روبینهٔ شیر - پانی نکالنے کی پیچدار ٹونٹی جو اکثر پیتل کی بناتے ہیں اور براس کاگ کہلاتی ہے - یہ لفظ انگریزی روبی نٹ Rubinet سے مفرس ہے - شیر پانی - ٹونٹی ۱۱ پیچ و بست - براس کاگ ۱۲ برونزی - پیتل - برنج - یہ لفظ انگریزی یا فرانسیسی Bronze سے مفرس ہے جو برنج سے بنا ہوا معلوم ہوتا ہے ۱۳ خمره - مٹکا سبو چہ ۱۴ حوله - تولیہ - انگوچھا - رومال جس سے بدن کو خشک کیا جاتا ہے

صحبت لباس پوشی

میر جعفر - آقا قنبر!

آقا قنبر - بلے آقا

میر جعفر - رخت برگردانم را پیش بیار کہ لباس را آلش[1] بکنم

آقا قنبر - آقا! ایں رخت برگرداں[2] شما حاضر است بسم اللہ لباس را عوض[3] بفرمائید (تبدیل بفرمائید) (تغییر بدہید)

میر جعفر - پیراہن کتانم کجا است؟

آقا قنبر - بالاے بند آلیچہ[4] آویزان است

میر جعفر - بزیر آوردہ تکان[5] دادہ جلو ما زمین بگذار

آقا قنبر - مگر شما ایں قمیص را نمے پوشید؟

میر جعفر - چونکہ خیلے گشاد[6] و بلند است بر قد من راست نمے آید

آقا قنبر - شاید کہ خیاط باندازۂ قد شما نبریدہ است؟

میر جعفر - خیاط ما برش خوب نمیداند

آقا قنبر - ایں قباے شما نیز تنگ و کوتاہ است

میر جعفر - دگمہ[7] و مادگیش[8] نیز دور یخہ[9] اش بد دوخت است

آقا قنبر - بلے - ایں مادگی قابل دگمہ نیست

میر جعفر - برو از بازار تکمۂ دیگر بیار

آقا قنبر - ایں زیر جامہ ہم چہ قدر نادرست است بشما زیبندگی ندارد

میر جعفر - نیفہ وخشتک ایں نیز خوب ندوخت است

آقا قنبر - شما امروز زیر جامہ مے پوشید یا پانطلون؟

میر جعفر - تو بند[10] در زیر جامہ[11] بکش ما پانطلون نمے پوشیم

آقا قنبر - مگر شما پانطلون نمیدارید؟

میر جعفر - بلے میدارم

آقا قنبر - پس در کجا است؟

میر جعفر - در سارق[12] پیچیدہ باشد

---

[1] آلش - بدلنا [2] رخت برگرداں - بدلنے کے کپڑے [3] عوض کردن - بدلنا [4] بند آلیچہ - الگنی [5] تکان دادہ - جھٹک کر [6] گشاد - ڈھیلا - بلند - لانبا [7] دگمہ - تکمہ [8] مادگی - گھنڈی [9] یخہ - گریبان [10] بند - ازار بند [11] زیرجامہ - پاجامہ [12] سارق - گٹھری - بقچہ *

آقا قنبر - در سارق کہ نیست

میر جعفر - گا زر بردہ باشد بر رخت شور خانہ[1]

آقا قنبر - از رخت شور[2] - پرساں کردہ ام میگوید پیش من نیست

میر جعفر - پس پیش دقاق[3] باشد

آقا قنبر - آیا - ایں ادبیک[4] بر شما راست مے آید؟

میر جعفر - خیلے راست مے آید

آقا قنبر - بخیۂ ایں قدرے پارہ شد است

میر جعفر - آں رشتہ و سوزن بگیر و بخیہ اش را بدوز

آقا قنبر - دامن ایں نیز چاک شد است

میر جعفر - بگذار - خیاط خودش درست بکند

آقا قنبر - ایں ارخالق نیم تنہ[5] شما چہ خوب ساختہ است کہ قرینہ[6] ندارد

میر جعفر - بلے - تازہ فرمائش دادہ بودم خیاط ایں را بہ ماشین[7] دوختہ است

آقا قنبر - بر شما خیلے زیبندگی میدارد

میر جعفر - تو ایں را تو سے سارق پیچیدہ نگاہدار کہ روز عید خواہم پوشید

آقا قنبر - پس حالا چہ خواہید پوشید؟

میر جعفر - حالا سرداری خز[8] را خواہم پوشید

آقا قنبر - آیا ایں جبۂ ماہوت را نخواہید پوشید؟

میر جعفر - نخواہم پوشید - مگر تو ایں را خوب تکان بدہ تا از گرد پاک شود

آقا قنبر - خیلے گرد آلود است - تکاندن پاک نمیشود

میر جعفر - برو آں ماہوت پاک کن[9] را بگیر و ایں پتو را نیز از گرد پاک کن

آقا قنبر - ایں شال ترمہ[10] را بیت[11] زد است

میر جعفر - پیش رفوگر ببر تا داغ دوزی[12] بکند

---

[1] رخت شور خانہ - دھوبیوں کا گھاٹ [2] رخت شور - دھوبی [3] دقاق - کندی گر [4] ادبیک - اچکن [5] ارخالق نیم تنہ - کوٹ [6] قرینہ ندارد - یعنی شل نہیں رکھتا [7] ماشین - مشین - کل [8] سرداری خز - ٹسر کا لبادہ [9] ماہوت پاک کن - برش [10] شال ترمہ - سنجاف دار - حاشیہ دار - ڈورہ دار [11] بیت - کیڑا - بیت زد است - کیڑا لگ گیا ہے [12] داغ دوزی - رفو

آقا قنبر۔ ایں قدیفہ را چہ کنم ؟

میر جعفر۔ پیش وقاق ببر

آقا قنبر۔ ایں کالاہائے شستنی را چہ کنم ؟

میر جعفر۔ اینہارا۔ خرہ[1] بنہ۔ بوقت فرصت

برخت شور بسپار

آقا قنبر۔ دستمال سفید شما چرک شدہ است

میر جعفر۔ ایں دستمال سفید و آں دستمال گُلی

ہر دو را آب بکش[2]

آقا قنبر۔ شما ایں دستمال مشکی را بگیر بدمن ایں

کالاہا را برخت شور سپردہ بیایم

میر جعفر۔ دِہ برو۔ اما حالیش کن کہ کالائے مارا

مفروز کردہ[3] (سوا کردہ) بگذارد و تا بتاو آلش نکند

آقا قنبر۔ آقا یک ارخالق را بمن ہم ارزانی بفرمائید

خنکی بجان من بدمے چسپد

میر جعفر۔ برو خیاط را صدا بزن یک ارخالق

چلواری واسئہ تو بدوزد

آقا قنبر۔ آقا من رخت تُنک[4] نمے خواہم۔ برائے من

رختہائے گُندہ زیبا است

میر جعفر۔ برو لائے[5] اورا از پنبہ آگندہ کن

آقا قنبر۔ ایں توب اطلس خیلے قشنگ است

بچہ سوگلی خود تاں ازیں یک نیم تنہ نسازید ؟

میر جعفر۔ من یک نیم تنہ آبی زری کہ دکمہائش از

طلا است از برائے او تازہ فرمائش دادہ ام

آقا قنبر۔ شما واسئہ آقا زادہ۔ چیزے فرمائش

نہ دادہ اید ؟

میر جعفر۔ خوب بیادم دادی۔ برو از بزاز

طاقۂ ماہوت دیروزہ را بیار

آقا قنبر۔ آقا ایں طاقۂ ماہوت گلدوز حاضر است

میر جعفر۔ ایں خود دگر طاقہ است۔ آں طاقۂ

دیروزہ کہ ما دیدہ بودیم چہ شد ؟

آقا قنبر۔ بزاز دغل پیشہ آنرا جازدہ[6] است

میر جعفر۔ کالائے بد بریش خاوندش۔ برو

ایں را رد کن و بگو کہ ما ایں را نمیخواہیم

آقا قنبر۔ ایں ہم چنداں بد نیست۔ قماش خوب میدارد

[1] خرہ۔ ڈھیر۔ جمع۔ انبار۔ خرہ بنہ۔ ڈھیر یا جمع کر رکھ [2] آب بکش۔ دھو ڈال [3] مفروز کردہ۔ جدا کر کے۔ سوا کردہ۔ کے بھی یہی معنی ہیں [4] رخت تنک۔ ہلکے پتلے کپڑے [5] لائے۔ درمیان۔ اندر۔ بیچ میں [6] جا زدن۔ بدل دینا

میر جعفر- اگرچہ قماش خوب ہم داشتہ باشد- مگر ما نمے خریم

آقا قنبر- چوخہٴ کہ شما دیروز فرمائش دادہ بودید حاضر است

میر جعفر- پیش بیار کہ بخیہ اش را بہ بینم

آقا قنبر- بہ بہ- دستش مریزاد چہ قدر خوب دوختہ است

میر جعفر- ایں توپ اطلس را ہم باو بدہ کہ واسہٴ عیال ما یک نیم تنہ بسازد

آقا قنبر- آقا! حسن ویردی- دم در استادہ انتظار شما میکشد

میر جعفر- برو تو پاے پلہ[1] پذیرائی کن و در اطاق پذیرائی[2] بنشاں من جوراب پوشیدہ مے آیم

آقا قنبر- آقا! شما ایں جوراب ساقہ بلند را نمے گیرید؟

میر جعفر- بلے میگیرم- جوراب بند[3] من پیش بیار

آقا قنبر- آقا شما پاتاوہ[4] خود را چہ کردہ اید؟

میر جعفر- بہ برادر خود بخشیدہ ام

آقا قنبر- شما امروز کفش در پا میکنید یا چکمہ؟

میر جعفر- من چکمہ ساقہ بلند در پا خواہم کرد

آقا قنبر- آقا حسن ویردی میگوید من تا کے انتظار شما بکشم شما زود تر تشریف بیارید- کار واجبی دارم

میر جعفر- بگو یک دقیقہ صبر کند تا کلیجہ[5] ام را بپوشم ریشم را شانہ کنم مے آیم

آقا قنبر- چشم بد دور ایں کلاہ بسر شما چہ قدر زیبندگی دارد

میر جعفر- آں آئینہ را بیار و پیش روئے من بگذار

آقا قنبر- ایں منگولہ[6] کلاہ شما چہ قدر بایں کلاہ زیبندگی میدارد

میر جعفر- خیلے خوب بیادم دادی- ما را در مسجد جامع رفتنی است بیار آں عمامہ را بسر بپیچیم

---

[1] پاے پلہ- زینہ کے نیچے- پا- محاورہ ہے نیچے کے معنے میں چنانچہ پاے پردہ یعنی پردہ کے نیچے [2] اطاق پذیرائی- ملاقات کا کمرہ- بیرونی درجہ [3] جوراب بند- گیٹس- فیتا [4] پاتاوہ- یا- پاتابہ [5] کلیجہ- دراز کوٹ جو کہ زانو سے نیچے تک ہوتا ہے [6] منگولہ- ٹوپی کا پھندنا- طرّہ ۔

آقا قنبر - دستکشهاے[1] شما کجا است ؟

میر جعفر - توے دستم است

آقا قنبر - آیا شاید شما امروز بگردش نروید ؟

میر جعفر - بلے - بعد از نماز بسیر و گردش میرویم

سواری

احمد بے (بگزاده[2]) - کریم (پاکار)

کریم - بلے آقا

احمد بے - مہتر[3] را صدا کن کہ اسپم را بکشد و

زین سواری رویش[4] گذارد

کریم - او اسبا[5] را عرق گیری و قشو[6] میکرد حالا

برائے کارے رفت است

احمد بے - میر آخور[7] کجا رفت است ؟

کریم - آقا او ہم بسر کشی[8] ایلخی رفت است

احمد بے - جلودار[9] کجا است ؟

کریم - عقب نعلبند رفتہ است

احمد بے - تو خودت چہ میکنی ؟

کریم - من پہین[10] را بپا رو[11] از پاے قاطرہا

دور میکنم

احمد بے - تو این کارہا را بپاکار[12] وگر بسپار

خودت پیش من بیا

[1] دستکش - دستانہ [2] بگزادہ - بگ سردار کو کہتے ہیں یعنی سردار زادہ - خان زادہ - ہندی میں ٹھیک اس کا ترجمہ صاحبزادہ ہے [3] مہتر - سائیس [4] محاورہ ہے کہ ہر چیز کے اوپر کو رو کہتے ہیں [5] اسبا - اسپ کی جمع ہے یعنی گھوڑے - اہل زبان کا محاورہ ہے کہ ہاے ہوز اور الف سے جمع کرنے کی جگہ محض الف سے جمع کر لیتے ہیں - مثلاً سربازا - رفیقا وغیرہ اور اسپ میں باے فارسی کی جگہ باے موحدہ بولتے ہیں [6] قشو - کھریرا [7] میر آخور - داروغہ اصطبل [8] سرکشی ایلخی - گھوڑیوں کے گلہ کو جہاں بچھیرے پیدا ہوتے ہیں ایلخی - اور اُس کے جائزہ یا ملاحظہ یا انتخاب اور چھانٹ کو سرکشی کہتے ہیں [9] جلودار - گھوڑے پر سوار کرانے والا - کوتل گھوڑا تھامنے والا سوا سائیس کے جس کو مہتر کہتے ہیں ایک دوسرا شخص جلودار ہوتا ہے اُس کا کام یہ ہے کہ گھوڑا تیار کرے اور سواری کے واسطے حاضر کر کے باگ ڈور پکڑے کھڑا رہے [10] پہین - گھوڑوں کی لید [11] پارو - پھاوڑہ [12] پاکار - بھنگی ٭

کریم - پاکار دگر طورکاه[1] کشی بدوش گرفته برائے
آدرون کاه به ژاردان[2] رفته است
احمد بے - زین دارباشی[3] ما چه کار میکند؟
کریم - زین وتگلتو[4] اصلاح طلب بود آنرا
پیش سراج برده است
احمد بے - خیر - حالا تو کار خودت را بگذار و
اسب زین سواری ما را بیار
کریم - کدام اسب را؟
احمد بے - نقره خنگ ما را
کریم - آقازاده برده سوار شده بگردش رفته است
احمد بے - اگر نقره خنگ ما موجود نیست آں
کرۂ کہر[5] را بیروں بکش

کریم - او بیمار شده است
احمد بے - چه طور بیمار شده است؟
کریم - دیروز - خواهرزادهٔ شما او را بگردش برده بود
یورتمه[6] میتاخت پایش در گود[7] بیفتاد و ناقلا[8] بزمین
خورده لنگ شده است
احمد بے - چرا او را یورقه[9] نتاخت تا از افتادن
باز مے ماند
کریم - آنها همیشه یورتمه میتازند
احمد بے - برو تو آں کرنک حرون ما را اگر میتوانی
بیروں بکش و ساز انگریزی رویش گذار
کریم - او را برادرزادهٔ شما به کالسکه[10] بسته برده است
احمد بے - آیا در اصطبل از برائے سواری ما

---

[1] طورکاه کشی - گھاس باندھنے کی جالی [2] ژاردان - باغ - یہ انگریزی گارڈن Garden سے مفرس ہے
[3] زین دارباشی - داروغہ بگھی خانہ [4] تگلتو گھوڑے کا سامان چرمی [5] کہر - سُرنگ [6] یورتمہ - پویہ دوڑ - واؤ
اظہار حرکت کے واسطے ہے [7] گود - گڑھا - نشیب - کھتہ - گہراؤ [8] ناقلا - بے ڈھب [9] یورقہ - گھوڑے
کی وہ چال ہے جس کو ڈرکی یا ڈلکی کہتے ہیں - واؤ اس میں صرف اظہار حرکت کے واسطے ہے [10] کالس - بروزن
نالش اور کاف بحسب محاورہ تصغیر کا کاف ہے جیسے مرد مردکہ - زن زنکہ - یہ لفظ عام طور پر بگھی کے معنی میں مستعمل ہوتا
ہے خواہ کسی قسم کی بگھی ہو - یعنی اسم نکرہ ہے کہ بگھی کے کل انواع پر بولا جاتا ہے اور اس کا ماخذ انگریزی لفظ کالیش
Calash سے ہے - کالیش کو کالیس مفرس کر کے آخر میں تصغیر کا کاف لگا دیا ہے بعض اہل زبان بجائے کاف گاف لگا کر کالسگہ بولتے ہیں

ہیچ اسپ باقی نمانده است؟

کریم - یک قاطر ماچگی در طویله باقی است
مگر خیلے چموش[1] و بدرگ است اگر بفرمائید آں
الاغ[2] را پالان سواری بر رویش بگذارم -
بدرگ خودم که در رفتن خیلے رہوار است من
ہر روزه سوارش شده ام

احمد بیگ - خفه شو تخم خر - برو از طویلهٔ آقا دائی
ما یک اسپ برائے زین سواری ما بیار

کریم - اسپہائے شاں امروز باسب دوانی[3]
رفته اند

احمد بیگ - برو از اصطبل عموے ما اسب
شبرنگ و یروزه را بیار

کریم - آقا ایں اسپ سواری حاضر است

احمد بیگ - زینش را درست کن به بیں قاش
زین کج بنظر مے آید

کریم - آقا ایں اسپ لگام و پاردم[4] نمیدارد

احمد بیگ - لگام و پاردمش را کجا گم کرده؟

کریم - در ہمیں راه بر او سوار شده بودم - ہمینکه
پا بر رکاب آوردم ایں کرهٔ خر کہگیری[5] آغاز
نهاد - شلاق[6] زدم لگد پرانید - مہمیز کردم ہیچ
شد - از زین پرت[7] شدم - عنان از کفم
بگسلانید و گریخت - زین و برگ[8] را نمیدانم
کجا افگنده است

احمد بیگ - توله سگ! تو چرا بر او سوار شده بودی؟

کریم - میخواستم رفتارش را به بینم

احمد بیگ - ایں تخم چاروا[9] خیلے بدرگ است
برو ایں را رد کرده بیا

کریم - باز از برائے شما الاغ خود را پالان
بیندازم

احمد بیگ - نفست[10] بگیر حرامزاده - برو

---

[1] چموش - سرکش - بدرگ - بدذات [2] الاغ - گدھا [3] اسپ دوانی - گھوڑ دوڑ [4] پاردم - دُمچی
[5] کہگیری - اڑی کرنا [6] شلاق - قمچی - تازیانه [7] پرت شدم - لوٹ پڑا [8] زین و برگ - زین
تو معروف چیز ہے اور برگ گھوڑے کے تمام ساز و سامان چرمی کو کہتے ہیں + [9] ایں تخم چاروا - یعنی یہ
گدھے کا بچہ [10] نفست بگیر - یعنی چپ رہ +

قاطرما چکیمہاے مارا بدرشکہ[1] سربانہ ببندہ کن

کریم - آقا تکر[2] عرادہ اش از دیروز شکستہ شدہ است

احمد بے - واگون[3] مارا کہ برد است ؟

کریم - پسر آقا دائی شما بردہ است

احمد بے - ایں روپیہ بگیر واز ادارہ[4] ترن وائی[5]

یک بلیت[6] واسۂ من بیار کہ تا استاسنہ[7] ریل بریم

کریم - بلے ترن وائی - خیلے باآرام و سنگین[8] حرکت میکند

سیر و گردش

رستم خاں - حاتم خاں آقا! بیائید یک دقیقہ سیر و گردش بکنیم

حاتم خاں - یک خردہ - صبر کنید کہ الماس بیگ را صدا زنم کہ او ہم ہمراہ ما بیاید

رستم خاں - وا ایستید راہ عبور خیلے بد است

الماس بیگ - بلے - در ہیں راہ خیلے گل و شل بنظر مے آید

حاتم خاں - متجاوز از یک فرسنگ گل است

رستم خاں - معلوم میشود کہ سیلاب ایں زمین را گود[9] کندہ است

حاتم خاں - حالا ما از کدام راہ برویم ؟

الماس بیگ - از راہیکہ جلو شما است

حاتم خاں - ایں راہ سربالا[10] بکجا میرود ؟

---

[1] درشکہ - ہلکی سبک بگھی - یعنی زمین دوز گاڑی - منجملہ بگھی کے اقسام کے یہ بھی ایک قسم کی گاڑی ہے کسی قدر نیچی اور سبک سقف دار اور بلا سقف دونوں طرح کی ہوتی ہے - یہ لفظ انگریزی دو اسم سے مرکب ہے یعنی ڈرا چیس Dormant phaeton سے مفرس ہوا ہے - فارسی میں ٹی ایچ کا بدلا شین ہے - آخر میں کاف بحسب محاورہ اہل ایران تصغیر کا ہے [2] تکر عرادہ - عرادہ چرخ اور گاڑی کے پہیہ کو کہتے ہیں - تکر اُس کے دھرے کو کہتے ہیں [3] واگون - چار پہیئے کی گاڑی - چو پہیہ بگھی - چھت دار گاڑی - یہ لفظ انگریزی ویگن Waggon سے مفرس ہوا ہے [4] ادارہ - دفتر محکمہ - کارخانہ [5] ترن وائی - ٹرمیوے Tramway کا مفرس ہے یعنی گھوڑوں کی ریل [6] بلیت - سند - رقعہ - ٹکٹ - یہ لفظ انگریزی بیلٹ Billet سے مفرس ہے [7] استاسنہ اور استاسیون - ریل کا اسٹیشن [8] باآرام و سنگین حرکت کردن - بے تکان اور آہستہ چلنا [9] گود - گڑھا نشیب [10] سربالا

الماس بیگ - یک راست بسمت سیستان میرود

رستم خاں - ایں راہ ہموار بنظر نمے آید

الماس بیگ - بلے - ایں راہ از ہمہ جا ناقلا[1] ونشیب و فراز است

حاتم خاں - ایں کوہ بالمرہ[2] کچل[3] است

الماس بیگ - چونکہ از روئیدگیہا اثرے نمیدارد خاکش ہمہ دلگیر[4] است

رستم خاں - شاید ازیں گردنہ[5] باں بینی کوہ[6] میتواں رسید

الماس بیگ - نہ خیر - ازیں گردنہ کہ بالاتر روید گدوک[7] مسطحے پیش مے افتد - چوں از پرنگاہش[8] سرازیر میشوید[9] درہ گو[10] وے است و در وسط راستش خرپشتہ[11] ایست کہ راہش باں بینی کوہ است

حاتم خاں - آخر ایں رشتہ کوہ را چہ مے نامند؟

الماس بیگ - شما در خارطات[12] کوہ سلیمان را نخواندہ اید؟ ایں ہماں کوہ سلیمان است

حاتم خاں - درپس ایں بغلۂ[13] کوہ چہ چیز است؟

الماس بیگ - ازیں بغلۂ کوہ کہ عبور کنید - ماہور[14] یست برلب ویلاہائے[15] عمیق کہ آدم آنہا را دیدہ زہرہ ترک میشود

حاتم خاں - ایں جرکوہ[16] نیز چہ قدر مہیب است کہ آدم بے خطر از زیر آں نتواند گذشت

---

۱ ناقلا - بے ڈھب - ناہموار ۲ بالمرہ - بالکل - تمام ۳ کچل - گنجا - کوہ کچل - گنجا پہاڑ - جس پر درخت اور گھاس نہ ہو ۴ خاک دلگیر - مٹی بھیانک شکل - وحشتناک پہاڑ - دلگیر - وحشتناک ۵ گردنہ - پہاڑ کی گھاٹی - پیچدار اور تنگ راستہ چڑھائی کا ۶ بینی کوہ - پہاڑ کی باریک چٹان جو سیدھی اور لمبی ناک کی چونچ کی طرح سے آگے کو نکلی ہوئی ہوتی ہے ۷ گدوک - پہاڑ کی گھاٹی سے اوپر چڑھ کر چوٹی پر جو کسی قدر مسطح جگہ ہوتی ہے اُسے گدوک کہتے ہیں ۸ پرنگاہ پھسلواں جگہ ۹ سرازیر شدن - نیچے اُترنا ۱۰ گو - گہراؤ - گڑھا - مغاک ۱۱ خرپشتہ - زمین کا ایسا ٹیلا جو ہر طرف سے سلامی ہو ۱۲ خارطات - خریطہ کی جمع ہے - خریطہ جغرافیہ کو کہتے ہیں - خارطات - نقشجات جغرافیہ ۱۳ بغلہ کوہ - پہاڑ کی ڈھال یک طرفی ضلع ۱۴ ماہور - ٹیلہ - ٹبہ - خرپشتہ ۱۵ ویلا - درہ - وادی - دو پہاڑوں کے درمیانی راستہ - یہ لفظ انگریزی ویلی Valley سے مفرس ہے ۱۶ جرکوہ - پہاڑ کا شگاف - دراڑ +

الماس بیگ - بیائید کہ برایں خرپشتہ برائیم

حاتم خاں شکلش را گم کنید - بیائید اینجا

بغل[1] برارہ گذشتہ تماشاے آں دریاچہ[2] را بکنیم

الماس بیگ - باتلاقش[3] رانگہ کنید کہ خرتا بکفل

فرو نشستہ است

رستم خاں - متردّدین[4] کہ ازیں راہ آمد و شد

میکنند بکجا فروکش میشوند؟

الماس بیگ - دم پُل منزل میکنند

رستم خاں - ایں پُل چند چشمہ[5] میدارد؟

الماس بیگ - دوازدہ چشمہ میدارد

رستم خاں - دریا امروز خیلے بر سر طغیانی است

الماس بیگ - بلے - موسم برشکال است

دریا دریں روزہا کیفیت عجیبے میدارد

رستم خاں - ایں مردم ہا کہ در لوتکہ[6] نشستہ اند

کیستند؟

الماس بیگ - اینہا راہ گیر[7] ہستند

رستم خاں - بیائید یک دقیقہ با ایشاں گفتگو کنیم

حاتم خاں - ایں پیرہ مرد محترمے بنظر مے آید

بایست کہ با او معرفی[8] بکنیم

رستم خاں - سلام علیک آقا!

حاجی صالح - وعلیکم السلام

رستم خاں - آغوز[9] بخیر

حاجی صالح - آغوز شما نیز بخیر

رستم خاں - آقا اسم مبارک تاں چیست؟

حاجی صالح - بندہ حاجی صالح نام میدارم

رستم خاں - مبارک اسمے است - از کجا میرسید؟

---

[1] بغل برارہ - ایسا راستہ جو زمین کھود کر گہرا بنایا جاوے اور اُس کے بغلی کنارے بلند ہوں [2] دریاچہ جھیل - تالاب [3] باتلاق - دلدل - کیچڑ - دھسن [4] متردّدین - آنے جانے والے [5] چشمۂ پُل - پل کا در جس میں سے پانی ہو کر گذرتا ہے [6] لوتکہ - سواری کی چھوٹی کشتی [7] راگیر - مسافر [8] معرفی کردن - جان پہچان کرنا - صاحب سلامت شناسائی کرنا [9] آغوز - حرکت کرنا - ملک ایران میں رسم ہے - جب کوئی شخص سفر کو جاتا ہے یا سفر سے آتا ہے تو دوست احباب اُسے راستہ میں پا برکاب دیکھ کر بطور تفاؤل کہتے ہیں آغوز بخیر یعنی تمہاری حرکت سفر مبارک ہو - مسافر جواب دیتا ہے کہ آغوز شما نیز بخیر یعنی تمہاری حرکت بھی بخیر ہو۔

حاجی صالح - از قندهار

رستم خاں - بکجا تشریف میبرید؟

حاجی صالح - به لاهور

رستم خاں - چرا - براه آهن[1] تشریف نیاوردید؟

حاجی صالح - کرایه ریل را وسعت نداشتم

رستم خاں - قندهار اینجا پانزده روزه راه باشد

حاجی صالح - خیر - کمتر است - اگر براه آهن گیرید فقط دو روزه راه است واگر منزل بمنزل گیرید ده روز است

رستم خاں - باز از لاهور رد شده بکجا تشریف میبرید؟

حاجی صالح - بدهلی - از انجا به لکهنؤ - از انجا نارس باز به بمبئی

حاتم خاں - از قندهار - آں طرف - متردین را کسے از آمد و شد منع نمیکند؟

حاجی صالح - از جانب امیر صاحب کابل قدغن[2] است تا کسے تذکره[3] نه داشته باشد آنسو پا نگذارد

رستم خاں - ایں کیست که همراه شما مے آید؟

حاجی صالح - رفیق راه هست - و بومی[5] ما است

رستم خاں - چه کاره است؟

حاجی صالح - میوه هاے هر جور آورد است

رستم خاں - بخیال من - درین راه از دزد و دله[4] خطر نه باشد

رستم خاں - انتظام دولت انگلیس است کسے بمال کسے دستبرد کرده نمیتواند

الماس بیگ - بلے - در شهر هر کجا که اپاروی بردار[6] بوده است قراولان[7] گرفته وستاق کرده اند

حاجی صالح - حالا شهر نزدیک رسیده باشد؟

رستم خاں - بلے - ازیں کوه که سرازیر[8] میشوید شهر است

حاجی صالح - همه صحرا سبز و خرم بنظر مے آید

الماس بیگ - قریب کوه جلگه[9] ایست پر از گل و لاله

حاجی صالح - سیاهی جاده بنظر نمے آید شاید که ما راه غلط کرده ایم

[1] راه آہن - ریل [2] قدغن = تاکید - ممانعت [3] تذکره - راہداری کی سند - چٹھی - پروانہ [4] دزد و دله - چور - بدمعاش [5] بومی - ہموطن [6] اپاروی بردار دبدو - اٹھائی گیرا [7] قراول - چوکیدار - پہره دار - پولیس مین [8] سرازیر شدن - نیچے آنا [9] جلگه - میدان مسطح - ہموار زمین - قابل زراعت

الماس بیگ - بلے شما راہ گم کردہ اید - مگر بلدیت نمیدارید

حاجی صالح - اگر ما بلدیت میداشتیم اینقدر ول راہ[1] نمے رفتیم

رستم خاں - رفیق شما حالا در کجا رفت است؟

حاجی صالح - دریں راہ از ما سوا شدہ است

رستم خاں - آیا او بہ لاہور نخواہد رفت؟

حاجی صالح - او - در عقب ما بچاپاری[2] مے آید

رستم خاں - الآن شما تنہا میروید؟

حاجی صالح - من غریب ایں دیار ہستم بلدیت نمیدارم - مبادا کہ راہ گم کنم

الماس بیگ - شما ہمراہ من بیائید ما شما را رہبری میکنیم

حاجی صالح - خیلے مہربانی شما باشد - شاید کہ ازینجا منزل شما نزدیک است؟

رستم خاں - بلے - نزدیک است

حاجی صالح - ازینجا چہ قدر مسافت میدارد؟

رستم خاں - چنداں مسافت ندارد - فقط پنج میل راہ است

حاجی صالح - آقا اسم مبارک تان چیست؟

رستم خاں - مرا رستم خاں میگویند

حاجی صالح - شما چہ کار میکنید؟

رستم خاں - بندہ کلانتر[3] ایں دہ ہستم

حاجی صالح - ایں آقا کہ جلو شما استادہ است چہ نام میدارد؟

رستم خاں - حاتم خاں نام میدارد

حاجی صالح - چہ کارہ است؟

رستم خاں - کدخدائے[4] شہر است

حاجی صالح - ایں بزرگ کہ در دست راست شما راہ میرود چہ کس است؟

رستم خاں - نامش الماس بیگ است - اربابِ[5] ما باو تعلق میدارد

---

[1] ول راہ رفتن - بیہودہ راہ چلنا - بھٹک جانا [2] چاپار - ڈاک - گھوڑے کی ہو یا کسی طرح کی سواری کے لئے [3] کلانتر - چودھری - چوکلات [4] کدخدا - میر محلہ - مقدم - سٹی سپرنٹنڈنٹ [5] ارباب - زمیندار - مالگذار - تعلقہ دار

حاجی صالح - این مردم ها درین سبزه زار چه میکنند؟

الماس بیگ - زمین را از خشکبار[1] باید داده شیار[2] کرده از برائے سبزی کاری[3] گرد بندی[4] میکنند

حاجی صالح - معلوم میشود که خاک این سرزمین همه اش پوک[5] است

الماس بیگ - خیلے نرم و حاصل[6] خیز است

حاجی صالح - درین جاہا آیا زراعت دیمی[7] میکارند یا خود آبی[8]

الماس بیگ - در اکثر جاہا آبی نہری است و پاره جاہا چاہی است و در تک تک[9] جاہا دیمی است - شلتوک[10] و ذرت[11] در ینجا بدقت[12] عمل مے آید

حاجی صالح - بیائید ازین حاصل دو تا خوشہ ذرت[13] شیری بچینیم

رستم خاں - بگذارید از بازار میگیریم

حاجی صالح - اب این رود خانہ گل آلود و گچن[14] است

الماس بیگ - شما را از دور ہیچ بنظر مے آید ورنہ خیلے تمیز[15] و صاف است

حاجی صالح - این باغ کہ بنظر مے آید - باغ گل کاری[16] است یا خود باغ نباتات[17] است

الماس بیگ - در دست راست ما باغ گلکاری است و پیشتر ازاں باغ شجری[18] است و درمیان آں باغ وحش[19] است

حاجی صالح - این بنائے سر تیز کہ از دور بنظر مے آید

---

1 خشکبار - کھاد 2 شیار کردن - ہل چلانا 3 سبزی کاری - ترکاری بونا 4 گرد بندی - کیاریاں بنانا - اس تمام فقرہ کے یہ معنی ہیں کہ زمین میں کھاد ڈال کر اور ہل چلا کر ترکاری بونے کے لئے کیاریاں بنا رہے ہیں 5 پوک - نرم - پولی زمین 6 حاصل خیز - زراعت کے قابل زمین 7 دیمی - بارانی 8 آبی - چاہی یا نہری 9 تک تک جاہا - کہیں کہیں متفرق مقامات 10 شلتوک - دھان - چھونہ 11 ذرت - مکئی - جوار 12 بدقت - محاورہ حال اہل زبان میں بمعنی اچھی طرح سے چنانچہ بدقت کاشتن کے معنی ہیں اچھی طرح سے بونا - اور بدقت عمل آمدن - اچھی طرح سے پیدا ہونا 13 خوشہ ذرت شیری - دودھیا مکئی کے بھٹے 14 گچن - گادہ - گدلا - تلچھٹ 15 آب تمیز - صاف پانی - نرمل جل 16 باغ گلکاری - پھول باغ پھولوں کے بونے کی جگہ 17 باغ نباتات - بوٹیوں یا ترکاریوں کے بونے کا باغ 18 باغ شجری - درختوں کا باغ 19 باغ وحش - چڑیا خانہ۔

چہ چیز است ؟

رستم خاں - مینار ساعت[1] است

حاجی صالح - ایں بنارا کہ ساخت است ؟

رستم خاں - ایں بنا از وجوہ خزانہ دولت ساختہ اند

حاجی صالح - چشم انداز[2] ایں برج بکدام طرف است ؟

حاتم خاں - بطرف دریاست

حاجی صالح - ایں مینار چند پلہ[3] میدارد ؟

حاتم خاں - دویست[4] پلہ میخورد[5]

حاجی صالح - درمقابلش ایں تالار[6] بزرگ چہ چیز است ؟

حاتم خاں - ایں گمرک[7] خانہ ایست

حاجی صالح - درست راستش ایں بناے بلند کہ دور اطاقش[8] را با سیم[9] شبکہ کردہ اند از براے چیست ؟

حاتم خاں - دیوان خانہ عدلیہ[10] است

حاجی صالح - ایں مردم ہا کیستند ؟ کہ دور اطاقش گرد آمدہ اند

حاتم خاں - ایں عارضین[11] ہستند کہ از براے فصل خصومات[12] اینجا حاضر آمدہ اند

حاجی صالح - ایں بنا خیلے مستحکم بنظر مے آید

رستم خاں - ایں عمارت تماماً از سنگ و آجر[13] و گچ است

حاجی صالح - ایں بناے کلاہ فرنگی چہ چیز است ؟

رستم خاں - کلیساے انگلیس است

حاجی صالح - ایں مجسمہ[14] نیم تنہ از کیست ؟

رستم خاں - ایں استاتوے[15] اعلیٰ حضرت قیصرۂ ہند است

---

[1] مینار ساعت - گھنٹہ گھر [2] چشم انداز - جھروکہ [3] پلہ - زینہ - سیڑھیاں [4] دویست - دو صد - دو سو [5] پلہ خوردن - سیڑھیاں لگنا [6] تالار - ہال - بڑا کمرہ - کمرہ [7] گمرک خانہ - چونگی کا محکمہ - ٹون ڈیوٹی - محصول لینے کا مقام [8] اطاق - کمرہ [9] سیم - تار جو ہے کا ہو یا پیتل کا یا چاندی کا - شبکہ - جالی - جال - سوراخ دار ٹٹی [10] دیوان خانہ - کچہری - دیوان خانہ عدلیہ - جج کی کچہری - جج [11] عارضین - اہل مقدمہ [12] فصل خصومات - مقدمات کا فیصلہ [13] آجر - پکی اینٹ اہل زبان کچی اینٹ کو خشت اور پکی اینٹ کو آجر کہتے ہیں یہ لفظ دراصل عربی ہے [14] مجسمہ - پتھر کی مورت - مجسمہ نصف تنہ - آدھے دھڑ کی مورت [15] استاتو - اسٹیچو - پتھر کی مورت - یہ لفظ انگریزی سٹی ٹیو Statue سے مفرس ہے *

حاجی صالح - ایں عمارت پشت ماہی کہ دخان ازاں متصاعد است چہ چیز است ؟

رستم خاں - استاسیون[1] ریل است

حاجی صالح - ایں جمعیت زیاد از برائے چیست ؟

رستم خاں - اینجا اردو[2] زدہ اند

حاجی صالح - ایں آدمہا کہ سبیل بسبیل[3] بافتہ - یتپ[4] بستہ اند چہ میکنند ؟

رستم خاں - امروز قشون[5] را سان[6] دادہ اند ایں دستۂ سربازہائے[7] نظامی است کہ گاہے دُرنا وار[8] قطار بستہ میدوند و گاہے پُشتک[9] میزنند و گاہے وفیلہ[10] گشت میکنند

حاجی صالح - ایں مقام را چہ مے نامند ؟

رستم خاں - ایں را پاراد[11] میگویند و از برائے مشق جنگ ساختہ اند

حاجی صالح - آیا ایں عمارتہا داخل بدنۂ[12] شہر است ؟

رستم خاں - نہ خیر - ایں ابنیہ ہمہ اش خارج از سینۂ[13] است

حاجی صالح - ایں شہر شما چند خانوار[14] میدارد ؟

رستم خاں - البتہ متجاوز از دہ ہزار باب خانہ[15] باشد

حاجی صالح - خیلے پُر پورت[16] است

---

۱ استاسیون - اسٹیشن ۲ اُردو - چھاؤنی - پڑاؤ ۳ سبیل بسبیل بافتہ - موچھوں سے موچھیں جوڑے ہوئے یا ملائے ہوئے یعنی قریب قریب کھڑے ہوئے ۴ یتپ - پیادوں کی صف ۵ قشون - لشکر - فوج - سپاہ ۶ سان - جائزہ ملاحظہ ۷ سرباز - پلٹن کے سپاہی - نظامی فوجی - سرباز نظامی - فوجی سپاہی ۸ دُرنا - کلنگ - چونکہ اکثر کلنگ قطار باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے ہو کر چلتے ہیں اس لئے اہل عجم قطار باندھی ہوئی صف کو دُرنا وار کہتے ہیں ۹ پُشتک پاؤں کی ٹھکی جو ایک ساتھ دونوں پاؤں سے ہو ۱۰ وفیلہ - چکر کا گشت - صف بصف ایک خط یعنی ایک ڈنڈی پر آگے پیچھے ہو کر چلنا اور دائرہ کے طور پر چکر کھانا - یہ صورت جنگی پلٹن کی رفتار ہے - یہ لفظ انگریزی دی فیل Defile سے مفرس ہے ۱۱ پاراد - فوج کے جائزہ دینے کی جگہ - صف بندی کا مقام - قواعد کا میدان - یہ لفظ پریڈ Parade سے مفرس ہے ۱۲ بدنہ شہر - شہر کا جسم - ہیئت مجموعی ۱۳ سیتہ - شہر - آبادی - یہ لفظ انگریزی سیٹی City سے مفرس ہے ۱۴ خانوار - گھر مکان حویلی ۱۵ باب خانہ - دہلیز خانہ - چوکھٹ - دہ ہزار باب خانہ - دس ہزار چوکھٹ گھر ۱۶ پورت - منازل - پر پورت - آباد - پُر منازل - بہت گنجان

رستم خاں - بلے خوب آبادان است

حاجی صالح - تنگ تنگ چاہا - کہ[۱] و آلاچیق ہم بنظر مے افتد

رستم خاں - آرے - مردم کم مایہ در آلاچیق و کپر[۲] زندگانی بسر میکنند

حاجی صالح - ازیں قرار داد معلوم شد کہ ایں عمارتہا خارج از شہر است پس شہر کجاست؟

رستم خاں - آں بنائے بلندے کہ پیش روئے شما است دروازۂ شہر است و دوراں فصیل است

حاجی صالح - بیائید یک دقیقہ در بازار گردش کنیم تا خوب بلدیت[۳] بہم رسانیم

رستم خاں - خیلے خوب بیائید ازیں راہ بہ چارسوق[۴] بگذریم

حاجی صالح - شما پیش پیش بروید من پشت سر شما مے آیم

رستم خاں - خیر - مے باید ما باہم یکجا برویم کہ ازہم سوا[۵] نشویم

حاجی صالح - دریں راہ خیلے جنجال[۶] و جمعیت است کہ عبور و مرور دشوار است

رستم خاں - بلے خیلے شلغ[۷] است - سر حساب[۸] تنہ نخورید

حاجی صالح - بیائید ازیں پس کوچہ[۹] بگذریم کہ راہ خلوت[۱۰] است

رستم خاں - راہ آمد و شد ایں پس کوچہ بند است

حاجی صالح - باز از کدام راہ برویم؟

رستم خاں - ازیں راہ کج[۱۱] کردہ میباید کہ بدست چپ بگردیم

حاجی صالح - ایں راہ بکجا میرسد؟

رستم خاں - یک راست بہ مسجد جامع میرسد

حاجی صالح - پائے مسجد جامع ایں چہ عمارت است؟

---

۱ کہ - ٹٹیوں کا گھر - چھپر - آلاچیق - چھپر - ٹٹی - گھاس پھونس کی ٹٹیاں ۲ کپر - چھپر ۳ بلدیت - واقفیت ۴ چارسوق - چارسو - چوک - چاندنی چوک ۵ ازہم سوا شدن - ایک دوسرے سے علٰحدہ ہوجانا ۶ جنجال - ریل پیل ۷ شلغ - جمگھٹا ۸ سرحساب - آگاہ رہو - ہوشیار رہو - تنہ خوردن - دھکا کھانا ۹ پس کوچہ - گلی ۱۰ راہ خلوت - خالی رستہ ۱۱ راہ کج کردن - راستہ کترا جانا +

رستم خاں - ایں قراول[۱] خانه است

حاجی صالح - دریں شهر هر روزه چه قدر مال بفروش میرسد

رستم خاں - روزے مال دو بیست هزار پول بفروش میرسد

حاجی صالح - ایں مرد که روے صندلی نشسته است چه کس است ؟

رستم خاں - ایں گزمه[۲] باشی شهر است

حاجی صالح - ایں بولواره[۳] چه نام میدارد ؟

رستم خاں - ایں را چهارسوق[۴] وزیر خاں میگویند

حاجی صالح - حالا وقت بیگه شد است میخواهم بکارواں سراے بروم

رستم خاں - کارواں سراے بیروں شهر عقب گمرک خانه واقع است

حاجی صالح - راهش از کدام سوے است ؟

رستم خاں - راهش بدست چپ شما واقع است

حاجی صالح - ایں چه چیز است ؟ که مردم ایں را کشاں کشاں میبرند

رستم خاں - ایں طولمبه[۵] است معلوم میشود که جائے آتش در گرفت است که طولمبه چیها دواں دواں میروند

حاجی صالح - الآن بنده مرخص میشوم شما را بخدا میسپارم

رستم خاں - فی امان الله بروید

رستم خاں - حاتم خاں آقا شما استاده چه میکنید بیائید با طاق گار[۶] نشسته انتظار آمدن شمندفر[۷] بکشیم

حاتم خاں - من و الماس بیگ اینجا حرف

---

۱ قراول خانه - پولیس اسٹیشن - قراول پولس مین کو کہتے ہیں ۲ گزمه - پولیس - گزمه باشی - پولیس افسر - کوتوال - تھانه دار ۳ بولواره - احاطه - محله - یه لفظ انگریزی بول ورک Bulwark سے مفرس ہے - ۴ چارسوق وزیر خاں - وزیر خاں کا چوک ۵ طولمبه - بمبه - پانی پھینک کر آگ بجھانے کا آله - یه آله ہر ایک بڑے شہر میں میونسپلٹی کی طرف سے آگ بجھانے کے لئے رہتا ہے - یه لفظ انگریزی ٹول پمپ [illegible] سے مفرس ہے ۶ گار - اسٹیشن - اطاق گار - اسٹیشن کا کمره ۷ شمندفر - ریل - یه لفظ ترکی ہے +

میز نیم شما اندرون رفته بلیت[1] حاصل کنید

رستم خاں - تلگرافچی[2] میگوید که ترن[3] از مقام الف براه نیفتاده است وقتیکه ترن از مقام الف اینجا میرسد ترن اینجا ویل میکنند

حاتم خاں - شاید ترن بمقام ب عوض میشود؟

رستم خاں - نه خیر همه ترن عوض نمیشود فقط کالسکه بخار[4] را عوض میکنند

الماس بیگ - شاید که لیون[5] مقام د آنجا منتهی میشود و از انجا خط راه آهن و آغاز میشود

رستم خاں - این لیون جنوب یک راست بمقام س میرسد و آں دگر لیون بجانب ک میرود

الماس بیگ - درین خط راه آهن جائے تونل[6] هم مے افتد یا خیر؟

رستم خاں - در هیچ جائے افتد

حاتم خاں - این کالسکه چه قدر آرام و سنگین حرکت میکند

خرید و فروش

کلب عابد - عابد قلی!

عابد قلی - بلے آقا

کلب عابد - پاشو[7] که برویم بازار

عابد قلی - مگر چیزے خریدن میخواهید

کلب عابد - یک توب[8] اطلس و یک طاقه ماهوت را خریدن میخواهم

عابد قلی - امروز عید است مردم بازار دکان را تخته[9] کرده بنماز رفته اند

کلب عابد - خیلے وقت است که مردم از نماز فارغ شده اند - تو پاشنه کوب[10] برو و چار بغل[11] بتاز و ببیں که کسے دکان وا کرده است یا خیر

---

۱ بلیت - ٹکٹ - یہ لفظ انگریزی بلیٹ Billet سے مفرس ہے ۲ تلگرافچی - ٹیلیگراف ماسٹر تلگراف ٹیلیگراف Telegraph سے مفرس ہے ۳ ترن - ٹرین Train ۴ کالسکه بخار - ریل کا انجن ۵ لیون - لائن - سڑک Line ۶ تونل - سوراخ جو ریل کے گذرنے کے لئے پہاڑ میں بنایا جاتا ہے Tunnel ۷ پاشو - کھڑا ہو ۸ توب - تھان کپڑے کا ۹ دکان را تخته کردن - دکان کو بند کرنا ۱۰ پاشنه کوب - دوڑتا ہوا ۱۱ چار بغل تاختن - نہایت تیز دوڑنا ٭

عابد قلی - فقط خواجۂ الماس بزاز - دکان چیدہ است

کلب عابد - دکان خواجہ الماس درکجا است؟

عابد قلی - پاے پلۂ[1] مسجد شاہی - دم[2] دروازۂ

کلاں - متصل دہنہ چارسوق

کلب عابد - ازینجا چہ قدر مسافت باشد؟

عابد قلی - چار تیر پرتاب باشد

کلب عابد - برخیز دکانش را بمن نشان بدہ

عابد قلی - این است دکان خواجہ الماس

کلب عابد - سلام علیکم خواجہ صاحب

خواجہ الماس - وعلیک السلام آقا - قدم بر چشم

بسم اللہ بفرمائید و بالا بفرمائید - و خدمت بفرمائید

کلب عابد - چشم شما روشن

خواجہ الماس - احوال شما بخیر است انشاء اللہ

ہیچ ناخوشی نباشد

کلب عابد - الحمد للہ - احوال من بخیر ہست

است - احوال جناب چہ طور است - حالت

بازارتان چگونہ است؟

خواجہ الماس - خیلے خوب است

کلب عابد - فروش تان خوب است

خواجہ الماس - مشتری مجال نمیدہد - ازین سر

مے آرم ازاں سرے برند

کلب عابد - خدا برکت دہد مال کہ خوب شد

بازار کساد نمیشود

خواجہ الماس - من مالِ بد وارد دکان نمیکنم

کلب عابد - بلے - مال خوب ہیچ جا بند

نمے ماند

خواجہ الماس - من امسال مال کشمیر آوردہ بودم

ہمہ اش بفروش رسیدہ است

کلب عابد - مال کشمیر خیلے آب بردار[3] است

خواجہ الماس - بلے - اگر مشتری باشد یک

بردہ منفعت میدارد

کلب عابد - درین لنگہا[4] چہ چیز است؟

خواجہ الماس - درین لنگہا مال تنخواہ کشمیر است

کلب عابد - این مال را کے آوردہ اید؟

---

[1] پاے پلہ - زینہ کے نیچے - پا محاورہ ہے نیچے کے معنی میں [2] دم - پر - قریب - پاس - متصل - برابر [3] آب بردار - بامنفعت [4] لنگ - گٹھری +

خواجه الماس - تازه امروز آورده ام سر دکان چیده ام

کلب عابد - ما هم از شما یک شالکے[1] میخریم

خواجه الماس - هر چه رضاے تان باشد سودا بکنید دکان دکان شما است

کلب عابد - یک توپ چینت قلمکار هم بما نشان بدهید

خواجه الماس - ببینید این دو طاقه تا بوت چه قدر قشنگ[2] است قماشش را نگه کنید

کلب عابد - ما ازین بهترک میخواهیم

خواجه الماس - همه بازار را هم بزنید[3] بهتر ازین هیچ دکان پیش هیچ کسے بهم نخواهد رسید

کلب عابد - خیر همین یک طاقه را بدهید

خواجه الماس - آن دگر را نمیگیرید؟

کلب عابد - همین یک کفایت میکند

خواجه الماس - بخرید مبارک تان باشد - پول تان حلال است بمال خوب هم قسمت شد است!

کلب عابد - خواجه صاحب دکان میوه فروش در کجا است؟

خواجه الماس - درین نزدیکی دکان ناصر جان است که هر جوز[4] میوه قندهار و کشمیر تازه آورده سر دکان چیده است

کلب عابد - بببینم در کجا است؟

خواجه الماس - در بازار دیگر پشت سرا این دکان است

کلب عابد - بابا ناصر جان این قوطی[5] انگور بچند میدهی؟

ناصر جان - بده آنه میدهم

کلب عابد - پناه بخدا خیلے گران میفروشی

ناصر جان - از نه آنه کمتر نمیدهم

کلب عابد - از چهار آنه زیاده ارزش نمیدارد

ناصر جان - خیر بیک غاز[6] کے ارزد

کلب عابد - پنج آنه میگیری یا نه

کلب عابد - چلو دکان را نگیرید عقب

---

[1] شالکے - لوئی - پٹو [2] قشنگ - خوبصورت - خوشنما [3] بهم زدن - ٹٹولنا - جھاڑ مارنا [4] جور بروزن گور مثل - قسم - طرح - جوڑ - ہم رنگ - ہم پلہ [5] قوطی - قطی - ڈبہ - صندوقچہ [6] غاز - ایک فرضی سکہ ہے - بیحقیقت جیسے

نزد ما ایستید۔ مشتری مے آید رد میشود۔ ہنوز دشت ہم نکردہ ام

کلب عابد۔ بابا ایں قدر ترشی مکن۔ بازرگان را ہیچو تندی و تلخی زیبا نیست

ناصر جان۔ معاف فرمائید۔ خطا کردم۔ اگر چیزے خریدنی است بخرید۔ ورنہ سرکار خود بروید

کلب عابد۔ بابا آخر راست بگو بچند آنہ خواہی داد؟

ناصر جان۔ ہمیں قدر میفروشم از شما زیادہ کہ نمیخواہم

کلب عابد۔ بابا ایں قدر گراں فروشی مکن اینجا کہ میگیرد؟

ناصر جان۔ چیلے آدم بازار و میبرند یک کوزہ بار آوردہ بودم ہمہ اش بفروش رسیدہ است ہمیں دو تا قفتی باقی است

کلب عابد۔ بابا ہم بازرگانے را میشناسی

ناصر جان۔ خیر۔ ایں مال را بزور کہ بر گردن کسے نے بندم

کلب عابد۔ یک سخن ما را ہم گوش کن

ناصر جان۔ بفرمائید

کلب عابد۔ اگر شش آنہ میگیری بگیر ورنہ اختیار داری

ناصر جان۔ خیر۔ بگیرید۔ اول بہا شیر بہا[1]

صحبت طعام

میرزا حیدر۔ نظر قلی!

نظر قلی۔ بلے آقا نسبت بمن چہ خدمت است

میرزا حیدر۔ خدمت چندانے نیست۔ بروبیں کنیز ما چہ میکند؟

نظر قلی۔ پاے دست آس نشستہ گندم میساید

میرزا حیدر۔ مگر جوالہاے گندم و خیکہاے روغن تا حال از بازار نیاوردہ اند؟

نظر قلی۔ آدم سر آسیاب رفت است۔ ہنوز پس نیامدہ است

میرزا حیدر۔ آشپز[2] ما چہ کاریست میکند؟

نظر قلی۔ بریانی میپزد

میرزا حیدر۔ مگر تو پیش نانبا نرفتہ بودی؟

نظر قلی۔ بلے رفتہ بودم۔ چونہا[3] ے خمیر آرد را

---

[1] اول بہا شیر بہا یعنی پہلی قیمت ہی بھلی ہے [2] آشپز۔ باورچی [3] چونہاے خمیر آرد۔ آٹے کے پیڑے

پہن کردہ در تنور میگذاشت

میرزا حیدر - چند قسم نان را فرمایش دادۂ ؟

نظر قلی - برای نام سنبوسہ و نان تنگ و

تافتان گفتہ ام

میرزا حیدر - برادر تو ہنوز سبزی[1] پاے گوشت

نیاوردہ است ؟

نظر قلی - بلے آوردہ است - مگر دیزی[2] را ہنوز

سر اجاغ بار[3] نکردہ است

میرزا حیدر - از بازار سبزی پاے گوشت چہ آوردہ است ؟

نظر قلی - ثنگ[4] و سیب زمینی[5] و کشنیز سبز و

باقلا - و ترہ[6] اسفاناخ و دیگر بقولات آوردہ است

میرزا حیدر - آشپز را بگو کہ قبولی زردک و

فسنجان نیز بپزد

نظر قلی - چشم

(دریں بین سید آغا میرسد)

سید آغا - سلام علیکم - میرزا حیدر

میرزا حیدر - وعلیک السلام سید آغا چہ بر وقت

رسیدید - بندہ در انتظار شما بودم

سید آغا - خدا شما را در انتظار نداشتہ باشد

میرزا حیدر - نظر قلی ! بر وقتی چاے و قوری[7]

بیار و سماور را آب بینداز و از براے سید آغا

یک قہوہ بریخ

سید آغا - معاف دارید قہوہ نمیتوانیم خورد خشکی مے آرد

میرزا حیدر - خیر از یک فنجان چہ میشود - شیر مے اندازم

خشکیش را رفع میکند

سید آغا - رضا رضاے شما است

میرزا حیدر - قندان و چاے دان بیار و

قہوہ سینی[8] را ہم بیروں بکش

نظر قلی - آقا قوری چاے - آب گرم و قہوہ جوش

حاضر است

میرزا حیدر - چاے صاف کن[9] و فنجان[10] قہوہ خوری

مع نلبکین[11] و قاشق بلمع کار ہم بیار

---

[1] سبزی پاے گوشت - ترکاری [2] دیزی - دیگچی [3] سر اجاغ بار کردن - چولھے پر چڑھانا [4] ثنگ - مٹر [5] سیب زمینی - آلو - بٹاٹہ [6] ترہ - ترکاری [7] قوری - چاے دانی [8] قہوہ سینی - قہوہ کا مجمع - تشتری بڑی [9] چاے صاف کن - چاے صاف کرنے کی چھوٹی دستہ دار چھلنی [10] فنجان - چاے کی پیالی [11] نلبکی اور نلبکین - چاے کی پیالی

نظر قلی۔ آقا این کلہ قند ہم حاضر است
میرزا حیدر۔ پیالہ را لب گرداں[1] کردہ پیش روے
سید آغا بگذار
نظر قلی۔ آقا۔ شیر بیندازم؟
میرزا حیدر۔ بلے۔ ہوش کن۔ نبات تہ نشین
نشود با چمچہ قاتی[2] بکن
سید آغا۔ قہوہ جوش خیلے داغ است
میرزا حیدر۔ مگر شما با قہوہ جوش عادت ندارید؟
سید آغا۔ گوشت پاے دندانم ورم گرفتہ است
ازیں جہتہ بہ یک یک قرت[3] میکشم
میرزا حیدر۔ نظر قلی! از براے سید آغا قاب
سیگار[4] و از براے من قلیان[5] نے پیچ بیار کہ دو سہ
قلاچ[6] بزنم

سید آغا۔ بندہ بسیگار میل ندارم
میرزا حیدر۔ نظر قلی! قلیان را تازہ آب چاق
نمودہ بیار
سید آغا۔ تندی و تلخی تمباکو کہ چپق نمودہ سرم را
بچرخ مے آرد
میرزا حیدر۔ این رفیق شما ہم بقلیان رغبت نمیدارد
سید آغا۔ این تُتُن[7] ایرانی عادت مے دارد
میرزا حیدر۔ نظر قلی! تُتُن را سر چپق[8] پُر کردہ بیار
و دو دو کردہ پیش آغا بگذار
مہمان۔ من ہم سیگار میکشم یک میل کبریت[9] فرنگی
بمن عنایت فرمائید
میرزا حیدر۔ نظر قلی قتی کبریت فرنگی بیار۔ و
میل را کشیدہ در دست بگذار

[1] لب گرداں۔ لب ریز۔ پر۔ بھر کر [2] قاتی کردن۔ ملانا۔ جیسے کہ سرکہ با شیر قاتی مکن یعنی سرکہ کو دودھ سے مت ملا [3] قرت۔ گھونٹ۔ بہ یک یک قرت۔ یعنی ایک ایک گھونٹ پیتا ہوں [4] سیگار۔ ترکی چرٹ۔ کاغذ میں لپٹا ہوا ترکی تمباکو۔ یہ لفظ انگریزی سیگرٹ Cigarette سے مفرس ہے۔ قاب سیگار۔ سیگار رکھنے کی ڈبیا [5] قلیان نے پیچ۔ پیچوان۔ سٹک دار حقہ [6] قلاچ۔ کش۔ گھونٹ۔ دم [7] تُتُن۔ توتون۔ ایرانی سوکھا تمباکو [8] چپق۔ چپوک۔ پائپ۔ شطب۔ سیدھے نیچے والا حقہ [9] میل کبریت فرنگی۔ دیا سلائی۔ قتی کبریت فرنگی۔ دیا سلائی کی ڈبیا۔

نظر قلی - آقا برائے نہار[1] - کرہ[2] - سرشیر[3] - پنیر

تخم نیمرو[4] ہمہ حاضر است ہر چہ میل دارید بفرمائید

میرزا حیدر - سید آغا! بسم اللہ نہار حاضر است

سید آغا - ہنوز بہ نہار اشتہا ندارم

میرزا حیدر - آیا شما صبح چیزے خوردہ اید؟

سید آغا - نہ خیر - من ناشتا[5] از خانہ بیروں افتادہ ام

میرزا حیدر - ایں رفیق شما ہم نہار نکردہ است؟

سید آغا - کمکے - پیش طعام[6] خوردہ است

میرزا حیدر - خیر چیزے تنقل بفرمائید

سید آغا - اگر گندم بوداده[7] باشد مضائقہ ندارد

میرزا حیدر - نظر قلی! پاشنہ کوب بروانہ

نخود برزہ[8] قدرے گندم بوداده و چلغوزہ و کشمش بیار

نظر قلی - آقا نیم چاشت حاضر است

میرزا حیدر - سید آغا - برخیزید روئے میز بنشینم

نیم چاشت بخوریم

سید آغا - ما سر سفرہ نشستن را از میز بہتر میدانیم

میرزا حیدر - آیا شما - با قاشق و چنگال[9] و کارد

نمیخورید؟

سید آغا - ما بہ چنگال و کارد خوردن را پسند نمیداریم

میرزا حیدر - نظر قلی! - آفتابہ و لگن را پیش بیار

و سفرہ را پہن کن تفلدان[10] ہم پیش بگذار

نظر قلی - آقا - طعام بیروں بکشم؟

میرزا حیدر - بلے - قاب پلاؤ - دوری - قیمہ

لنگری بریانی - پیالہ شوربا - بشقاب[11] کباب -

تنگ[12] آب - نلبکی نمک - ہمہ بیروں بکش و

آتش را در ظرف گودی بیار

نظر قلی - جمع الوان نعمتی روئے سفرہ میچیند

مہمان و میزبان آستین برمالیدہ دو دست شستہ دور سفرہ می نشینند

---

[1] نہار - صبح کا کھانا [2] کرہ - بروزن ذرہ - مکھن - مسکہ - تازہ گھی - جو کچے دودھ سے نکالا جاتا ہے [3] سرشیر قیماق - بالائی [4] تخم نیمرو - بیضہ نیم برشت - ہیل کئے ہوئے انڈے [5] ناشتا از خانہ بیروں افتادن یعنی صبح گھر سے بھوکا نکلا ہوں [6] پیش طعام - ایک دو لقمہ طعام سے پہلے کھا لینے کو پیش طعام کہتے ہیں [7] گندم بوداده - بھنے ہوئے گیہوں [8] نخود برزہ - بھرجی - بھر بھونجا [9] چنگال - کانٹا - چنگال و کارد - کانٹا چھری [10] تفلدان - تشتری جس میں ہڈیاں وغیرہ کھا کر رکھی جاتی ہیں [11] بشقاب چھوٹی رکابی [12] تنگ - کنٹر - صراحی شیشہ

میرزا حیدر۔ سید آغا بورانی بادنجان میل بفرمائید

سید آغا۔ شما نوش جان بفرمائید بندہ میل ندارد

میرزا حیدر۔ شما چرا میل ندارید؟

سید آغا۔ از بسکہ گرم است بمزاج من موافقت ندارد

میرزا حیدر۔ نظر قلی۔ رکابی ترچلاؤ را پیشتر کہ
بگذار و ہوش کن کاسۂ آش کج نشود

سید آغا۔ روغن بتہ شد است

نظر قلی۔ برکت زمستان است

میرزا حیدر۔ بروزغال افروختہ منقل اینجا بیار

نظر قلی۔ آقا برفاب میخورید؟

میرزا حیدر۔ برو تازہ آب از چاہ بکش

سید آغا۔ آب این شہر خیلے خوشگوار است

میرزا حیدر۔ در ہندوستان اکثر جاہا آب
گوارندہ است و در تنگ تنگ جاہا بجو جور است[1]
کہ آدم نتواند دہن بزند

سید آغا۔ شما روزے چند بار طعام میخورید؟

میرزا حیدر۔ من روزے چہار بار طعام میخوریم
نہار[2]۔ چاشت[3]۔ عصرانہ[4]۔ شام[5]

سید آغا۔ ما از روزیکہ وارد ہندوستان شدیم
در روز زیاد از دو بار خوردہ نمے توانیم۔ و در
ایران ہمہ روز میخوردیم

میرزا حیدر۔ ہواے ہند بمزاج مردم ولایت
موافقت ندارد

سید آغا۔ ہواے ہندوستان۔ اشتہاے
ما مردم را میسوزد

میرزا حیدر۔ شما کم کم۔ چرا میخورید۔ چند لقمہاے
مردانہ بزنید

سید آغا۔ حالا بدولت شما سیر شدم۔ نعمت شما
زیاد باد

میرزا حیدر۔ این ابنہ بسیار لذیذ است۔ دنبالہ کش[6]

---

[1] جور۔ قسم۔ یعنی بعض مقامات کا پانی ایسا ہے کہ آدمی منہ نہیں لگا سکتا [2] نہار۔ ۷ بجے کی چھوٹی حاضری جس کو ٹی اینڈ ٹوسٹ بھی کہتے ہیں [3] چاشت ۱۰ بجے کی بڑی حاضری۔ جس کو بریک فاسٹ کہتے ہیں [4] عصرانہ ۲ بجے کا ٹفن [5] شام ۸ بجے کا کھانا۔ جس کو ڈنر کہتے ہیں [6] دنبالہ کش طعام کھانا کھانے کے بعد محض تنقل کے طور پر کچھ کھانا۔

طعامش بکنید

سید آغا - در ایران هر جور میوه - انگیلاس[1]
و آلو بالو[2] و هلو[3] و شفتالو[4] و انگور و گردو[5] هم میرسد
و در هند غیر از انبه چیزے هم نمیرسد

میرزا حیدر - در هندوستان هم بعض میوه ها
چون موز[6] و اناناس و پرتغال[7] خوب هم میرسد

سید آغا - میوه هاے رسیده هندوستان با چغاله[8]
ایران نمیرسد

میرزا حیدر - شما گرمک[9] لکهنو را نخورده اید -
اگر میخوردید بشما معلوم میشد که هند هم کم از ولایت
میوه ندارد

سید آغا - گرمک لکهنو با طالبی[10] لابت هیچ نسبت نمیدارد

میرزا حیدر - خیر این حرفها را کنار بگذارید - بفرمائید
شما شیر چاے میخورید ؟

سید آغا - این قدر تکلف چه ضرور است -
اگر تکلیف نباشد یک بطری[11] آبجوش[12] میخورم

میرزا حیدر - نظر قلی ! - برو براے سید آغا
یک بطری آو دسلس[13] از بازار بیار

نظر قلی - بچشم

میرزا حیدر - سید آغا ! شما عصرانه نخواهید خورد

سید آغا - بلے نخواهم خورد

میرزا حیدر - نظر قلی ! از براے شب چره[14] چیزے هست ؟

---

[1] گیلاس - ایک میوہ ہے جس کی شبیہ ناقص اس ملک میں گوندنی ہے [2] آلو بالو - شاد آلو یہ بھی ایک میوہ ہے جس کی شبیہ ناقص فالسہ ہے [3] و [4] ہلو - ایک قسم کا شفتالو ہے جو نہایت شیریں ہوتا ہے [5] گردو - اخروٹ [6] موز - کیلا - بانا [7] پرتغال - نارنگی - سنگترہ - سنترہ [8] چغالہ اور چغلہ - مول - کچا پھل جو تازہ پھول سے ظاہر ہوا ہو [9] گرمک - چھوٹے قسم کا خربوزہ - جیسے کہ لکھنؤ کا چتلا خربوزہ [10] طالبی - بھی ایک چھوٹی قسم کا خربوزہ ہے جو بعینہ لکھنؤ کے چتلے کے ہمشبیہ ہے - شاید لکھنؤ کا چتلا طالبی کے تخم سے پیدا ہوا ہو [11] بطری - بوتل شیشہ - قرابہ - یہ لفظ انگریزی باٹل Bottle سے مفرس ہوا ہے [12] آبجوش - سوڈا واٹر - لیمونیڈ - چونکہ سوڈا واٹر بوتل سے نکل کر جوش مارتا ہے اس لئے آبجوش سے موسوم ہوا [13] او دسلس - سوڈا واٹر - ولایتی پانی - یہ لفظ واٹر ڈی سالٹس De Salts سے مفرس ہوا ہے [14] شب چرہ - شب کا کھانا - جو محض بطور نقل

سید آغا۔ چند تخم نیمرو و کباب نرگسی[1] سر تر چلاو گذاشتہ اند اگر بفرمائید شام رسمی[2] برائے سید آغا پختہ کنیم ؟

میرزا حیدر۔ سید آغا۔ آیا شما بشام خوردن رغبت میدارید ؟

سید آغا۔ چاشت کہ دیر تر خوردہ ام تا حال آروغہائے ترش مے آید۔ شما چندان تکلیف نکنید

میرزا حیدر۔ خیر یک دو لقمہ بیش نخورید

سید آغا۔ بجان شما کہ سیر ہستم

میرزا حیدر۔ شب شکم خالی و گرسنہ خفتن خوب نیست بیائید نان خنک میشود

درس

ملا باقر۔ جعفر بیگ !

جعفر بیگ۔ بلے اخوند

ملا باقر۔ شما این وقت چہ کار میکنید ؟

جعفر بیگ۔ روئے صندلی نشستہ کتاب مے بینم

ملا باقر۔ آیا شما درس تان را مطالعہ کردہ اید ؟

جعفر بیگ۔ الآن مطالعہ مے کنیم

ملا باقر۔ آیا درس دیروزۂ تان تا حال حفظ نکردہ اید ؟

جعفر بیگ۔ تا حال حفظ نکردہ ام

ملا باقر۔ مگر امروز شما سبق نخواہید گرفت ؟

جعفر بیگ۔ ہنوز درس دیروزہ خوب زیر چاق ماں نشدہ است

ملا باقر۔ شما درس خود را کے پس میدہید ؟

جعفر بیگ۔ وقتیکہ از بر میکنیم پس میدہیم

ملا باقر۔ رضا قلی ! تو کتاب خودت را پیش من بیار تا بشنوم چہ میخوانی

رضا قلی۔ چشم

ملا باقر۔ کتاب خود را وا کن

---

[1] تخم نیمرو۔ بیل کئے ہوئے انڈے۔ بعینہ نیم برشت [2] کباب نرگسی۔ بیل کئے ہوئے انڈوں پر قیمہ لپیٹ کر گھی میں تلے ہوئے اور پھر دو دو کئے ہوئے کوفتہ جو بالکل نرگس کے پھول کے مشابہ ہوتے ہیں

[3] شام رسمی۔ تکلف کی دعوت۔ رسمی اہل ایران کے محاورہ میں با تکلف سامان کو کہتے ہیں۔ مثلاً طعام رسمی یعنی پر تکلف طعام۔ لباس رسمی۔ پر تکلف لباس۔ اور معمولی کو غیر رسمی کہتے ہیں *

رضاقلی - جناب - این سبق من است

ملاباقر - سبق دیروزه خود را بخوان

رضاقلی - (این سو و آن سو ورق ها را گردانیده)
بفرمائید اخوند از کجا بخوانم ؟

ملاباقر - ورقها را چرا میگردانی مگر سبق دیروزه ات را فراموش کردهٔ ؟

رضاقلی - جناب - سبق دیروزه از یادم بدر رفت است

ملاباقر - خیر روے ورق بگردان و این سطر را بخوان

[رضاقلی - ورق گردانیده چیزے میخواند مگر همه اش غلط]

ملاباقر - درست بخوان - غلط مکن

رضاقلی - در کتاب همیں نوشت است

ملاباقر - کاتب غلط کرد است کزلک پیش بیار که حک کنم

رضاقلی - این کتاب من قلمی نیست که بکزلک حک توان کرد

ملاباقر - بکدام مطبع چاپ شد است ؟

رضاقلی - در یکے از مطابع لاهور چاپ زده اند

ملاباقر - قلم بگیر و بیروں از متن سر هامشه[1] درست کن

رضاقلی - جناب ! هنوز سبق من رواں نشد است

ملاباقر - عجب کور سواد هستی - نمیدانم سواد ات هم روشن میشود یا نه

رضاقلی - جناب ! این چه لفظ است ؟

ملاباقر - هجا کرده بخوان

رضاقلی - این فقره چه معنی میدارد ؟

ملاباقر - پیشتر هم این فقره را خوانده معنیش را یاد نگرفتی

رضاقلی - بلے خوانده ام معنیش بالمرّه[2] از یادم بدر رفت است

ملاباقر - تو آموخته خود را چرا بیاد نمیداری ؟

رضاقلی - خیر - نو آموز هستم - این بار معاف فرمائید

ملاباقر - سرمشق تو کجا است ؟

[1] هامشه - حاشیه کتاب

[2] بالمره - هرگز - بالکل

رضا قلی - لاء مقوی گذاشته بودم

ملا باقر - مقوی را کجا گم کردهٔ ؟

رضا قلی - درمیان جزو دانم بود

ملا باقر - این دگر چیز در جزو دانت چه بستهٔ ؟

رضا قلی - این البوم[1] تصاویر است

ملا باقر - تصویرہاے عکسی است یا خود قلمی است

رضا قلی - این عکس امپراطور[2] جرمن است

ملا باقر - این شبیهٔ علیا حضرت امپراطریس[3] قیصرهٔ هند است

رضا قلی - دگر تصویرہاے خوب خوب لاے این کتاب است

ملا باقر - تو این در جزو دانت بماں - و این صفحه را خوانده نقل بردار

رضا قلی - من با ملا نوشته نمیتوانم

ملا باقر - آیا تو مفردات را بنویسی یا خود مرکبات را

رضا قلی - من قطعات را مینویسم

ملا باقر - برو تو این قطعه را نوشته بیار

رضا قلی - آیا جلی نوشته بیارم یا خوخفی

ملا باقر - تو اول جلی نوشته بیار

رضا قلی - دو پوست[4] را در خانه فراموش کرده آمده ام

ملا باقر - برو از دفترکشا[5] یک بند قلم و یک طبق کاغذ بگیر

رضا قلی - از دفترکشا کاغذ آورده ام مگر اہار ندارد مرکب را میکشد[6]

ملا باقر - این را با یک طبق کاغذ فرنج عوض کن

رضا قلی - بنده این قطعه را ہیچ نوشته ام جناب اصلاح بفرمائید

ملا باقر - این حرف بے قاعده است از کرسی افتاده است

---

[1] البوم تصویر رکھنے کی کتاب - اس کو ہندی میں البم ہی کہتے ہیں یہ لفظ انگریزی ایلبم Album سے ہے [2] امپراطور - شہنشاہ - سلطان - یہ لفظ زبان اطالیا سے عربی میں معرب ہوا ہے اصل میں امپرائٹر Imperator ہے [3] امپراطریس - ملکہ بزرگ - شہنشاہ بیگم - یہ لفظ بھی زبان اطالیا سے معرب ہے Imperatoxs [4] دوپوست - وصلی [5] دفترکشا - دفتری - کاغذ رکھنے والا [6] جب کاغذ میں سیاہی پھوٹتی ہے تو کہتے ہیں کاغذ مرکب را میکشد

رضا قلی ۔ خامہ اسرب[1] و خط کش[2] و مداد پاک کن[3] پیش من بنہ و کہ خط کشیدہ کرسی ایں قطعہ را درست میکردم

ملا باقر ۔ مرکب تو نیز آبگی[4] است

رضا قلی ۔ دوات من خشک بود آب انداختم آبگی شد است

ملا باقر ۔ مرکب ہمدرس تو ہم روشن است یا نہ ؟

رضا قلی ۔ خیلے غلیظ است کہ یک حرف درست ہم بداں نتواں نوشت

ملا باقر ۔ او دریں وقت در چہ کار است ؟

رضا قلی ۔ روے میز نشستہ کاغذ نامہ[5] مینویسید

ملا باقر ۔ برو ۔ صدا اش کن

رضا قلی ۔ میرزا جعفر اشمارا جناب اخوند یاد میکنند

میرزا جعفر ۔ چشم[6]

ملا باقر ۔ میرزا جعفر ۔ شما ایں وقت بکدام شغل آلودگی داشتید؟ (کار مصروف بودید؟)

میرزا جعفر ۔ من کاغذ نامہ مے نوشتم

ملا باقر ۔ بنام کہ ؟

میرزا جعفر ۔ بپائے[7] نام مصنف ترجمان پارسی

ملا باقر ۔ آیا ۔ بپوستخانہ[8] سر دادہ ؟

میرزا جعفر ۔ ہنوز سر ندادہ ام

ملا باقر ۔ بیار کہ من ہم ببینیم

میرزا جعفر ۔ این است ملاحظہ بفرمائید

ملا باقر ۔ مرکب شما خیلے غلیظ است

میرزا جعفر ۔ امروز مرکب تازہ از بازار بیاوردہ ام

ملا باقر ۔ برو از شیشۂ ما قدرے مرکب بریز

---

[1] خامہ اسرب ۔ پنسل [2] خط کش ۔ مسطر ۔ رول [3] مداد پاک کن ۔ ربڑ جس سے حرف چھیل لیتے ہیں اور پنسل کے خط کو صاف کر دیتا ہے [4] آبگی ۔ پھیکی سیاہی یعنی جس میں پانی بہت ہو [5] کاغذ نامہ پوسٹ کارڈ [6] چشم ۔ یعنی بچشم ۔ یا بسر و چشم یعنی آنکھوں سے ۔ یہ محاورہ گو یا ہر بات میں اہل ایران کا تکیہ کلام ہے کہ جب کسی کام کے لئے حکم کرو تو طرف ثانی بہت اچھا کی جگہ کہتا ہے چشم [7] پائے نام ۔ یعنی طرف ۔ یا ۔ اُس کے نام پر ۔ اسکے معنی ہیں کہ ترجمان پارسی کے مصنف کے نام پر میں نے خط لکھا ہے [8] پوستخانہ یا پوستہ ۔ پوسٹ آفس ۔ خطوں کی روانگی کی ڈاک کا کارخانہ ۔ یہ لفظ پوسٹ Post سے مفرس ہے ۔ عربی میں بوستہ کہتے ہیں

میرزا جعفر - این مرکب چه قدر خوب روان است

ملا باقر - کم کم چرا میریزی - شُل بریز[1] لیقه[2] اش

را بر هم بزن

میرزا جعفر - بس است کفایت میکند

ملا باقر - معلوم میشود - که شما از دیگران مشق

کمتر میکنید - هنوز خط شما خوانا[3] نشده است

میرزا جعفر - بنده خط شفیعا[4] را مشق میکنم

ملا باقر - باید که شما اول خط نستعلیق[5] را مشق

کرده باشید خط میرزایانه[6] خود درست میشود

میرزا جعفر - حالا من خط نسخ[7] را آموختن میخواهم

ملا باقر - بلے برائے خوشنویس سه جور خط یاد

گرفتن ضرور است نسخ - نستعلیق - شفیعا

میرزا جعفر - دریں شهر قلم واسطی[8] بدست نمے آید

ملا باقر - ما دوازده تا نیزهٔ قلم آورده بودیم

همه اش را میرزا امام ویردی برد - حالا دو بند

ازاں در قلمدان ما باقی است

میرزا جعفر - کجا است به بینم ؟

ملا باقر - توے قلمدان است

میرزا جعفر - به به - چه خوب مصری است

که قرینه ندارد در موزه[9] خانه داشتن را لائق است

ملا باقر - امروز بمدرسه دیرتر رسیدید - فردا

باید قبل از وقت بیائید که امتحان است

میرزا جعفر - آیا پس فردا روز آزادی است ؟

ملا باقر - نخیر - پس پس فردا تعطیل است

میرزا جعفر - در تابستان مدرسه بکدام وقت وا میشود ؟

ملا باقر - صبح ساعت شش

---

[1] شُل بریز - یعنی اچھی طرح سے ڈال [2] لیقہ - دوات کا صوف [3] خوانا - جو خط کہ پڑھنے میں آسکے اور ناخوانا جو اچھی طرح سے پڑھنے میں نہ آسکے [4] خط شفیعا - ایک قسم کا خط ہے جس کو آمیز بھی کہتے ہیں - وہ قریب قریب خط شکست کے ہے [5] خط نستعلیق - خط کتابی جو کہ عام طور پر کتابوں کے لکھنے میں مروج ہے [6] خط میرزایانہ - جس کو خط اہل دفتر بھی کہتے ہیں - اس کو ہندوستان میں خط شکست بولتے ہیں [7] خط نسخ عربی خط - جس میں اکثر کلام اللہ شریف لکھے جاتے ہیں [8] واسط - ایران میں ایک شہر ہے جس جگہ قلم کے نیزے خوب پیدا ہوتے ہیں [9] موزہ - عجائب خانہ - دنیا کے عجائبات اور نمونہ رکھنے کا مکان - یہ لفظ انگریزی میوزیم Museum

میرزا جعفر۔ وقت رخصت کدام است ؟

ملا باقر۔ نیمروز ساعت دوازده

میرزا جعفر۔ و در روزهاے زمستان ؟

ملا باقر۔ چاشت ساعت ده وا میشود۔ و

در پایان روز ساعت چهار رخصت است

میرزا جعفر۔ الآن مرخص میشوم که وقت رخصت است

ملا باقر۔ برو بامان خدا

طلب

اشرف۔ من از شما یک رجا میدارم۔ (من

از شما یک امید بزرگ میدارم)

انور۔ من در خدمت تان آماده ام۔ (من

آمادهٔ خدمت جناب هستم)

اشرف۔ این را بمن کرم بکنید۔ (عنایت فرمائید)

(مرحمت بکنید)۔ (کرامت نمائید)

انور۔ چشم (بچشم) (بسر و چشم) (بالاے چشم)

(از جان و دل) (بکمال خوشنودی) (اطاعت

و بندگی)

شکر و سپاس

اشرف۔ من شما را بسیار شکر میکنم۔ (من

شکرانه گذار لطف بزرگانهٔ جناب هستم)۔ (من

از جناب خیلے ممنونم)۔ (بنا بنوازش که در حق

(حقیر)۔ (بنده)۔ (من)۔ (مسکین) فرمودید

(جناب)۔ (سرکار)۔ (شما) را تشکر میکنم)۔

(بنده خوشنود لطف و کرم سرکار هستم)

انور۔ چیزے که باعث تشکر باشد۔ نیست

اشرف۔ بنده (من) جناب (سرکار)

را خیلے (بسیار) زحمت (تکلیف) داده ام

انور۔ هیچ زحمتے نیست

اشرف۔ از زحمتے که بشما داده ام شرمنده ام

مراحم سرکار بنده را مستغرق خجالت میکند

انور۔ این را مگوئید (مفرمائید)

اشرف۔ از لطف و کرمیکه در حق بنده شایان

فرمودید (مبذول کردید) خیلے خوشنود شدم

صحبت حوادث و استخبار

مشتاق۔ از نو چه خبر است ؟ (آیا یک خبر

نو هست ؟)۔ (آیا از نو خبرے هست ؟)۔ (آیا

خبرے تازه هست ؟)

مهرجان۔ از نو هیچ خبرے نیست (از نو خبرے

تازہ نیست)

مشتاق - آیا ہیچ خبرے مفید نیست ؟ (آیا ہیچ فائدہ مند خبرے نیست ؟)

مہر جان - اصلا - خبرے لائق اندراج روزنامہ[1] نیست

مشتاق - ملا شیدا ! شما ہم از حوادث نو چیزے نمیدانید ؟

سیدا - ما از حوادث نو چیزے نمیدانیم

مشتاق - ناصر جان آقا ! شما ہم چیزے نشنیدید ؟

ناصر جان - ما چیزے نشنیدہ ایم - اگر شما چیزے شنیدہ اید بفرمائید ؟

مشتاق - ما ہیچ نشنیدہ ایم - شما ایں را شنیدہ اید یا نہ ؟

شیدا - ما ایں را خیلے وقت است شنیدہ ایم

مشتاق - آیا ایں خبر تازہ نیست ؟

شیدا - ایں خبر خیلے کہنہ است

احتمال و شک

مشتاق - آیا ایں احتمال دارد ؟

مہر جان - چرا - احتمال ندارد

مشتاق - تلغرافیک[2] - تریبیون[3] چاپ زدہ است وقوعش ممکن است ؟

شیدا - ممکن نیست

مشتاق - و آنچہ روزنامہ اودھ[4] اخبار مے نگارد صورت امکان میدارد ؟

مہر جان - چرا امکان ندارد ؟

تعجب

مشتاق - من ازیں تعجب میکنم

شیدا - ہیچ جائے تعجب نیست

مشتاق - آیا ایں عجیب نیست ؟

شیدا - ایں ہرگز عجیب نیست

مشتاق - مرا خیلے شگفت مے آید

شیدا - مارا ہیچ شگفت نے آید

تصدیق و انکار

مشتاق - آیا - ایں راست است ؟ (ایں صحیح است ؟) - (ایں تحقیق است ؟) - (ایں

---

[1] روزنامہ - اخبار - روزنامہ نویس - اخبار نویس [2] تلغراف - یا تلگراف - تار برقی - یہ لفظ انگریزی ٹیلیگراف Telegraph سے معرب اور مفرس ہے [3] تریبیون - نام اخبار [4] اودھ اخبار - نام اخبار

محقق است؟) - (این ثبوت است؟)

ناصر جان - بلے - این امر راست است

مشتاق - شما - این را باور میکنید؟

شیدا - ما این را باور میکنیم

مشتاق - آیا انچه میگوئید محقق میدانید؟

شیدا - ما محقق میدانیم

ناصر جان - شما خود تان[1] این را تحقیق

کرده اید یا دیگر کسے؟

شیدا - من این را خود تحقیق کرده ام

مشتاق - بخیال من این امر غلط است

(بیهوده است) - (دروغ است) - (بهتان

است) - (افترا است) خیلے نقل[2] دارد

شیدا - هرگز غلط نیست

مشتاق - کسے این را تصدیق میکند؟

شیدا - خیلے - کسان تصدیق میکنند

مشتاق - که تصدیق میکند؟

شیدا - مهرجان تصدیق میکند

نشست و برخاست

میرزا اکبر - اصغر! پشت سر من چرا نشستهٔ

بیا پیش روے من بنشیں

اصغر - من همیں جا خوب نشسته ام

اکبر - پارهٔ حرفها دارم - برخیز و پهلوے من بنشیں

اصغر - من جلوِ شما مے نشینم

اکبر - عقب چرا میکشی پیش بیا

اصغر - من خیلے خوب نشسته ام

اکبر - قدرے دیگر پیشترک بیا - و پهن بنشین

اصغر - من دو زانو پیش جناب مے نشینم

اکبر - پستر چرا مے نشینی - بالاتر بنشیں

اصغر - من پائین دست شما نشستن را

سعادت خود میدانم

اکبر - اینجا جاے تو نیست - برخیز و بالاے

دست راست من بنشیں

اصغر - بچشم - بندگی و اطاعت

اکبر - قدرے پیشترک بیا - بفراغت بنشیں

---

[1] خود تاں - لفظ تاں ضمیر مخاطب کی احتراماً جمع ہے یعنی خود آپ یا خود تم [2] نقل دارد - یعنی عجائب ہے +

(بآرام بنشیں) باتو کار میدارم

اصغر - بفرمائید - بمن چہ رجوع میدارد ؟

اکبر - خدمت چندانے نیست

اصغر - ایں آقا کہ روے صندلی نشستہ و پاہا را لنگر انداختہ از کجا است ؟

اکبر - نمیدانم از کجا است مگر از طور نشست و برخاست او معلوم میشود کہ پارسی است

اصغر - و ایں مرد کہ پیش او زانو زمین[۱] زدہ نشستہ است ایں چہ کس است ؟

اکبر - ایں بیچارہ پیش خدمت او ہندی است

اصغر - ایں جوان خوشکل کہ پا روے پا انداختہ کج نشستہ است ایں کیست ؟

اکبر - یکے از امنائے[۲] دولت انگلیس است

اصغر - و ایں کہ دست ستون زنخ کردہ پیش روے او زمین[۳] نشستہ است ایں کیست ؟

اکبر - یکے از رفیقانش است

اصغر - و ایں گردن کلفتے کہ مشت را گرد کردہ روے زانو گذاشتہ سبیلہا را تاب میدہد ایں کیست ؟

اکبر - مگر تو ایں را نمے شناسی ؟

اصغر - خیر - نمے شناسمش

اکبر - ایں یوتا پہلوان رستم ہند است

اصغر - اُخ چقدر تنہ گُندہ و سینہ فراخ - و دست پاے سطبر و بازوے قطور[۴] میدارد

اکبر - بلے - عجب کلہ مراونہ میدارد

اصغر - ایں جوانک خوش سیماے کم جثہ[۸] کہ ہر لحظہ چشمہا را نازک[۵] میکند و در رفتن مثل کولیہا قر[۶] میدہد چہ کارہ است ؟

اکبر - ایں یکے از اہل تیاتر[۷] است کہ

---

۱ زانو زمین زدہ - مودب گھٹنے ٹیک کر ۲ یعنی سلطنت انگلیشیہ کے متعہد عہدہ داروں میں سے ہے

۳ زمین نشستن - یعنی بر زمین نشستن - اکثر اہل زبان ایسے مقامات میں بر اور در کو محذوف کر جاتے ہیں چنانچہ دستش گذار (یعنی در دستش گذار) وغیرہ ۴ قطور - موٹا - گول یعنی گولائی کے ساتھ موٹا - جیسے کہ طناب قطور

۵ چشم را نازک کردن - آنکھوں سے غمزے اور اشارے کرنا ۶ قر دادن - کولے مٹکانا ۷ تیاتر - تماشاخانہ - یہ لفظ انگریزی تھیئٹر Theatro سے مفرس ہے ۸ کم جثہ - لاغر اندام - پتلا - دبلا +

در تقلید آوردن[1] و اداء نمودن عجب دستگاہے میدارد

غصّہ و اندوہ

منصور۔ آیا شما غمگین ہستید؟

ناصر۔ من خیلے (بسیار)۔ (از حد زیاد)۔ غمناک ہستم۔ (مغموم)۔ (متفکر)۔ (اندوہگین) ہستم

منصور۔ شما چرا غمگین ہستید؟ (تکدر طبع شما چراست؟)

ناصر۔ چونکہ من ایں را گم کردہ ام

منصور۔ آیا باعث رنجیدن شما ہمین است؟

ناصر۔ بلے باعث (رنجیدن من) رنجیدنم ہمین است

منصور۔ شما چندیں اندوہناک (دلخور[2]) نشوید (مشوید)

ناصر۔ چگونہ (چساں)، (چہ طور) من پریشان نشوم؟

منصور۔ شما۔ ہیچ فکر نکنید (دست پاچہ[3] نشوید) خود پیدا میشود

ناصر۔ تا وقتیکہ پیدا نشود۔ دل من وا[4] نمیگردد

منصور۔ شما خاطر جمع باشید من آنرا پیدا کردہ بشما میدہم

ناصر۔ خیلے مہربانی جناب در حق حقیر باشد

منصور۔ ہیچ جاے مہربانی نیست۔ آدم بکار آدم میخورد

ناصر۔ خدا شما را سلامت داشتہ باشد کہ ہمیشہ در دل مرا واسی میکنید

مشورت

ناصر۔ حالا تدبیر چیست؟ (چہ باید کرد؟)

(چہ کنم؟)۔ (چہ کار کنم؟)۔ (چہ راہ باید گرفت؟)

(چہ کار باید کرد؟)۔ (چگونہ میشود؟)

منصور۔ چرا۔ چہ شدہ است؟

ناصر۔ چہ میخواہید شود۔ سنگ آمد و سخت آمد

---

[1] تقلید آوردن۔ روپ بدلنا۔ سوانگ بھرنا۔ نقل کرنا [2] ادا۔ واکت۔ سوانگ۔ بہروپ۔ نقل۔ تقلید۔ یعنی تماشا خانہ میں ڈریا کی ایک نقل کو ایکٹ کہتے ہیں یہ لفظ انگریزی ایکٹ Act سے مفرس ہوا ہے

[3] دلخور۔ غمناک۔ پریشان [4] دست پاچہ شدن۔ گھبرانا [5] دل وا گردیدن۔ طبیعت کا خوش ہونا۔

منصور۔ بفرمائید۔ چہ کارے سرتاں آمدہ است؟

ناصر۔ کارے سر من آمداست کہ مگو و مپرس

منصور۔ پس فکر شما چیست؟

ناصر۔ من در حیرت بزرگ افتادہ ام۔ نمیدانم کہ سرم کدام بالین است

منصور۔ آخر دریں امر چہ فکر و اندیشہ میکنید؟

ناصر۔ حالا فکرم این است کہ چارۂ سر خودم را بکنم

منصور۔ شما چنداں دلگیر نشوید۔ پیش آمد کار بخیر است

ناصر۔ من دریں کار مات ماندہ ام (دالہ شدہ ام) (حیران شدہ ام)

منصور۔ پس آخر دریں امر رائے تاں چیست؟

ناصر۔ رائے من منحصر بر رائے شما است۔ شما در و دلم را وارسی بکنید و راہے پیش پایم بگذارید کہ آنطور بکنم

منصور۔ از دست ما چہ برمے آید؟

ناصر۔ از دست شما ہمہ کار برمے آید

منصور۔ بخیال من ایں کار چنداں اشکالے نمیدارد

ناصر۔ پیش شما ندارد۔ پیش من خیلے دور تو دور ہم است

منصور۔ اول از رائے و اندیشہ تاں مرا حالی[۱] بفرمائید۔ پس من عرض میکنم

ناصر۔ من تشنۂ حرف شما ہستم۔ شما اول بفرمائید

منصور۔ رائے من ایں است

ناصر۔ بارک اللہ رائے شما صواب است رائے من نیز ہمچوں رائے شما است

ملاقات

میرزا۔ السلام علیکم۔ میر روشن ضمیر

میر۔ وعلیک السلام جناب میرزا صاحب خیر مقدم خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بسم اللہ بفرمائید و خدمت بفرمائید۔ و بالا بفرمائید

میرزا۔ خوش باشید

میر۔ خیر است؟

میرزا۔ شمارا خیر باشد

میر۔ بسیار مشرف فرمودید

میرزا۔ خیلے مشرف شدم

[۱] حالی کردن۔ خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا؀

۳۹۳۵

میر- قدم بسر وچشم

میرزا- چشم شما روشن

میر- دماغ شما چاق است؟

میرزا- شکر خدا

میر- احوال شما خوب است؟

میرزا- الحمد للہ- دعاے جان شما- از دولت سر شما

میر- احوال جناب بخیر است؟

میرزا- جناب را خیر باشد

میر- کیف شما کوک است؟

میرزا- از مرحمت شما (بعنایت شما)- (از لطف و کرم شما)

میر- انشاء اللہ ہیچ ناخوشی نباشد

میرزا- از برکات دعاے شما صحت دارم

میر- خیلے عجب است کہ امروز اینجا تشریف آوردید

میرزا- خیلے مشتاق بودم کہ جناب را بہ بینم

میر- چند وقت است شما را ندیدہ ام- بکدام شغل آلودگی میداشتید؟

میرزا- سواے مطالعہ کارے دیگر نبود

میر- آیا بدبستان دوام مینمائید؟

میرزا- بلے ہر روز بدبستان میروم

میر- بکدام مدرسہ دوام مینمائید؟

میرزا- بہ اونی ورسٹیٔ[1] لاہور

میر- درین مدرسہ چہ میخوانند؟

میرزا- عربی و فارسی- انگلیسی و سنسکرت

میر- شما بکدام زبان ورزش مینمائید؟

میرزا- بندہ بزبان فارسی و انگلیسی ورزش مے نمایم

میر- بکدام امتحان سند گرفتہ اید؟

میرزا- بندہ سند منشی فاضل حاصل کردہ ام

میر- شما در امتحان منشی فاضل بکدام نمرہ[2] برآمدہ اید؟

میرزا- در نمرۂ اول

میر- بنا بنوازش خود بندہ را از آداب مصاحبت

---

[1] اونی ورسٹیہ- بڑا مدرسہ جہاں تمام علوم کا درس ہو- یہ لفظ انگریزی یونیورسٹی University سے مفرس ہوا ہے [2] نمرہ- نمبر- شمار- لمبر- یہ لفظ انگریزی نمبر Number کا مفرس ہے +

و ملاقات اہل ایران آگاہ بفرمائید

آدابِ مصاحبت اہل ایران

میرزا۔ مردم ایران از شاہ و گدا حرمت مادر و پدر و استاد و بزرگان را خیلے منظور نظر میدارند و اگر خلاف قاعدہ بعمل آرند مطعون و لائق ملامت میشوند۔ در حضور پدر و مادر نمے نشینند مگر بدو زانو۔ و پیش کہن سالاں حتّےٰ برادر بزرگ قلیان میل نمے نمایند۔ بے جراب و قبا و ارخالق و کمر بند و بالاپوش از خانہ بدر نمے آیند۔ بلکہ ہنگام رفتن بخدمت صاحب منصبان و حکام واجب است دست در آستینِ جبہ داخل کردہ باشند

اہل ولایت دعوت و مہمانی را بکثرت دوست میدارند۔ چوں آشنا و بیگانہ وارد خانہ شود۔ اگر وقت حاضر باشد طعام پیش رویش گذارند۔ والا میوہ و شیرینی مضائقہ نہ دارند۔ گویند اگر چنیں نشود بملاقات مُردہا آمد و رفت سر قبرستان میماند۔ در مجمع ایشاں اگر کسے آب میخورد حاضراں خطاب مینمایند 'عافیت باشد' شخص مقابل 'عافیت شما بخیر' میگوید۔ اگر شخصے صنعت خود را بحضرات نشاں دہد ناظر میگوید بہ بہ ماشاءِ اللہ دست شما مریزاد۔ یا انشاء اللہ دست شما درد نکند۔ چوں بیکدیگر قلیان یا فنجان قہوہ و چاے تواضع میکنند میگویند 'خدا حافظ شما' و چوں از خدمت کسے اجازت رفتن خواہند 'رفع زحمت یا تخفیف تصدیع' بر زبان مے آرند۔ و ہنگامیکہ برخاستہ عزم رفتن میکنند میگویند سایہ عالی زیاد۔ یا۔ سایۂ شما کم نشود۔ یا۔ خدا حافظِ شما باشد۔ یا۔ لطف عالی زیاد۔ یا۔ لطف شما کم نشود۔ و اگر از کسے راضی و خوشنود شوند شکر کنند عافیت شما بخیر۔ یا۔ خدا پدرت را بیامرزاد بر زبان مے آرند۔ و اگر کسے بخانۂ ایشاں درآید بالفاظ خیر مقدم خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ مشرف فرمودید خطاب مینمایند۔ ازیں قبیل بسیار قواعد و الفاظ متعلقہ صحبت و ملاقات مقرر اند کہ وقوف و عمل براں در موقع و محل خود خوش و اجب

و لازم شمارند و اگر کسے ترک دہد اورا
بے ادب و دیوانہ و سرخود بالا برآمدہ و صحرائی
و شتر بے مہار خوانند

میر - از جناب سرکار بسیار مسرور و خوشوقت
شدم کہ بندہ را از آداب مصاحبت اہل ایران
حالی فرمودید

میرزا - حالا خدا حافظ

میر - باز کے ملاقات نصیب خواہد شد

میرزا - انشاء اللہ اگر از مدرسہ فرصت گیر
بیاورم پس ازیں نیز شرفیاب خدمت شدہ
بدیدنے دیدار جناب مبتہج خواہم شد

میر - یک دقیقۂ دیگر صبر بفرمائید و یک فنجان
قہوہ نوش کنید

میرزا - حالا ولیم بفرمائید کہ وقت مدرسہ
میگذرد

میر - فی امان اللہ - شما را بخدا مے سپارم

خفتن و خوابیدن

حسن علی - علی حسن! تو ایں وقت در حیاط
استادہ چہ میکنی؟

علی حسن - من چیزے نمیکنم

حسن علی - برو در را چفت[1] کردہ بیا

علی حسن - دماغۂ[2] ایں درب شکستہ است

حسن علی - از پیشتر شکستہ بود

علی حسن - ایں پاشنۂ[3] درب را کہ بریدہ است؟

حسن علی - دزد بریدہ است

علی حسن - چہار چوبہ[4] و بلیزش را ہم برکندہ است

حسن علی - شاید ایں را ہم برائے چپو[5] برکندہ باشد

علی حسن - ایں درب چفت و ریزہ[6] ہم ندارد

حسن علی - شاید کہ ایں را ہم بریدہ باشد

علی حسن - آیا پستو[7] را پردۂ کشاکش[8] بیاویزم؟

حسن علی - تو ایں پردۂ زنبوری را بیاویز کہ
پشہا ایذا نہ رساند

---

[1] چفت - دروازہ بند کرنے کا کھٹکا [2] دماغہ درب - دروازہ کی بینی [3] پاشنۂ درب - دروازہ کی چولیں
[4] چہارچوبہ - چوکھٹ [5] چپو - چوری کرنا [6] ریزہ - چٹخنی - کھٹکا کواڑیں لگانیکا - جس سے دروازہ بند
کرتے ہیں - چفت و ریزہ - کنڈی اور کھٹکا [7] پستو - کوٹھری - اندر کا دالان - حجرہ [8] پردہ کشاکش - سو دروازوں میں

علی حسن - شاید که دریں خانه پشه‌ها زیاد هستند؟

حسن علی - پشه[1] و مگ[2] و سرخک[3] و شپش[4] و رشک[5] سائر موذیات دریں شهر زیاد است

علی حسن - از دیر چراغ کورکور میسوزد

حسن علی - فتیلاش را برکن[6] و به گلگیر گلش را بگیر

علی حسن - نمیدانم گلگیر در کجا است؟

حسن علی - مرد خدا اگر گلگیر پیدا نیست تو گلش را با انبر[7] نمیتوانی گرفت

علی حسن - در چراغ روغن هم نیست

حسن علی - شیشهٔ روغن از طاقچه بگیرد روغن بینداز

علی حسن - در بطری هم روغن نمانده است اگر بفرمائید ایں لامپ دیوارکوب[8] را روشن بکنم

حسن علی - یک میں کبریت فرنگی را بکش و ایں لنتر[9] فرنگی را یا آن لمپا[10] ے بلوری را بیفروز

علی حسن - من ایں چراغ گلی را باطاق خود میبرم

حسن علی - تو ایں چراغ گلی را فوت کن[11] - اگر اگر میخواهی آں پی سوز[12] را یا آں لاله[13] را با طاق خود ببر

علی حسن - مگر شما ارادهٔ خواب میدارید؟

حسن علی - بلے - رخت خوابم[14] را تکان داده روے تخت[15] بینداز که دراز بکشم

علی حسن - امشب خیلے خنکی است آیا شما لحاف نخواهید گرفت

حسن علی - بلے میگیرم تو تو شک را انداخته بالش را در زیر سر من بگذار و لحاف را پائین[16] بمال

علی حسن - ایں پشتی[17] را بکجا بگذارم؟

---

[1] پشه - مچھر [2] مگ - پسو [3] سرخک - کھٹمل [4] شپش - جوں [5] رشک - لیکھ [6] فتیلاش را برکن - یعنی اس کی بتی اکسا دو [7] انبر - دسپنا - چمٹا - آتشگیر [8] دیوارکوب - لیمپ دیوارگیر [9] لنتر - لالٹین یہ لفظ انگریزی لین ٹرن Lantern سے مفرس ہے [10] لمپا - لیمپ Lamp [11] فوت کن یعنی پھونک سے بجھا دے [12] پی سوز - فتیل سوز - موم بتی جلانے کا آلہ [13] لاله - لنتر - لالٹین - فانوس [14] رخت خواب بستر [15] تخت - کوچ یا چارپائی [16] پائیں - پائنتی [17] پشتی - تکیہ - گاؤتکیہ ؛

حسن علی ۔ روے قالین بگذار بگر ہوش کن

ریزہ پاش[1] مرا زیر و زبر نزنی

علی حسن ۔ شما امشب خیلے چُرت[2] میزنید؟

حسن علی ۔ چشم گرم[3] میشد کہ تو مرا از خواب برآوردی

علی حسن ۔ بلے دو پاس از شب گذشتہ است

حسن علی ۔ بر و لنگۂ در[4] را پیش کن ۔ تو ہم دراز بکش

متفرق گفتگو

سنجر شاہ ۔ بچہ کریم!

کریم ۔ بلے صاحب

سنجر شاہ ۔ کجائی ۔ (کجا ہستی)

کریم ۔ اینجایم آقا! توئے آشپزخانہ

سنجر شاہ ۔ آنجا چہ میکنی؟

کریم ۔ از برائے شما قہوہ جوش سپختہ میکنم

سنجر شاہ ۔ مگر امروز اطاق را جاروب نکشیدہ؟

کریم ۔ آقا ۔ الآن میکشم

سنجر شاہ ۔ برخیز و آب تنگ[5] پاشیدہ اطاق را صفا بکش

کریم ۔ بچشم

سنجر شاہ ۔ بگر ہوش کن زمین را شل[6] نکنی ۔ و این چلیک[7] ہا رہا چین را ذرّنا و از قطار بگذاشتہ آب بریز

کریم ۔ تا حال ۔ آبکش[8] ۔ آب نیاوردہ است

سنجر شاہ ۔ برو خودت از چاہ آب بکش

کریم ۔ من ۔ دم صبح برائے آب بر لب چاہ رفتہ بودم دلو نبود ۔ ناچار پس آمدم

سنجر شاہ ۔ ببین توے خُمرہ[9] آب ہست یا نہ؟

کریم ۔ بلے ہست مگر آبگردان[10] پیش دوانگر[11] است

سنجر شاہ ۔ شب چرا از پیش دوانگر نیاوردی؟

---

[1] ریزہ پاش ۔ اوڑھنا ۔ بچھونا [2] چُرت ۔ پینک ۔ اونگھ۔ [3] چشم گرم شدن ۔ آنکھ لگ جانا ۔ قدرے سو جانا [4] لنگۂ در را پیش کن ۔ کواڑ بھیڑ دے [5] آب تنگ ۔ چھڑکاؤ [6] شُل ۔ کیچڑ [7] چلیک ۔ گملہ جس میں درخت یا بوٹے لگاتے ہیں یہ لفظ انگریزی چیلک Chalice سے ماخوذ ہے [8] آبکش ۔ سقا ۔ بہشتی [9] خمرہ ۔ مٹکا سبوچہ ۔ ٹھلیا ۔ گھڑا ۔ خُم [10] آبگردان ۔ ڈونگا [11] دوانگر ۔ مسگر ۔ تانبا اور پیتل وغیرہ کے ظرف میں جوڑ لگانے والا ۔ یا ریزہ کا کام کرنے والا ۔ کسیرا ۔ ڈھلیہ ۔

کریم - او بغیر از پیسہ گرفتن نمیدہد

سنجر شاہ - این روپیہ بگیر و از بازار پیسہ بیار

کریم - ہنوز صراف دکان را نکشادہ است

سنجر شاہ - پیش بقال بہر ہشت آنہ را روغن

بستان و ہشت آنہ را پیسہ بیار

کریم - روپیہ قلب است بقال نمیگیرد

سنجر شاہ - قطی جلئی مرا بیار کہ ترا پول کاغذی[1] بدہم

کریم - تا وقتیکہ من سودا از بازار سے آرم آتش

افسردہ میشود

سنجر شاہ - تو زغال وانبر و سماور را پیش من

بیار - و یک میل کبریت فرنگی و منقل بمن بدہ

کہ آتش را بیفروزم

کریم - این ہمہ سامان حاضر است

سنجر شاہ - انبر کوچک را چہ کردی ؟

کریم - با سر قلیان بستہ کردہ ام

سنجر شاہ - خیر - تو اول از ہمہ کارہا مفرش را

تکان بدہ و پشتی رویش بگذار کہ نشستہ کتاب

را مطالعہ کنم

بازی اطفال

ملا فرقان - نظیر بیگ ! برادر کوچک تو کجاست ؟

نظیر بیگ - توئے ننو[2] - افتادہ خواب میکند

ملا فرقان - بیار کہ او را ماچ[3] میکنم

نظیر بیگ - وقتیکہ از خواب بیدار میشود

پیش شما سے آرم

ملا فرقان - برادر بزرگ تو الحال در چہ کار است ؟

نظیر بیگ - بالاے بام رفتہ - باد بادک[4] را

ہوا کردہ است

ملا فرقان - چرا با بچہا توپ[5] بازی نمیکند ؟

نظیر بیگ - شب با بچہا سر بامک[6] میباخت

پسر عموم او را قلوزد او ہم داو[7] - طلب گردید

ہر دو باہم دست و بخیہ[8] شدند و مثل قوچہاے[9]

جنگی باہم کلہ میزدند[10] - آقا وائی ما در میان افتادہ

[1] پول کاغذی - نوٹ [2] ننو - پانی - پالنا - پنگوڑا - ہنڈولا [3] ماچ - بوسہ - چمّا - چوما [4] باد بادک - کاغذ باد

کنکوا - پتنگ - تکل - گڈی [5] توپ - گیند [6] سر بامک - ایک کھیل ہے جس کو ہندی میں آنکھ مچول کہتے ہیں

[7] داو طلب شدن - حوصلہ کرنا - مقابلہ کرنا - کسی کی لڑائی پر آمادہ ہونا [8] دست و بخیہ شدن - دست و گریبان ہونا - لڑنا -

[9] قوچ - مینڈھا [10] کلہ زدن - ٹکر لڑانا

هر دو را از هم سوا[1] کرد - پدرم گفت شما یکجا
بازی نکنید - ازین جهت او تنها بازی میکند

ملا فرقان - پسر عموت چرا اورا قلو زده بود ؟

نظیر بیگ - چونکه او در بازی خیلے شوخی
و شیطانی میکرد - ازین جهت پسر عموم سیلی[2] بر رویش
کشید و پشت سرش سر چنگی[3] زد

ملا فرقان - چه شیطانی میکرد

نظیر بیگ - گاہے تقلید[4] کسے را در مے آورد
گاہے کسے را نشکنج[5] میگرفت و گاہے کسے را
تلنگے[6] میزد

ملا فرقان - بلے - مادرش - خیلے - ہار کرد[7] است

نظیر بیگ - الآن او بگفتۀ پدر و مادر نماند است

ملا فرقان - این گوشه چوغدات را چه طور سوخته ؟

نظیر بیگ - شب آتشبازی میکردم - قلم
زرچک[8] تو دستم بود گلش افتاد - دانم گرفت

ملا فرقان - تر انگشتت را هم آبله افتاد است

نظیر بیگ - انار را با مهتاب آتش میدادم
ترقه[9] تو دستم آتش گرفته ترکید و تر انگشت و
انگشت میانه و انگشت کوچکم را داغ[10] زد

ملا فرقان - حالا که دستت هم سوخت و دامنت
هم آتش گرفت[11] از همچنین بازیها توبه هم کردۀ یا نه ؟

نظیر بیگ - من خیلے[12] توبه کرده ام

ملا فرقان - زنهار من بعد در پس این کار نگردی

نظیر بیگ - انشاء الله تا زنده ام دست بهیچ
بازی نخواهم زد

ملا فرقان - درین روزها آقا دائی تو چه کار میکند ؟

---

۱ از هم سوا کردن - ایک کو دوسرے سے علیحدہ کرنا ۲ سیلی - تھپڑ - سیلی کشیدن - تھپڑ مارنا ۳ سرچنگی - دھول
چپت - پشت سر - گدی - پشت سر سرچنگی زدن - گدی پر دھول یا چپت مارنا ۴ تقلید آوردن - منہ چڑانا - نقل
کرنا ۵ نشکنج گرفتن - چٹکی لینا ۶ تلنگ زدن - انگلی سے مارنا - ۷ ہار کردن - سر چڑھانا -
۸ قلم زرچک - مہتابی - آتشبازی کی پھلجھڑی - ۹ ترقہ - آتشبازی کا پٹاخہ - اور بندوق کی ٹوپی
کو بھی ترقہ ہی کہتے ہیں + ۱۰ داغ زدن - داغ لگ جانا ۱۱ آتش گرفتن - آگ لگ جانا ۱۲
خیلے - آجکل اہل ایران لفظ بسیار کی جگہ بولتے ہیں یعنی بہت +

نظیر بیگ - همه روز در خانه خوابیده[1] است

ملا فرقان - آخر چیزے کار و بار هم میکند یا بیهوده صرف اوقات میکند

نظیر بیگ - بلے میکند

ملا فرقان - چه میکند؟

نظیر - بوره[2] بازی میکند - شطرنج میبازد - قمار میبازد - خروس هارا مے جنگاند - قوچ هارا مے پرورد - میمون[3] و خرس را بازی میدهد - دیگر از دستش چه بر مے آید

ملا فرقان - گاهے در زورخانه[4] هم میرود یا خیر؟

نظیر بیگ - در خانه میل[5] گردانی و شنو[6] میکند

شکار

طره بازخاں - بیائید از سپه سالار[7] رخصت گرفته یک دقیقه دریں پرک[8] ها شکار بکنیم

سر بازخاں - خیلے خوب بیائید یک خرده دل واکنیم ایں طوله[9] شکاری را هم همراه میبریم

طره بازخاں - تفنگ سوزنی[10] شما کجا است؟

سر بازخاں - آ - ما آں را در قورخانه فراموش کردیم - ایں تفنگ دنگی و کمان گروهه[11] را با خود برداشته آوردیم

طره بازخاں - تفنگ دنگی[12] تاں کجا است بانشاں بدهید؟

---

[1] خوابیده - اہل ایران کے محاورہ میں بیٹھے رہنے کو بھی کہتے ہیں جیسے کہ آں مرغ روے تخم خوابیده است [2] بوره - بٹیر - بوره بازی - بٹیر بازی [3] میمون و خرس بازی میدهد - یعنی بندر اور ریچھ نچاتا ہے [4] زورخانه - پہلوانوں کا اکھاڑہ - کسرت کرنے کی جگہ [5] میل - موگدر - موگری - میل گردانی - مگدر ہلانا - موگری پھیرنا [6] شنو - ڈنڈ نکالنا - ڈنڈ پیلنا [7] سپه سالار - فوج کا جنرل [8] پرک - رمنا - شکارگاہ - یہ لفظ انگریزی پارک Park سے مفرس ہے [9] طوله شکاری - چھوٹی قسم کا کتا یعنی فاکس ونڈ کتا جو شکار کی بو پر جاکر شکار کو تلاش کر لیتا ہے [10] تفنگ سوزنی - نیڈل گن - بریچ لوڈر - یعنی پیچھے سے بھرنے کی بندوق - جس کا گھوڑا باہر نکلا ہوا نظر نہیں آتا - اور نپل کی جگہ اُس میں ایک سوئی جیسی ہوتی ہے لبلبی دبانے سے گھوڑا اُس سوئی پر پڑتا ہے اور سوئی کی دوسری نوک کارتوس کے پٹاخے پر پڑتی ہے [11] کمان گروهه - غلیل [12] تفنگ دنگی - پتھر کلا - چقماق دار بندوق ؏

سر باز خاں - ایں است بہ بینید

طرہ باز خاں - شاید لولہ[1] ترک[2] خوردہ است؟ ایں بچہ در دو شما برمیخورد[3]

سر باز خاں - نہ خیر شکستہ نیست

طرہ باز خاں - خیر قدرے چہار پارہ[4] بما بدہید کہ آں آہو برہ را بزنیم

سر باز خاں - او از منزل ساچمہ[5] دور است

طرہ باز خاں - باز بروید از یوز باشی[6] تفنگ گلولہ زنی را بیارید

سر باز خاں - بگیرید ایں تفنگ گلولہ[7] زنی ہم حاضر است

طرہ باز خاں - یک فشنگ[8] و ترقہ بما بدہید

سر باز خاں - سر آہو قراول[9] رفتہ تیر بیندازید

طرہ باز خاں - بندوق سر بکند

سر باز خاں - آہ - تیر از نشانہ خطا رفت

طرہ باز خاں - نہ خیر در کفاش نشست است

سر باز خاں - بہ بینید - ما با طپانچہ ایں قازرا در روے ہوا میزنیم[10]

طرہ باز خاں - بہ بہ - خیلے خوب زدید

سر باز خاں - من بہواے دست[11] طپانچہ انداختہ بودم مگر شکر است خطا نرفت

طرہ باز خاں - بیائید برایں مارق[12] - قراول رفتہ دو سہ تیر بیندازیم

سر باز خاں - نہ خیر - از ہر نہ - تفنگ انداختن

---

[1] لولہ تفنگ - بندوق کی نال [2] ترک - درز - دڑاڑ - شگاف - ترک خوردن - پھٹ جانا [3] بچہ در دو شما برمیخورد - یہ ایک محاورہ ہے یعنی تمہارے کس کام آئیگی یا کس مطلب کی ہے [4] چہار پارہ - چھرہ - بندوق کا گراب [5] منزل ساچمہ - چھرے کی مار کی جگہ - بندوق سے نکل کر جس مقام پہ چھرہ کام دے سکے [6] یوز باشی پلٹن کا صوبہ دار - یوز ترکی میں سو کو کہتے ہیں یعنی سو آدمیوں کا افسر [7] تفنگ گلولہ زنی - گولی مارنے کی بندوق - [8] فشنگ - بروزن خدنگ - کارتوس - بندوق کا تیر جس میں گولی بارود بھری ہوئی ہو [9] قراول رفتہ - نشانہ باندھکر تاک کر - سیدھ باندھ کر [10] در روے ہوا میزنم - یعنی اُڑتا ہوا مارتا ہوں [11] بہواے دست طپانچہ انداختم یعنی میں نے دست رو طپانچہ مارا تھا - تاک کر یا سیدھ لگا کر نہیں مارا تھا [12] مارق - نشانہ - یہ لفظ انگریزی مارک

چہ فائدہ است من بیروم ازاں سو شکار را در نمیکنم[1]۔

شما اینجا تیر میزنید

تعمیر مکان

میرزا کامران ۔ سعادت یار ۔ برو بنّا را

صدا بزن کہ پلۂ[2] این سردر[3] را درست کند

سعادت یار ۔ این اطاق ہم از صفا افتادہ است

این را ہم بفرمائید کہ سفیدکاری[4] بکند

میرزا کامران ۔ نجاری عمارت ہم چہ قدر

نادرست است

سعادت یار ۔ بلے از ابنیۂ قدیمہ[5] است

میرزا کامران ۔ آیا جلوخان[6] عمارت نیز از ما است؟

سعادت یار ۔ بلے از ماست ۔ شما ناودانش

را تنگ کنید کہ در وسط حیاط مے افتد

میرزا کامران ۔ ناودانش را چہ میگوئی سیرۂ آثارش

از کہنگی شکستہ و روے ہم ریخت است

سعادت یار ۔ بالاخانہ اش زینہ نمیدارد

میرزا کامران ۔ باز از کدام راہ بالا می برآیند

سعادت یار ۔ از چوب مراتب[7] میداشت

آں شکستہ شدہ است اکنوں ما بجہتہ بالا برآمدن

نردبان[8] درست کردہ ایم

میرزا کامران ۔ اگر استا بنّا[9] بیاید تو او را

بگو کہ نخست نقشۂ کہ مہندس[10] درست کردہ است

بہ بنید تا خالیش شود کہ چہ چہ باید ساخت و

چگونہ باید ساخت

استا بنّا ۔ بفرمائید کہ آشپزخانہ[11] در کجا باشد

و اطاق سفرہ چگونہ باشد؟

میرزا کامران ۔ در اینجا ۔ باید کہ اطاق پذیرائی[12]

بنا کنند ۔ و قدرے ازیں پیشتر یک غلام گردش

---

۱ در کردن ۔ باہر نکالنا ۔ ہانکنا ۲ پلہ ۔ زینہ ۔ مرتبہ ۔ درجہ ۔ سیڑھی ۳ سردر ۔ دروازہ کے اوپر کا بالاخانہ ۴ سفیدکاری ۔ چونہ قلعی کرنا ۔ سفیدی کرنا ۵ ابنیہ قدیمہ ۔ پرانی تعمیرات ۶ جلوخان عمارت مکان کے دروازہ کے روبرو یا سامنے ۷ مراتب ۔ سیڑھی ۸ نردبان ۔ لکڑی کی سیڑھی ۹ بنّا ۔ معمار ۱۰ مہندس ۔ اس زمانہ میں انجنیئر کو کہتے ہیں ۱۱ آشپزخانہ ۔ باورچی خانہ ۱۲ اطاق پذیرائی ۔ ملاقات کا کمرہ ۔

باشد- وپستر ازاں اطاق سفره[1]- و آشپز خانه
در محاذی آں بنا باید کرد
استا بنا- اطاق خواب[2] شمال رویه میدارید یا خود
جنوب رویه
میرزا کامران- اطاق استراحت را مشرق رویه
باید داشت و چهار تا تا بدان دراں بدارند
استا بنا- طول و عرض تالار میانه اش را
چه قدر باید داشت
میرزا کامران- تالار میانه اش میباید که هفت
و پنج باشد و اطاق پذیرائی چهار ذرع[3] و دو پاے
انگلیس[4] درطول و در عرض سه ذرع بماند
استا بنا- آیا غلام گردش را مجر[5] بنا کنید ؟
میرزا کامران- نه خیر- دست انداز[6] آهنی میداریم
استا بنا- آیا بالاے سقف بالاخانه هم بنا میکنید یا خیر؟
میرزا کامران- بلے- یک بالکون[7] خوش آیند که

مناظرش[8] مشرف[9] بپائیں باغ باشد بنا باید کرد
استا بنا- پس از براے منجنیق[10] چوبهاے کلفت
وطنابهاے قطور از بازار باید آورد
میرزا کامران- ما چوب و آهن و سنگ و آجر
گچ وغیره از مصالحه عمارت هرچه مے بایست آورده ایم
استا بنا- باز من میروم- فعله[11] خود را همراه بیاورم
میرزا کامران- بلے تو برو و رشته و گونیا و تیشه
و ماله وغیره اسباب بنائی خود را بیاور و دست
بکار باش
استا بنا- آیا درودگر را هم باخود بیاورم
میرزا کامران- بلے او را هم بگو- که اره و تیشه
و رنده و برمه و اسباب درودگری خود را بیاورد
استا بنا- آیا محاذی ایں عمارت محوطه[12] گچی بنا میکنید
یا خود گلی
میرزا کامران- محوطه گچی چه ضرورت گلی کفایت میکند

---

[1] اطاق سفره- کھانا کھانے کا کمرہ [2] اطاق خواب- سونے کا کمرہ [3] ذرع گز [4] پا انگلیس- فٹ- گز کا ثلث حصہ
[5] مجر- پردے کی دیوار- جالیدار دیوار [6] دست انداز- کٹھرہ- جنگلہ- بارچہ [7] بالکون- بالاخانہ- مہتابی- یہ
لفظ انگریزی بال کانی Balcony سے مفرس ہے [8] مناظر جمع منظر واحد- جھروکہ- کھڑکی [9] مشرف
سامنے- قریب [10] منجنیق- پاڑہ- جو مکان کی تعمیر کے لئے لکڑیوں کی باندھتے ہیں [11] فعلہ- مزدور [12] محوطہ- احاطہ- گھیرا-